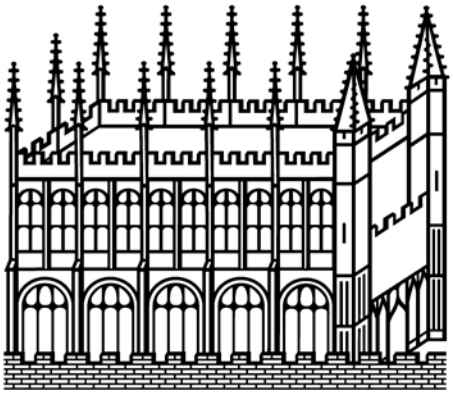


Bodleian Libraries

UNIVERSITY OF OXFORD

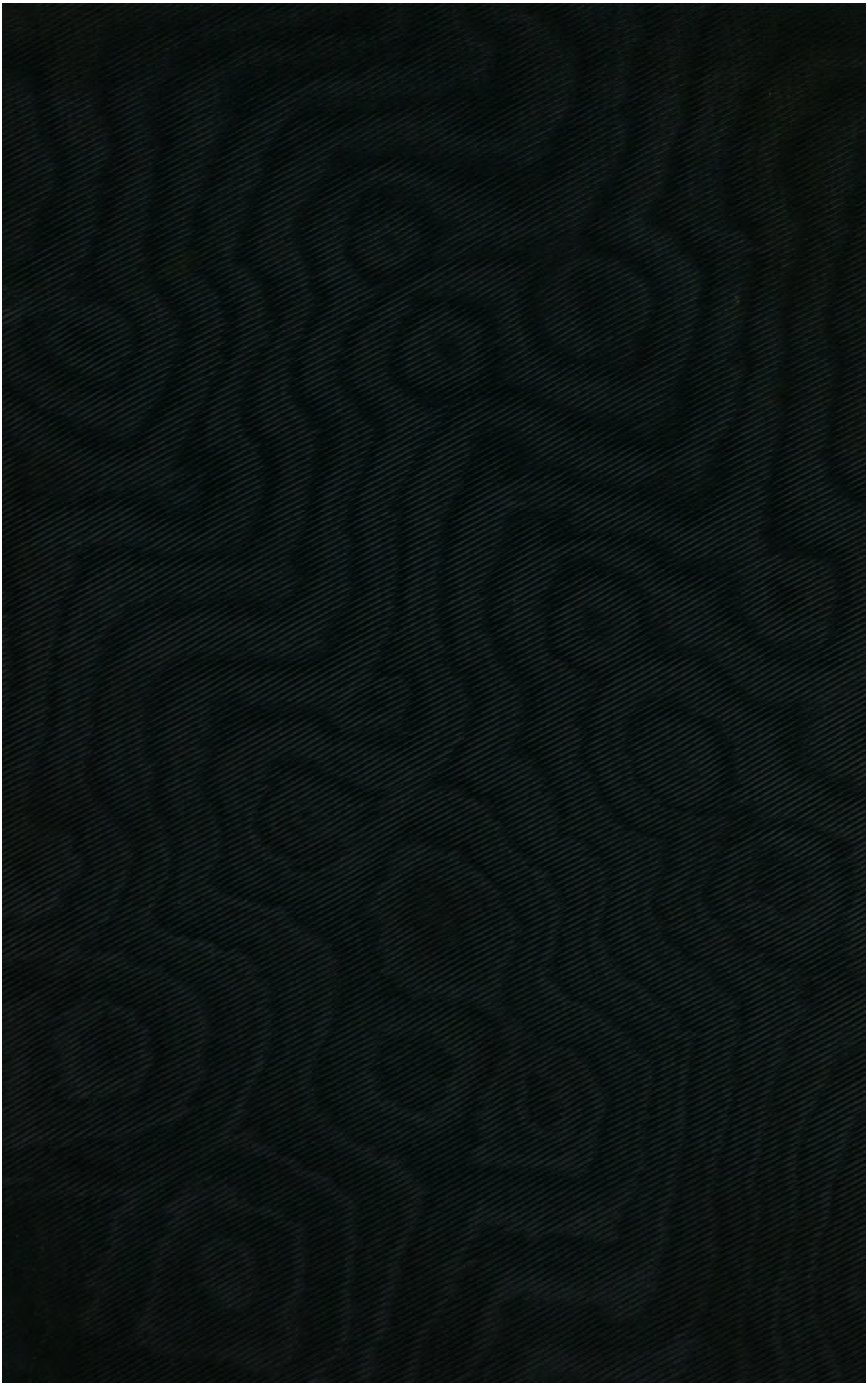
This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

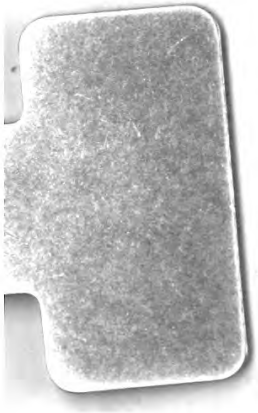
http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks



This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.







امام ہمام ہی۔ سلطان الذاکرین ملاذ الشاعرین میر نواب صاحب مرحوم المتخلص بہ مونس برادر میر انیس کا یہ کلام بلاغت نظام ہی۔ جنکا شہرۂ نازک خیالی و مضمون نگاری از ہند تا روم و شام ہی اس مجموعہ کی تین جلدین مع مرثیہ اور سلام اور رباعیات عمدہ عمدہ ہین۔

مجموعۂ مرثیہ ہاے میرزا دبیر۔ یہ مجموعہ بے نظیر دلپذیر مرغوب دلہاے ہر صغیر و کبیر رونق مجمع عزا و وسیلۂ فتوحہ و بکا جامع مصائب شہداے کربلا مقبول بارگاہ رب علا پارۂ جگر محبوب رب المشرقین اعنی حضرت امام حسینؑ ہی تصنیف سلطان الذاکرین قدوۃ الشاعرین بیہر نظیر مہر تنویر خوش تقریر میرزا سلامت علی صاحب متخلص بہ دبیر ہی کلام بلاغت نظام انکا وہ پُر تاثیر ہی کہ موثر قلوب برنا و پیر ہی یہ مجموعہ نہایت عمدہ ہی اور زیادہ تر ان جلدون مین یہ خوبی ہی کہ ہر ایک مرثیہ جدا جدا ہی مرثیہ خوان جب چاہین مجالس مین ہر ایک مرثیہ علیحدہ کرکے پڑہین یہ مجموعہ دو جلد مین ہی اول مین ۳۵ مرثیہ اور جلد دوم مین ۳۰ مرثیہ ہین اور عمدہ عمدہ سلام و رباعیات ہین۔

مسدس اوج۔ تالیف میرزا محمد جعفر صاحب متخلص بہ اوج خلف الصدق جناب میرزا دبیر صاحب مرحوم۔ اس مسدس مین جناب امیر المومنین علی مرتضی علیہ السلام کی نہایت عمدگی سے مدح کی ہی قابل ملاحظۂ مومنین ہی کیا عمدہ نظم ہی اور کیا کیا مصرعہ لگائے ہین جسکے معاینہ و ملاحظہ سے دقت اور عظمت اس رسالہ کی معلوم ہو سکتی ہی۔

مختار نامہ۔ اسمین حالات جنگ کربلاے معلی مفصل لکھے ہین اگرچہ رسالہ مختصر ہی مگر بیان خوب ہی یہ کتاب مذہب امامیہ کی موافق روایات صحیحہ بہت عمدہ ہی حالات ایسے مفصل اور عمدہ لکھے ہین جس سے معلوم ہو سکتا ہی کہ کس درجہ نادر یہ رسالہ ہی۔

بناء الاسلام فی احکام الصیام۔ یہ کتاب فیض انتساب بزبان فارسی تصنیفات عالم علوم جلی و خفی حجۃ الاسلام مجتہد العصر و الزمان جناب مفتی مولوی سید محمد عباس صاحب سے ہی اس کتاب لاجواب مین روزہ داروں کے مراتب اور ثواب اور روزے کے آداب نہایت مبسوط اور مفصل تحریر فرمائے ہین۔

سیلاد مصطفوی - بروایات امامیہ تصنیف
مولوی وزیر حسن -
حیات القلوب - نوادر کتب معتبرہ مذہب
امامیہ سے ہی بہت سندی مصنفہ قدوۃ العلما
ملا محمد باقر مجلسی تین جلد -
۱- جلد - مین احوال انبیا کا باسناد رواۃ
از آدم علیہ السلام تا حضرت عیسی علیہ السلام بہت شرح
وبسط کے ساتھ -
۲- جلد - خاص احوال باہرات پیغمبر آخرالزمان
حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
مین وبیان معجزات وغزوات -
۳- جلد - بیان امامت واثبات امامت
بہ ائمہ اثنا عشر صلوات اللہ علیہم بہ براہین
ونص قرآنی واحادیث سرور دوجہانی -
رسالہ وظائف - ادعیہ ماثورہ بروایات
صحیح الدرجہ جسمین مفصل وعائین ہین بنا بر
مذہب امامیہ -
۱- پنجسورہ - ۲- دعاے ماثورہ
۳- اعمال عاشورا -
مجموعہ مرثیہ ہاے میر انیس - یہ مجموعہ
تازہ کنندہ غم والم افزایندہ رنج وماتم ذخیرہ
شیون وشین جامع مصائب ابی عبداللہ الحسین ہی
تمام کوائف شہداے کربلا بقتلاے رنج

وبلا کے بیان پُراز سوز وگداز سے مراثی وسلام
ورباعیات ہین کہ جسکے سننے سے اہل مجلس کو
سینہ کوبی سے غش آتا ہی ایک دریا اشک کا
آنکھون سے بہجاتا ہی مصنف اسکے نامی گرامی
مشہور کافۂ انام ممدوح خاص وعام بلاغت
انکی ہمدم فصاحت انکی جلیس میر ببر علی مرحوم
متخلص بہ انیس ہین انکے کلام بلاغت نظام
مین وہ تاثیر ہی کہ اگر سنگ خارا کے گوش مین
صدا پہونچے تو اُسکا بھی جگر پارہ پارہ ہوجاے
نرالا انداز نیا عنوان ہی جسکا مدح سارا جہان
ہی آجتک فن مرثیہ گوئی مین ایسا نازک خیال
شیرین مقال عدیم المثال باکمال پیدا نہین
ہوا اس مجموعہ کی چار جلدین ہین جلد اول
مین عمدہ عمدہ مرثیہ خاص الخاص اور سلام اور
رباعیات ہر قسم کی ہین اور ۲۷ مرثیہ ہین
جلد ثانی مین ۲۶ مرثیہ جلد ثالث مین ۲۸ مرثیہ
جلد رابع مین ۳۲ مرثیہ ہین -
مجموعہ مرثیہ میر مونس - یہ مجموعہ نادر گوہر بہا
رونق ممبر عزا وسیلہ نوحہ وبکا ذخیرہ شیون
وشین جامع مصائب ابی عبداللہ الحسین
علیہ السلام ہی مضمون جگر خراش جس سے دل
انس وجان پاش پاش ذکر سوختگان آتش غم
کشتگان خنجر الم یعنی حالات اصحاب واولاد

خاتمۃ الطبع

پس از حمد کردگار و نعت رسول مختار و ستائش حیدر کرار و ائمہ اطہار صلوات اللہ علیہم اجمعین
پیروان علی اور منتسبان مذہب حقہ اثنا عشری کو مژدہ و بشارت ہو کہ اگرچہ ادعیہ و اوراد کتب امامیہ مین
اسقدر ہین کہ جنکا احصا من قبیل محالات ہی مگر اُن سب مین جوشن کبیر اور جوشن صغیر اور
دعاے خضر علیہ السّلام جو منسوب بہ کمیل ابن زیاد ہی اور دوازدہ امام خواجہ نصیر الدین طوسی
معروف بہ درود طوسی علیہ الرحمہ کو نہایت افضلیت ہی اور ان ادعیہ کے جو فضائل اور خواص ہین
ممکن نہین کہ صد تحریر مین آجائین اور اگر صدق دل سے بطریق ماثورہ یہ دعائین پڑھی جائین کیا امکان کہ
سرعت استجابت دعا مین لمحہ بھر کی دیر ہو چنانچہ صدہا آدمی تجربہ کرتے چلے آتے ہین کہ جس مطلب کے واسطے درود طوسی کا
چلہ کھینچا فوراً تیر دعا ہدف مراد پر پہونچا چونکہ یہ دعائین مشتمل ثواب اخروی اور منتج فوائد دنیوی ہین اور
دفع دشمن اور برآمدن حاجات مین بہ از اکسیر اعظم ہین اسلیے یہ بھی ضرور ہوا کہ ان سب دعاؤن کا ترجمہ
تحت لفظی بھی ہو تا بروقت تلاوت معنون پر بھی نظر رہے اور تکمیل اثر مین اعانت کامل ہو پس الحمد للہ
کہ درینولا مجموعۂ درود طوسی مع دعاے کمیل و جوشن کبیر و جوشن صغیر و دعاے کشائش رزق و دفع تپ و غیرہ
جملہ مترجم بہ ترجمۂ تحت لفظی جسکی اصل بنا بلکہ کو مولوی سید تصدق حسین صاحب رضوی مصحح ملازم مطبع نے بمقابلہ
چند نسخ صحیحہ نہایت کوشش سے اس مرتبہ درست کیا اور ہر پروف کو بنظر غائر جانچ بھی لیا بار سوم
مطبع نامی منشی نولکشور مقام لکھنؤ مین بماہ اکتوبر سنہ ۱۸۸۳ء مطابق ماہ ذیحجہ سنہ ۱۳۰۰ ہجری طبع ہوا۔

فائدہ ۶

اگر جوشن صغیر کو واسطے دفع شر دشمن کے پڑھے تو بعد ختم سجدہ میں جاکر یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ سَجَدَ وَجْهِيَ الْفَانِيْ الْبَالِيْ لِوَجْهِكَ الدَّائِمِ الْبَاقِيْ
سَجَدَ وَجْهِيَ الذَّلِيْلُ لِوَجْهِكَ الْعَزِيْزِ الْجَلِيْلِ سَجَدَ وَجْهِيَ الْفَقِيْرُ لِوَجْهِكَ
الْغَنِيِّ الْكَبِيْرِ سَجَدَ وَجْهِيْ وَسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَلَحْمِيْ وَدَمِيْ وَجِلْدِيْ وَعَظْمِيْ
وَمَا اَقَلَّتِ الْاَرْضُ مِنِّيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ عُدْ عَلٰى جَهْلِيْ بِعِلْمِكَ
وَعَلٰى فَقْرِيْ بِغِنَاكَ وَعَلٰى ذُلِّيْ بِعِزِّكَ وَسُلْطَانِكَ وَعَلٰى ضَعْفِيْ بِقُوَّتِكَ
وَعَلٰى خَوْفِيْ بِاَمْنِكَ وَعَلٰى ذُنُوْبِيْ وَعَلٰى خَطَايَايَ بِعَفْوِكَ وَرَحْمَتِكَ
يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْرَأُ بِكَ فِيْ نَحْرِ فُلَانٍ بن فلان وَاَعُوْذُ بِكَ
مِنْ شَرِّهٖ فَاكْفِنِيْهِ بِمَا كَفَيْتَ بِهٖ اَنْبِيَآءَكَ وَاَوْلِيَآءَكَ وَصَالِحِيْ عِبَادِكَ
مِنْ قَرَاعِنَةِ عِبَادِكَ وَطُغَاةِ خَلْقِكَ وَشَرِّ جَمِيْعِ خَلْقِكَ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

۱۲ اس کو جوشن کبیر کا ترجمہ کیا ہے دیکھو

عِبَادِكَ وَبِمَسْئَلَتِكَ عَنْ مَسْئَلَةِ خَلْقِكَ وَأَغْنِنِي

اپنے بندون کی اور بے نیاز کردے مجکو اسطرح کہ سوال کرون تجھسے نہ اور کسی سے تیری خلق سے اور بھیر دے مجکو

مِنْ ذُلِّ الْفَقْرِ إِلَى عِزِّ الْغِنَى وَمِنْ ذُلِّ الْمَعَاصِي إِلَى

ذلت فقر سے طرف عزت تونگری کے اور ذلت گناہون سے طرف

عِزِّ الطَّاعَةِ فَقَدْ فَضَّلْتَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِنْ خَلْقِكَ

عزت فرمان برداری کے پس بتحقیق تونے مجھپر فضل کرم کیا ہے زیادہ تر بہ نسبت اکثر لوگون کے اپنی خلقت سے

جُودًا مِنْكَ وَكَرَمًا لَا بِاسْتِحْقَاقٍ مِنِّي إِلَهِي فَلَكَ

بسبب جود و کرم اپنے کے نہ بسبب میرے استحقاق کے ای معبود میرے پس تو ہی لائق

الْحَمْدُ عَلَى ذَلِكَ كُلِّهِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي

حمد اور شکر ہے ان سب نعمتون پر درود نازل کر اوپر محمد اور آل محمد کے اور داخل کر مجکو

لَا نَعِمَكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ

اپنی نعمتون کے شکر کرنے والون مین اور واسطے احسانات اپنے کے یاد کرنے والون مین

وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى

اور رحم کر مجھپر ساتھ رحمت اپنی کے ای ارحم ترسب رحم کرنے والون سے اور صلوات

اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

خدا کی اوپر سردار ہمارے یعنی محمد کے اور آل انکے کے پاک اور پاکیزہ ہین فقط

عَلَى السَّمَآءِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ

آسمان قائم ہوا اور زمین کو استقرار ہوا

وَعَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَعَلَى اللَّيْلِ فَاظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ

اور پہاڑ اُسکے سبب سے بلند ہوے اور رات تاریک ہوئی اور دن

فَاسْتَنَارَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ

روشن ہوا اور وہ سوال میرا یہ ہے کہ درود نازل کرا و بر محمد اور آل محمد کے اور

تَقْضِيَ لِيْ جَمِيْعَ حَوَآئِجِيْ وَتَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا

برلاوے سب حاجتیں میری اور بخش دے سب گناہ میرے

صَغِيْرَهَا وَكَبِيْرَهَا وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ مِنَ الرِّزْقِ

صغیرہ ہوں یا کبیرہ ہوں اور وسعت رزق عطا کر مجھکو

مَا تُبَلِّغُنِيْ بِهٖ شَرَفَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اُس چیز سے کہ حاصل ہو مجھکو شرف دنیا اور آخرت کا اے رحیم تر سب رحم کرنے والوں سے

مَوْلَايَ بِكَ اسْتَغَثْتُ وَبِكَ اسْتَعَنْتُ فَصَلِّ عَلٰى

اے مولا میرے تجھسے فریاد کرتا ہوں اور تجھسے مدد مانگتا ہوں پس صلوات بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَغِثْنِيْ وَاَعِنِّيْ وَبِكَ اسْتَجَرْتُ فَصَلِّ عَلٰى

محمد اور آل محمد کے اور فریاد رسی کر میری اور مدد کر میری کا اور تجھسے پناہ مانگتا ہوں پس درود نازل کرا و

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَجِرْنِيْ وَاَغْنِنِيْ بِطَاعَتِكَ عَنْ طَاعَةِ

محمد اور آل محمد کے اور پناہ دے مجھکو اور غنی کر دے مجھکو بسبب اپنی فرمان برداری کے نافرمانبرداری کے

أَنْتَ سُبْحٰنَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا تُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ

تیرے پاک ہی تو ایسا قادر اور توانا ہی تو کہ کبھی مغلوب نہین ہوتا اور ایسا صاحب حلم اور صاحب وقار ہی تو کہ جلدی نہین کرتا

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ

درود نازل کر اوپر محمد اور آل محمد کے اور داخل کر مجکو اپنے عابدون مین

وَلَا نُعْمَكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰيَاتِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ

اور اپنی نعمت کے شکر کرنے والون مین اور واسطے نعمات اپنی کے یاد کرنے والون مین

وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَبِعِزَّتِكَ

اور رحم کر مجھ ساتھہ رحمت اپنی کے ای رحیم ترسب رحم کرنے والون سے اور قسم بحق عزت

وَجَلَالِكَ يَا كَرِيْمُ لَاَطْلُبَنَّ مِمَّا لَدَيْكَ وَلَاَلِحَّنَّ

و جلال تیرے کے ای کریم ہر آئینہ طلب کرونگا مین ان نعمتون سے جو تیرے پاس ہین اور الحاح وزاری کرونگا مین

عَلَيْكَ وَلَاَلْجَاَنَّ اِلَيْكَ وَلَاَمُدَّنَّ يَدَيَّ نَحْوَكَ

تیری جناب مین اور التجا کرونگا مین طرف تیرے اور پھیلاؤنگا مین دونون ہاتھہ اپنے طرف تیرے

مَعَ جُرْمِهَا اِلَيْكَ فَبِمَنْ اَعُوْذُ يَا رَبِّ وَبِمَنْ اَلُوْذُ

باوجود اسکے کہ ان ہاتھون سے مین نے گناہ تیرے کیے ہین پس سوائے تیرے کس سے پناہ مانگون اور کسکی طرف رجوع کرون

يَا كَرِيْمُ لَا اَحَدَ لِيْ اِلَّا اَنْتَ اَفْتَرُدَّنِيْ وَاَنْتَ مُعَوَّلِيْ

ای کریم کوئی نہین میرا سوائے تیرے آیا ناامید پھیر دیگا مجکو حالانکہ تو امید گاہ اور معتمد میرا ہی

وَعَلَيْكَ مُتَّكَاَيْ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ وَضَعْتَهُ

اور تجھی پر تکیہ میرا ہی اور سوال کرتا ہون مین تجھسے بوسیلہ اسم اعظم تیرے کے ایسا اسم اعظم کہ اسکے باعث

لَا تُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تامل اور وقار ہے تو کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل کر محمد اور آل

مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَكَ مِنَ الْعَابِدِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ

محمد پر اور داخل کر مجھکو اپنے عابدون مین اور اپنی نعمت کے شکر کرنے والون مین

وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ

اور واسطے نعمات اپنی کے یاد کرنے والون مین اور رحم کر مجھپر ساتھ رحمت اپنی کے

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ إِلَهِي وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِي وَكَمْ مِنْ

اے رحیم ترسب رحم کرنے والون کے اے معبود میرے اور اے مولا میرے اور اے آقا میرے بسا شبہ

عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ قَدِ اسْتَمَرَّ عَلَيْهِ الْقَضَاءُ وَأَحْدَقَ

بندون مین سے ایسے ہین کہ شام اور صبح کی انھونے اس حالت مین کہ جاری ہوگیا اوپر حکم قضا اور گھیر لیا

بِهِ الْبَلَاءُ وَالْكُفَّارُ وَالْأَعْدَاءُ وَاتَّخَذَتْهُ الرِّمَاحُ وَالسُّيُوفُ

اُنکو بلا نے اور کافرون نے اور دشمنون نے اور لگے اُنپر نیزے اور تلوار یں

وَالسِّهَامُ وَخَذِلَ صَرِيعًا وَقَدْ شَرِبَتِ الْأَرْضُ مِنْ دَمِهِ

اور تیر اور آغشتہ بخون ہوگئے اور پی لیا زمین نے لہو اُنکا

وَأَكَلَتِ السِّبَاعُ وَالطُّيُورُ مِنْ لَحْمِهِ وَأَنَا خَلُوٌّ مِنْ ذَلِكَ

اور کھا لیا درندون اور پرندون نے گوشت اُنکا اور مین خالی ہون اس سے فاعل

كُلِّهِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ لَا بِاسْتِحْقَاقٍ مِنِّي فَلَا إِلَهَ إِلَّا

بسبب بخشش اور کرم تیرے کے نہ بسبب اپنے استحقاق کے پس نہیں ہے کوئی معبود برحق سوائے

وَلَا لِآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ

اور واسطے نعمات اپنی کے یاد کرنے والون مین اور رحم کر مجھپر ساتھ رحمت اپنی کے

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ إِلٰهِي وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِي

ای رحیم تر سب رحم کرنے والون سے ای معبود میرے اور ای مولا میرے اور ای آقا میرے

وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ مَسَيْتَ وَأَصْبَحَ قَدِ اشْتَاقَ

بسا تیرے بندون مین سے ایسے ہین کہ شام اور صبح کی انھون نے اسطرح کہ مشتاق ہوے

إِلَى الدُّنْيَا لِلرَّغْبَةِ فِيهَا إِلَى أَنْ خَاطَرَ بِنَفْسِهِ

طرف دنیا کے اور رغبت کی اسکی جانب یہان تک کہ خطرہ مین ڈالا ہی اپنے نفس کو

وَمَالِهِ حِرْصًا مِنْهُ عَلَيْهَا قَدْ رَكِبَ الْفُلْكَ

اور مال کو بسبب حرص دنیا کے بہ تحقیق کہ سوار ہوے کشتی پر

وَكُسِرَتْ بِهِ فَهُوَ فِي أَفَانِ الْبِحَارِ وَظُلَمِهَا

اور ٹوٹ گئی کشتی پس وہ اطراف دریا مین اور اسکی تاریکی مین پڑا ہین

يَنْظُرُ إِلَى نَفْسِهِ حَسْرَةً لَا يَقْدِرُ لَهَا عَلَى ضَرٍّ

دیکھتے ہین طرف نفس اپنے کے حسرت سے نہین قادر ہین واسطے اپنے ضرر پر

وَلَا نَفْعٍ وَأَنَا خَلْوٌ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ بِجُودِكَ

اور نہ نفع پر اور مین خالی ہون ان سب آفات سے بخشش

وَكَرَمِكَ فَلَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ

اور فضل تیرے سے پس نہین ہی کوئی معبود برحق سوے تیرے پاک ہی تو ایسا قادر اور توانا ہی تو

وَاَمْسٰى حَقِيْرًا اَسِيْرًا ذَلِيْلًا فِيْ اَيْدِى الْكُفَّارِ

اور ہو گیے حقیر اور قیدی اور ذلیل گرفتار ہو گیے ہاتھ مین کافرون

وَالْاَعْدَآءُ يَتَدَاوَلُوْنَهٗ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا قَدْ حُمِّلَ

اور دشمنون کے کہ لیے پھرتے ہین اُنکو داہنے اور بائین قید کیے گئے ہین

فِي الْمَطَامِيْرِ وَثُقِّلَ بِالْحَدِيْدِ لَا يَرٰى شَيْئًا مِّنَ

بیچ زمین سرداب کے اور گران بار کیے گئے ہین لوہے مین نہین دیکھتے ہین کچھ

ضِيَآءِ الدُّنْيَا وَلَا مِنْ رَوْحِهَا يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ

زینت دنیا کی اور نہ راحت اُسکی دیکھتے ہین طرف اپنے نفس کے

حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَاَنَا خَلْوٌ

حسرت سے نہین قدرت رکھتے ہین واسطے اپنے ضرر کی اور نہ نفع کی اور مین خالی ہون

مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

ان سب باتون سے بسبب بخشش اور کرم تیرے کے پس نہین ہی کوئی معبود برحق سوائے تیرے

سُبْحٰنَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا تُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ

پاک ہی تو ایسا قادر اور تو اناہی تو کہ کبھی مغلوب نہین ہوتا اور ایسا صاحب تامل اور وقار ہی تو

لَا تَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ لَكَ

کہ جلدی نہین کرتا درود نازل کر اوپر محمد اور آل محمد کے اور داخل کر مجکو

مِنَ الْعَابِدِيْنَ وَلِاٰلَآءِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ

اپنے عابدون مین اور اپنی نعمت کے شکر گزارون مین

لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّاَنَا خَلُوٌّ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ

واسطے اپنے ضرر کی اور نہ نفع کی اور مین خالی ہون ان سب باتون سے بخشش تیری سے

وَكَرَمِكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ مِنْ مُّقَدِّرٍ

اور کرم تیرے سے پس نہین ہی کوئی معبود برحق سوائے تیرے پاک ہی تو ایسا قادر اور توانا ہی کہ کوئی

لَّا تُغْلَبُ وَذِي اَنَاةٍ لَّا تَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

مغلوب نہین ہوتا اور ایسا صاحب تامل اور وقار ہی کہ جلدی نہین کرتا درود نازل کر اوپر محمد اور آل

مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ

محمد کے اور داخل کر مجکو اپنے عابدون مین اور اپنی نعمت کے شکر کرنے والون مین

وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذّٰكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اِلٰهِيْ

اور نعمات کے ذکر کرنے والون مین اور رحم کر مجھپر ساتھ رحمت اپنی کے ای ارحم ترسب رحم کرنے والون سے ای معبود میرے

وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى

اور ای مولا میرے اور ای آقا میرے بسا تیرے بندون مین سے ایسے ہین کہ شام

وَاَصْبَحَ قَدِ اسْتَمَرَّ عَلَيْهِ الْقَضَاءُ وَاَحْدَقَ بِهٖ

اور صبح کی انھون نے اس حال مین کہ جاری ہوگیا ہی اوپر ایک قضا اور گھیر لیا ہی انھین

الْبَلَاءُ وَفَارَقَ اَوِدَّاءَهٗ وَاَخِلَّاءَهٗ وَاَحِبَّاءَهٗ

بلا نے اور جدا ہوگئے دوست انکے اور آشنا انکے اور محب انکے

مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَكَ مِنَ الْعَابِدِينَ وَلِآلَائِكَ

محمد کے اور داخل کر مجکو اپنے عابدون مین اور اپنی نعمت کے

مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ وَارْحَمْنِي

شکر کرنے والون مین اور نعمات کے ذکر کرنے والون مین اور رحم کر مجھ

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ إِلَهِي وَمَوْلَايَ

ساتھ رحمت اپنی کے ای رحیم تر سب رحم کرنے والون سے ای معبود میرے اور ای مولا میرے

وَسَيِّدِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ

اور ای آقا میرے بسا تیرے بندون مین سے ایسے ہین کہ شام اور صبح کی انھون نے

فِي مَضَائِقِ الْحُبُوسِ وَالسُّجُونِ وَكُرُهَاتِهَا وَكُرُبَاتِهَا

بیچ تنگیون قید خانہ کے اور زندان کے گرفتار ہین مصیبت اور شدت

وَذُلِّهَا وَحَرِيدِهَا يَتَدَاوَلُهُ أَعْوَانُهَا وَزَبَانِيَتُهَا

اور ذلت اور طوق اور زنجیر آہنی مین پھرتے ہین انکو زندان بان اور داروغان قید خانہ کے

فَلَا يَدْرِي أَيَّ حَالٍ يُفْعَلُ بِهِ وَأَيَّ مَثُلَةٍ

پس نہین جانتے ہین کہ کیا کیا جاویگا انکے ساتھ اور کس عقوبت مین

يُمَثَّلُ بِهِ فَهُوَ فِي ضَيْرٍ مِنَ الْعَيْشِ وَضَنْكٍ

گرفتار کیے جاوینگے پس وہ بیچ مضرت عیش کے اور تنگی

مِنَ الْحَيَوٰةِ يَنْظُرُ إِلَى نَفْسِهِ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيعُ

حیات کے گرفتار ہین دیکھتے ہین طرف اپنے نفس کے حسرت سے نہین قدرت رکھتے ہین

وَسَيِّدِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ مَسَى وَاَصْبَحَ قَدْ دَنَا يَوْمُهُ

اور اے آقا میرے بسا تیرے بندون مین سے ایسے ہین کہ شام اور صبح کی انھون نے اسی حالت مین کہ نزدیک ہوا

مِنْ حَتْفِهِ وَقَدْ اَحْدَقَ بِهِ مَلَكُ الْمَوْتِ فِي اَعْوَانِهِ

اُنکا روز مرگ اور گھیر لیا اُنکو ملک الموت نے بیچ مددگارون اُنکے کے

يُعَالِجُ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَحِيَاضُهُ تَدُورُ عَيْنَاهُ

مشغول ہین شدائد جان کنی مین اور ضعف و ناتوانی مین اُسکی پھر رہی ہین آنکھین اُنکی

يَمِينًا وَشِمَالًا يَنْظُرُ اِلَى اَحِبَّائِهِ وَاَوِدَّائِهِ وَاَخِلَّائِهِ

داہنے اور بائین دیکھتے ہین طرف دوستون اور آشناؤن اور محبت کرنے والون اپنے کے

قَدْ مُنِعَ مِنَ الْكَلَامِ وَحُجِبَ عَنِ الْخِطَابِ

بتحقیق کہ منع کیے گئے ہین بات کرنے سے اور باز رکھے گئے ہین کلام کرنے سے

يَنْظُرُ اِلَى نَفْسِهِ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيعُ لَهَا ضَرًّا

دیکھتے ہین طرف اپنے نفس کے نگاہ حسرت سے قدرت نہین رکھتے ہین واسطے اپنے اوپر ضرر کے

وَلَا نَفْعًا وَاَنَا خَلُوٌّ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ بِجُودِكَ

اور نہ نفع کے اور مین خالی ہون ان سب باتون سے بخشش تیری سے

وَكَرَمِكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ

اور فضل تیرے سے پس نہین ہی کوئی معبود برحق سوا تیرے پاک ہی تو ایسا قادر اور توانا ہی تو کہ کبھی

لَا تُغْلَبُ وَذِي اَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ

مغلوب نہین ہوتا اور ایسا صاحب تامل اور وقار ہی تو کہ جلدی نہین کرتا درود نازل کر اوپر محمد اور آل

عَلِيلًا مَرِيضًا سَقِيمًا مُدْنِفًا عَلَى فِرَاشِ الْعِلَّةِ وَفِي

بیماری اور مرض اور شدت امراض مین اور صاحب فراش ہین اور بیچ

لِبَاسِهَا يَتَقَلَّبُ يَمِينًا وَشِمَالًا لَا يَعْرِفُ شَيْئًا مِنْ

لباس اپنے کے کروٹین لیتے ہین داہنی طرف اور بائین طرف نہین پاتے ہین کچھ

لَذَّةِ الطَّعَامِ وَلَا مِنْ لَذَّةِ الشَّرَابِ يَنْظُرُ إِلَى نَفْسِهِ

لذت کھانے کی اور نہ کچھ لذت پانی کی دیکھتے ہین طرف اپنے نفس کے

حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيعُ لَهَا ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَأَنَا خَلْوٌ مِنْ

نظر حسرت سے قادر نہین ہین واسطے اپنے اوپر ضرر کے اور نہ نفع کے اور مین خالی ہون ان سب

ذَلِكَ كُلِّهِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

باتون سے تیری بخشش اور کرم سے پس نہین ہے کوئی معبود برحق سوائے تیرے

سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا تُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ

پاک ہے تو ایسا قادر اور توانا ہے تو کہ کبھی مغلوب نہین ہوتا اور ایسا صاحب تامل اور وقار ہے تو کہ جلدی نہین کرتا

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَكَ مِنَ الْعَابِدِينَ

درود نازل کر اوپر محمد اور آل محمد کے اور داخل کر مجھکو اپنے عابدون مین

وَلِآلَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ

اور واسطے نعمت اپنی کے شاکرون مین اور واسطے احسانات اپنے کے یاد کرنے والون مین

وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ إِلٰهِي وَمَوْلَايَ

فِي الصَّحَارِيْ وَالْبَرَارِيْ قَدْ اَحْرَقَهُ الْحَرُّ وَاَدْنَفَهُ الْبَرْدُ

بیچ صحراؤن کے اور جنگلون بے آب وگیاہ کے بتحقیق کہ جلایا ہی اُنھین گرمی نے اور عاجز کیا ہی اُنھین سردی نے

وَهُوَ فِيْ ضُرٍّ مِنَ الْعَيْشِ وَضَنْكٍ مِنَ الْحَيٰوةِ

اور وہ گرفتار مضرت ہین زندگانی مین اور تنگی مین ہین اپنی حیات سے

وَذُلٍّ مِنَ الْمَقَامِ يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَا يَقْدِرُ

اور ذلت مین ہین اپنی جگہ پر دیکھتے ہین طرف اپنے نفس کے قادر نہین ہین

لَهَا عَلٰى ضُرٍّ وَلَا نَفْعٍ وَاَنَا خَلُوٌّ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ

واسطے اپنے اوپر ضرر کے اور نہ نفع کے اور مین محفوظ ہون اِن سب بلاؤن سے

بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ

بخشش تیری اور کرم تیرے سے پس نہین ہی کوئی معبود برحق سوا تیرے پاک ہی تو

مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا تُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

ایسا قادر تو اناہی ہی تو کہ کبھی مغلوب نہین ہوتا اور ایسا صاحب تامل اور وقار ہی تو کہ جلدی نہین کرتا درگذر کر محمد

وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ وَلِاٰيَاتِكَ

اور آل محمد پر اور داخل کر مجکو اپنے شکر گزارون مین اور نشانات کے

مِنَ الذّٰكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

ذکر کرنے والون مین اور رحم کر مجھپر ساتھ رحمت اپنی کے اے ارحم ترسب رحم کرنے والون سے

اِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِنْ عَبِيْدٍ مَسَّيْتَ وَاَصْبَحَ

مِنْ تَعَبِ الْعَنَآءِ وَشِدَّةِ الْعُبُودِيَّةِ وَكُلْفَةِ الرِّزْقِ

اور تنگدستی کو اور شدت بندگی کو اور تنگی رزق کو

وَثِقَلِ الضَّرِيبَةِ اَوْ مُبْتَلًى بِبَلَآءٍ شَدِيدٍ لَا قِبَلَ لَهُ بِهٖ

اور گرانی خراج و محصول کو یا مبتلا ہین کسی بلاء شدید کے کہ نہین طاقت رکھتا ہے کوئی اس کے

اِلَّا بِمَنِّكَ عَلَيَّ وَاَنَا الْمَخْدُوْمُ الْمُنْعَمُ الْمُعَافَى الْمَكْرُوْمُ

مگر ساتھ احسان تیرے کے اوپر مجھ کے اور میں خدمتگار رکھتا ہون اور نعمت دیا گیا ہون اور محفوظ ہون اور اکرام کیا گیا ہون

وَاَنَا فِيْ عَافِيَةٍ مِمَّا هُوَ فِيْهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ

اور میں عافیت مین ہون ان سب امور سے پس تو لائق حمد اور شکر ہی ہے اے پروردگار میرے ایسا قادر

لَا تَغْلِبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

اور نہ تو ہی تو کہ کبھی مغلوب نہین ہوتا اور ایسا صاحب تامل اور وقار ہے تو کہ جلدی نہین کرتا درود نازل کر اوپر محمد اور آل

مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰيَاتِكَ

محمد کے اور داخل کر مجھکو اپنے شکر گزارون مین اور نعمات کے

مِنَ الذَّاكِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِلٰهِيْ

ذکر کرنے والون مین اور رحم کر مجھپر ساتھ رحمت اپنی کے اے ارحم ترحم کرنے والون سے اے معبود میرے

وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ

اور اے مولا میرے اور اے آقا میرے بسا تیرے بندون سے ایسے ہین کہ شام اور صبح کی انھون نے

يُرِيْدُ اَشَرِّيْ وَاَحْيَرَ اَنَا مُحَيِّرٌ اَجَارِيْ لَعَلَّ خَائِفًا خَاسِرًا

درحالیکہ دور کیے گئے اور نکالے گئے ہین دین سے اور حیران اور سرگردان اور بھاگے اور خوفناک اور نقصان اٹھانے والے ہین

أَوْ عُرْيٍ أَوْ غَيْرٍ ذٰلِكَ مِنَ الشَّدَائِدِ مِمَّا أَنَا مِنْهُ خَلُوٌّ

یا عریانی یا سوائے انکے اور شدائد سے ایسے شدائد کہ مین اُنسے محفوظ ہون

وَأَنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ

اور مین عافیت مین ہون ان سب امور سے پس تو لائق حمد اور شکر ہی اے پروردگار میرے

مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

ایسا قادر و توانا ہی تو کہ کبھی مغلوب نہین ہوتا اور ایسا صاحب تامل اور وقار ہی تو کہ جلد نہین کرتا درود بھیج

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِآلَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ

اور آل محمد پہ اور داخل کر مجکو اپنے شکر گزارون مین

وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ إِلٰهِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ

اور نعمات کے ذکر کرنے والون مین اے معبود میرے اور بسا بندے بندون مین سے ایسے ہین

أَمْسَى وَأَصْبَحَ فَقِيرًا عَائِلًا عَارِيًا مُمْلِقًا مُخْفِقًا خَائِفًا

کہ شام اور صبح کی اُنھون نے حالت فقر اور احتیاج مین گرفتار اور برہنہ اور تنگدست اور پریشان خاطر اور خوفناک

مَجْهُودًا مَهْهُورًا جَائِعًا ظَمْآنًا يَنْتَظِرُ مَنْ يَعُودُ عَلَيْهِ

اور گرفتار محنت و مشقت ہین اور اہل و عیال سے جدا ہین اندوہگین اور تشنہ ہین منتظر ہین اُس شخص کے جو اُنکے اوپر

بِفَضْلٍ أَوْ عَبْدٍ وَجِيهٍ هُوَ أَوْجَهُ مِنِّي عِنْدَكَ

احسان کرے یا کوئی بندہ تیرا ایسا ہو کہ دستگیری کرے جو وداری اور وجاہت مین زیادہ ہو مجھسے نزدیک تیرے

أَوْ أَشَدُّ عِبَادَةً لَكَ مِنِّي مَغْلُولًا مَقْهُورًا قَدْ حَمَلَ ثِقَلًا

یا بہت عبادت کرتا ہو تیری گرفتار طوق ہین اور مقہور ہین بتحقیق کہ اُٹھائے ہوئے ہین بار مشقت

أَوْ حَرْقٍ أَوْ بَرْدٍ أَوْ خَسْفٍ أَوْ مَسْخٍ أَوْ قَذْفٍ وَأَنَا

یا جلنے مین یا جاڑہ پانے مین یا زمین مین دھنس جانے مین یا مسخ ہوجانے مین یا سنگساری مین اور مین

فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ

بیچ عافیت کے ہون ان سب امور سے پس تو لائق حمد اور شکر ہی اے پروردگار میرے

مُقْتَدِرٍ لَا تُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

ایسا قادر و توانا ہی تو کہ کبھی مغلوب نہین ہوتا اور ایسا صاحب تامل اور وقار ہی تو کہ جلدی نہین کرتا درود نازل کر اوپر محمد

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنِعَمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ

اور آل محمد کے اور داخل کر مجکو اپنے شکر گزارون مین اور اپنی نعمتون کے

مِنَ الذَّاكِرِينَ إِلٰهِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ

ذکر کرنے والون مین اے معبود میرے اکثر تیرے بندون مین سے ایسے ہین کہ شام اور صبح کرتے ہین

مُسَافِرًا شَاخِصًا عَنْ أَهْلِهِ وَوَطَنِهِ وَوَلَدِهِ

حالت مسافرت مین کہ جدا ہونے والے ہین اپنے اہل اور وطن اور اولاد سے

مُتَحَيِّرًا فِي الْمَفَاوِزِ تَائِهًا مَعَ الْوُحُوشِ وَالْبَهَائِمِ

اور حیران ہین بیچ صحراؤن کے سرگردان ہین ساتھ جانوران صحرائی اور چارپایون کے

وَحِيدًا فَرِيدًا لَا يَعْرِفُ فُلَانَةً وَلَا يَهْتَدِي

یکہ و تنہا ہین نہین پاتے ہین کوئی چارہ اور نہین پہونچتے کسی

سَبِيلًا أَوْ مُتَأَذِّيًا بِبَرْدٍ أَوْ حَرٍّ أَوْ جُوعٍ أَوْ عَطَشٍ

راہ کو یا اذیت پانے والے ہین ساتھ سردی یا گرمی یا گرسنگی یا تشنگی

شَرْبَةً مِنْ مَّاءٍ اَوْ حَبَّةً مِّنْ مَّالِهٖ اَوْ نَظْرَةً اِلٰی

ایک جرعہ پانے کی اور ایک دانہ کی اپنے مال مین سے اور دیکھنے کی طرف

اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ وَلَا يَقْدِرُ عَلَيْهَا وَاَنَا فِیْ عَافِيَةٍ

اپنے اہل وعیال اور ولد کے اور نہین قدرت رکھتے ہین اوپر اسکے اور مین ہیچ عافیت کیساتھ ہون

مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ

اِن سب امور سے پس تو لائق حمد اور شکر ہی اے پروردگار میرے ایسا قادر اور توانا ہی تو

لَا تُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

کہ کبھی مغلوب نہین ہوتا اور ایسا صاحب تامل اور وقار ہی تو کہ جلدی نہین کرتا درود نازل کر اوپر محمد وآل

مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِیْ لَا اَنْعَمُكَ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ وَلَا لِاٰيٰتِكَ

محمد کے اور داخل کر مجکو اپنے شکر گزارون مین اور نعمات کے

مِنَ الذّٰكِرِيْنَ اِلٰهِیْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ

ذکر کرنے والے مین اے معبود میرے اکثر تیرے بندون مین سے ایسے ہین کہ شام وصبح کی اُنھون نے

فِیْ ظُلُمَاتِ الْبِحَارِ وَعَوَاصِفِ الرِّيَاحِ وَالْاَهْوَالِ

بیچ تاریکی طوفان دریاؤن کے اور تیز وتند ہواؤن کے اور دہشتون دریا

وَالْاَمْوَاجِ يَتَوَقَّعُ الْغَرَقَ وَالْهَلَاكَ لَا يَقْدِرُ عَلٰی

اور کثرت موجون کے کہ متوقع غرق ہونے اور ہلاک ہو جانے کا ہی اور نہین قدرت رکھتا ہی

حِيْلَةٍ اَوْ مُبْتَلًی بِصَاعِقَةٍ اَوْ هَدْمٍ اَوْ غَرَقٍ اَوْ شَرَقٍ

کسی حیلہ کی یا مبتلا ہی بجلی گرنے مین یا مکان کے گرنے مین یا ڈوبنے مین یا دم گھٹنے مین

(لنعمتك)

مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا تُغْلَبُ وَذِي اَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى

ایسا صاحب قدرت ہی تو کہ کبھی مغلوب نہین ہوتا اور ایسا صاحب تامل اور وقار ہی تو کہ جلدی نہین کرتا اور نہ نازل کر

مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ

محمد اور آل محمد پر اور داخل کر مجکو اپنے شکر گزارون مین

وَلِاٰيٰتِكَ مِنَ الذّٰكِرِيْنَ اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَكَمْ

اور نعمات کے ذکر کرنے والون مین ای معبود اور آقا میرے اور کتنے

مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ يُقَاسِي الْكَرْبَ وَمُبَاشَرَةَ

تیرے بندون مین سے ایسے ہین کہ شام اور صبح کرتے ہین مشقت مین جنگ و جدال کی اور رنگا

الْقِتَالِ بِنَفْسِهٖ قَدْ غَشِيَتْهُ الْاَعْدَاءُ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ

قتال مین بذات خود بتحقیق کہ گھیرا ہی اُنکو دشمنون نے ہر جانب سے

بِالسُّيُوْفِ وَالرِّمَاحِ وَاٰلَةِ الْحَرْبِ يَتَقَعْقَعُ

تلوارون اور نیزون اور دیگر ہتھیارون سے اور وہ اضطراب اور حرکت کرتے ہین

فِي الْحَدِيْدِ مُبْلَغٌ مَجْهُوْدُهٗ لَا يَعْرِفُ حِيْلَةً وَلَا

لباس آہنی مین نہایت کوشش سے اور نہین جانتے چارہ کار کو اور نہین

يَهْتَدِيْ سَبِيْلًا وَلَا يَجِدُ مَهْرَبًا قَدْ اُدْنِفَ بِالْجِرَاحَاتِ

پہونچتے راہ نجات پر اور نہین پاتے جاے گریز کو بتحقیق کہ زخمون سے چور چور ہوگئے ہین

وَمُتَشَحِّطًا بِدَمِهٖ تَحْتَ السَّنَابِكِ وَالْاَرْجُلِ يَتَمَنّٰى

اور لوٹتے ہین اپنے خون مین نیچے گھوڑون کی ٹاپون کے اور ہموں کے اور آرزو رکھتے ہین

وَاَنَا فِیْ اَمْنٍ وَاَمَانٍ وَطُمَانِیْنَۃٍ وَعَافِیَۃٍ مِنْ ذٰلِكَ

اور مین امن اور امان اور اطمینان خاطر اور عافیت مین ہون ان سب

كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا تُغْلَبُ وَذِیْ

آفات سے پس تو لائق حمد اور شکر ہی ای پروردگار میرے ایسا قادر و توانا ہی تو کہ کبھی مغلوب نہین ہوتا اور ایسا

اَنَاۃٍ لَا تَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِیْ

صاحب حلم اور وقار ہی تو کہ جلدی نہین کرتا درود نازل کر اوپر محمد اور آل محمد کے اور داخل کر مجکو

لَا نِعَمِكَ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذّٰكِرِيْنَ

(النعماء الآلاء)

اپنے شکر گزارون مین اور نعمات کے ذکر کرنے والون مین

اِلٰهِیْ وَسَيِّدِیْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ مَغْلُوْبًا

ای پروردگار اور ای آقا میرے بہت سے تیرے بندون مین ایسے ہین کہ صبح شام کی انھون نے درحالیکہ مطوق

مُكَبَّلًا بِالْحَدِيْدِ بَايْدِی الْعُدَاۃِ لَا يَرْحَمُوْنَهٗ فَقِيْدًا

وزنجیر آہنی مین گرفتار اور مقید ہین ہاتھ مین دشمنون کے کہ وہ رحم نہین کرتے دور ہین

مِنْ اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ مُنْقَطِعًا عَنْ اِخْوَانِهٖ وَبَلَدِهٖ

اپنے اہل وعیال سے جدا ہین اپنے دوستون سے اور شہر سے

يَتَوَقَّعُ كُلَّ سَاعَۃٍ بِاَيَّۃِ قِتْلَۃٍ يُقْتَلُ بِهٖ وَبِاَيَّۃِ مُثْلَۃٍ يُمَثَّلُ

اور منتظر ہین ہر ساعت مین کہ کسطرح قتل کیے جاوینگے اور کونسی بدسلوکی کی جاویگی

بِهٖ وَاَنَا فِیْ عَافِيَۃٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ

اُنکے ساتھ اور مین عافیت مین ہون ان سب آفتون سے پس تو لائق حمد اور شکر ہی ای پروردگار میرے

كُلُّ ذٰلِكَ مِنْكَ بِفَضْلِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ

یہ سب تیری جانب سے ہین اور تیرے فضل و کرم سے ہین پس تو لائق حمد اور شکر ہی اے پروردگار میرے

مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا تُغْلَبُ وَذِي اَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ

ایسا قادر اور توانا ہی تو کہ کبھی مغلوب نہین ہوتا اور ایسا صاحب تامل اور وقار ہی کہ جلدی نہین کرتا

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ

درود نازل کر محمد اور آل محمد پر اور داخل کر مجکو اپنے

مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ۝

شکر گزاردون مین اور اپنی نعمات کے ذکر کرنے والون مین

اِلٰهِيْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ خَائِفًا

خداوندا بہت سے تیرے بندون مین سے ایسے ہین کہ صبح و شام کی انھون نے درحالت خوف

مَرْعُوْبًا مَرْهُوْبًا مُسَهَّدًا مُشْفِقًا وَحِيْدًا وَّجِلًا

اور بیم اور دہشت اور بیخوابی اور ترس کے یکہ و تنہا خوفناک

هَارِبًا بِاَطْرِيْدًا شَرِيْدًا مَحْجُوْرًا مُنْجَحِرًا فِيْ مَضِيْقٍ

درحالیکہ بھاگنے والے تھے اور آوارہ وطن اور مسافر اور بازدارکئے ہوئے تھے اپنے اہل و عیال اور مال سے بیچ گوشہ تنگ کے

اَوْ مُخْبَاَةٍ مِنَ الْمَخَابِيْ قَدْ ضَاقَتْ عَلَيْهِ الْاَرْضُ بِرَحْبِهَا

یا کسی جاے پوشیدہ کے مقامات پوشیدگی سے بہ تحقیق کہ تنگ ہو گئی اوپر اسکے زمین باوجود وسعت اسکی کے

وَلَا يَجِدُ حِيْلَةً وَّلَا مَنْجًى وَّلَا مَاوًى وَّلَا مَهْرَبًا

اور نہین پاتے ہین کوئی چارہ اور نہ جاے نجات اور نہ جاے پناہ اور نہ جاے گریز

يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا تُغْلَبُ وَذِي اَنَاةٍ

ای پروردگار میرے ایسا قادر اور توانا ہی تو کہ کبھی مغلوب نہین ہوتا اور ایسا صاحب حلم اور وقار ہی

لَا تَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي

کہ جلدی نہین کرتا درود نازل کر اوپر محمد اور آل محمد کے اور داخل کر مجکو

لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ

اپنے شکر گزارون مین اور نعمات کے

الذَّاكِرِينَ اِلٰهِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ

ذکر کرنے والون مین خداوندا اور بہت ایسے بندے ہین کہ شام و صبح ہوتی ہی اُنکو

سَقِيمًا مُوجِعًا مُدْنِفًا فِي اَنِينٍ وَعَوِيلٍ

درحالیکہ بیمار اور دردمند اور دائم المرض ہین ساتھ نالہ و فریاد کے

يَتَقَلَّبُ فِي غَمِّهِ وَلَا يَجِدُ مَحِيصًا وَلَا يُسِيغُ

اضطراب کرتے ہین اپنے غم مین اور نہین پاتے ہین جگہ پھرنے کی اور نہین گوارا ہوتا اُنکو

طَعَامًا وَلَا يَسْتَعْذِبُ شَرَابًا وَلَا يَسْتَطِيعُ

کھانا اور نہین خوش آتا اُنھین پانی اور نہین قدرت رکھتے ہین

ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَهُوَ فِي حَسْرَةٍ وَنَدَامَةٍ وَاَنَا

ضرر کی اور نہ نفع کی اور وہ حسرت و ندامت مین گرفتار ہین اور مین

فِي صِحَّةٍ مِنَ الْبَدَنِ وَسَلَامَةٍ مِنَ الْعَيْشِ

صحت جسمانی رکھتا ہون اور بسلامتی زندگی کرتا ہون

وَطَوْلِكَ وَبِحَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَالْأَئِمَّةِ

اور فضل تیرے کے اور بحق تیرے نبی محمد مصطفیٰ اور ائمہ طاہرین کے

صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ فَلَكَ

درود خدا کا اوپر انکے اور انکی عترت طاہرہ کے سب پر پس تو لائق

الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا تُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ

حمد اور شکر ہی اے پروردگار میرے ایسا قادر اور توانا ہی تو کہ کبھی مغلوب نہین ہوتا اور ایسا صاحب تامل اور

لَا تَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي

وقار ہی کہ جلدی نہین کرتا درود نازل کر اوپر محمد اور آل محمد کے اور داخل کر مجھکو

لِأُنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ

اپنی نعمتون کے شکر گزارون مین اور نعمات کے

الذَّاكِرِينَ إِلٰهِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ

ذکر کرنے والون مین خداوندا اور بسا بندے ایسے ہین کہ شام اور صبح کرتے ہین

فِي كُرَبِ الْمَوْتِ وَحَشْرَجَةِ الصَّدْرِ وَالنَّظَرِ

حالت کرب اور بیچینی مین موت کی اور وقت گھرگھرانے کے سینہ مین اور دیکھنے مین

إِلَى مَا تَقْشَعِرُّ مِنْهُ الْجُلُودُ وَتَفْزَعُ إِلَيْهِ الْقُلُوبُ

اس چیز کے کہ جس چیز سے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہین اور بیتابی کرتے ہین طرف اسکے دل

وَأَنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ

اور مین عافیت مین ہون اور محفوظ ہون ان سب صدمات سے پس تو لائق حمد اور شکر ہی

عَنْ اِتْمَامِ اِحْسَانِكَ وَلَا حَجَزَنِيْ ذٰلِكَ

تمام احسان تیرے سے اور نہ باز رکھا میرے تئیں اسنے

عَنِ ارْتِكَابِ مَسَاخِطِكَ اَللّٰهُمَّ وَهٰذَا مَقَامُ

بجالانے تیرے گناہون سے خداوندا یہ مقام ہی

عَبْدٍ ذَلِيْلٍ اعْتَرَفَ لَكَ بِالتَّوْحِيْدِ وَاَقَرَّ

بندۂ ذلیل کا کہ اعتراف کیا اُسنے تیری وحدانیت کا اور اقرار کیا

عَلٰى نَفْسِهٖ لَكَ بِالتَّقْصِيْرِ فِيْ اَدَاءِ حَقِّكَ

اپنے اوپر ساتھ قصور کے بیچ ادائے حق تیرے کے

وَسَتَشْهَدُ لَكَ بِسُبُوْغِ نِعْمَتِكَ عَلَيْهِ وَجَمِيْلِ

اور گواہی دی واسطے تیرے ساتھ کمال نعمت تیری کے اوپر اپنے اور ساتھ بہتر ین

عَادَاتِكَ عِنْدَهٗ وَاِحْسَانِكَ اِلَيْهِ وَهَبْ لِيْ

نعمات تیری کے نزدیک اپنے اور ساتھ احسان تیرے کے طرف اپنے اور عطا کر تو واسطے میرے

يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ مِنْ فَضْلِكَ مَا اُرِيْدُهٗ اِلَى

ای پروردگار میرے اور آقا میرے فضل اپنے سے اُس چیز کو کہ ارادہ کرتا ہون میں اُسکا واسطے طرف

رَحْمَتِكَ وَاتَّخِذُهٗ سُلَّمًا اَعْرُجُ فِيْهِ اِلٰى

رحمت تیری کے اور مقرر کردن اُسکو زینہ کہ عروج کردن بسبب اُسکے طرف

مَرْضَاتِكَ وَاٰمِنُ بِهٖ مِنْ سَخَطِكَ بِعِزَّتِكَ

رضامندی تیری کے اور امان پاؤن بسبب اُسکے غضب تیرے سے بحق عزت تیری کے

وَلِوَالِدَيَّ

مَشَقَّةٍ اَزَحْتَ لَا تُسْئَلُ يَا سَيِّدِیْ عَمَّا تَفْعَلُ

مشقتون کو کہ دفع کیا تونے نہین پرسش کیا جاتا ہی تو ای آقا میرے اُس چیز سے کہ کرتا ہی تو

وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ وَلَا يَنْقُصُكَ مَا اَنْفَقْتَ وَلَقَدْ

اور تمام مخلوق پرسش کیے جاوینگے اور نہین کمی اور نقصان پہونچاتا تجکو جو کچھ کہ تو خرچ کرتا ہی اور بتحقیق

سُئِلْتَ فَاَعْطَيْتَ وَلَمْ تُسْئَلْ فَابْتَدَاْتَ

جب تجھسے سوال کرتے ہین سائل پس تو عطا کرتا ہی اور بغیر سوال کے تو ابتدا بعطا کرتا ہی

وَاسْتُمْنِحْتَ بَابُ فَضْلِكَ فَمَا اَكْدَيْتَ اَبَيْتَ اِلَّا

اور جب طلب بخشش کی دروازہ کرم سے تیرے پس نہ بخل کیا تونے اور نہ راضی ہوا تو سوائے

اِنْعَامًا وَاِمْتِنَانًا وَاِلَّا تَطَوُّلًا يَا رَبِّ وَاِحْسَانًا

انعام اور احسان کے اور سوائے تفضل اور عنایت کے ای پروردگار میرے اور سوائے منت کرنے

وَاَبَيْتَ يَا رَبِّ اِلَّا انْتِهَاكَ حُرُمَاتِكَ وَاجْتِرَاْمًا

اور مین مرتکب نہوا ای پروردگار میرے سوائے پامالی حکم کرنے تیرے محرمات کے اور جرأت کرنے

عَلٰى مَعَاصِيْكَ وَتَعَدِّيًا لِحُدُوْدِكَ وَغَفْلَةً

اوپر تیرے گناہون کے اور تجاوز کرنے تیرے احکام کے اور سوائے غفلت کے تیرے

عَنْ وَعِيْدِكَ وَطَاعَةً لِعَدُوِّیْ وَعَدُوِّكَ

وعدۂ عذاب سے اور سوائے اطاعت کے واسطے شیطان کے کہ دشمن میرا ہی اور تیرے حکم کا دشمن ہی

لَمْ يَمْنَعْكَ يَا اِلٰهِیْ وَنَاصِرِیْ اِخْلَاصِیْ بِالشُّكْرِ

مانع نہوا تجکو ای پروردگار میرے اور ناصر میرے قصور میرا شکر کرنے مین

وَجُنَّةِ عَافِيَةِ الْبَسْتَهَا وَغَوَائِلِ كُرُبَاتٍ كَشَفْتَهَا

اور لباس عافیت کہ پہنایا تونے اُسے اور شدائد رنج والم کے کہ دور کیا تونے اُنکو

وَأُمُورٍ جَارِيَةٍ قَدَّرْتَهَا لَمْ تُعْجِزْكَ إِذْ طَلَبْتَهَا

اور بہت سے امور جاری ہونے والے کہ مقدر کیے تونے ایسے ہیں کہ باہر نہیں ہوسکتے تیرے حکم سے جب چاہتا ہے تو انکو

وَلَمْ تَمْنَعْ عَلَيْكَ إِذْ أَرَدْتَهَا فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ

اور نہیں ممانعت کی تجھسے جسوقت قصد کیا تونے اُن امور کا پس تو لائق حمد اور شکر ہے اے پروردگار میرے

مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا تُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ

تو ایسا قادر ہے تو ناہے کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا ہے اور ایسا صاحب تامل اور وقار ہے کہ جلدی نہیں کرتا ہے

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنِعَمِكَ

درود نازل کر محمد اور آل محمد پر اور داخل کر مجکو اپنے

مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ

شکر گزارون مین اور اپنی نعمات کے ذکر کرنے والون مین

إِلَهِي وَكَمْ مِنْ ظَنٍّ حَسَنٍ حَقَّقْتَ وَمِنْ

خداوندا اور بسا گمان نیک جو میں نے کیا تجھسے تونے درست اور راست کر دیا اُسے اور بہت

عَزِيمَةٍ أَمْضَيْتَ وَمِنْ جَبَرْتَ وَمِنْ مَسْكَنَةٍ فَادِحَةٍ

سنگدستی کہ اُسکی راہوں کو بند کر دیا تونے اور بہت درویشی سنگین کہ

حَوَّلْتَ وَمِنْ صَرْعَةِ مَهْلَكَةٍ انْعَشْتَ وَمِنْ

بگردہ شی کیا تونے اُس سے اور اکثر افتادگی ہلاک کرنے والی سے کہ اُٹھایا اور بلند کیا تونے اور بہت

مَنْ اَوٰی اِلٰی ظِلِّ کَنَفِكَ وَاَنٰی لَا تَقْرَعُ الْفَوَادِحُ

جو پناہ لیتا ہی طرف تیرے سایۂ حمایت اور حفاظت کے اور یقین ہی مجکو اس امر کا کہ نہین پہونچتے ہین مصیبتین

مَنْ لَجَاَ اِلٰی مَعْقِلِ الْاِنْتِصَارِ بِكَ فَحَصَّنْتَنِیْ

اُس شخص کو جو پناہ لے طرف ملجا اور ماوای نصرت تیری کے پس پناہ دی تونے مجکو اُسکے

مِنْ بَاْسِهٖ بِقُدْرَتِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ یَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ

ظلم سے ساتھہ قدرت اپنی کے پس تو لائق حمد اور شکر ہی اے پروردگار میرے اور ایسا قادر کون ہی

لَا تَغْلِبُ وَذِیْ اَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

کہ کبھی مغلوب نہین ہوتا اور ایسا صاحب تامل اور وقار ہی کہ جلدی نہین کرتا درود نازل کر محمد

وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِیْ لِنِعَمِكَ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ

اور آل محمد پر اور داخل کر مجکو اپنے شکر گزارون مین

وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذّٰكِرِیْنَ اِلٰهِیْ وَكَمْ مِنْ

اور نعمات کے ذکر کرنے والون مین خداوندا اور بسا

سَحَائِبِ مَكْرُوْهٍ قَدْ جَلَیْتَهَا وَسَمَآءِ نِعْمَةٍ

گھٹائین مکروہات زمانہ کی بہ تحقیق کہ ہٹا دیا تونے اُنھین اور آسمان نعمت کا

اَمْطَرْتَهَا وَجَدَاوِلِ كَرَامَةٍ اَجْرَیْتَهَا وَاَعْیُنٍ

کہ برسایا تونے اُسے اور نہرین انعام و کرامت کی کہ جاری کین تونے اور چشمے

اَحْدَاثِ طَمَسْتَهَا وَنَاشِئَةِ رَحْمَةٍ نَشَرْتَهَا

حادثات زمانہ کے کہ بند کر دیے تونے اور تازہ رحمتین کہ ظاہر کین تونے

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لِاٰلَائِكَ نَعِیْمَكَ

درود نازل کر محمد اور آل محمد پر اور داخل کر مجکو اپنے

مِنَ الشَّاكِرِیْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِیْنَ

شکر گزارون مین اور نعمات کے ذکر کرنے والون مین

اِلٰهِیْ وَكَمْ مِّنْ حَاسِدٍ شَرِقَ بِجَسَدِهٖ وَشَبِیْ

خداوندا اور بسا ایسا حاسد تھا کہ حسد اُسکا اُسی کے گلو گیر ہوا اور غمناک اور راندہ گھبین ہوا

بِغَیْظِهٖ وَسَلَقَنِیْ بِحَدِّ لِسَانِهٖ وَوَجَّهَ لِیْ

اپنے غیظ اور غضب سے اور آزار پہونچایا مجھے اپنی تیز زبانی سے یعنی زبان درازی کی اور منسوب اپنے عیبونکی

بِفُنُوْنِ عَیْبِهٖ وَوَخَزَنِیْ بِسُمُوْقِ عَیْنِهٖ وَجَعَلَ

میری طرف کی اور چشمک زنی کی مجھپر اپنے گوشۂ چشم سے اور گردانا میری

عِرْضِیْ غَرَضًا لِّرَمْیِهٖ وَقَلَّدَنِیْ خِلَالًا لَمْ

آبرو کو نشانہ اپنے سہام ملام کا اور گلے باندھے میرے وہ عیب جو

تَزَلْ فِیْهِ فَنَادَیْتُكَ یَا رَبِّ مُسْتَجِیْرًا بِكَ وَاثِقًا

ہمیشہ اُسمین تھے پس ندا کی مین نے تجکو اے پروردگار میرے درحالیکہ پناہ مانگتا ہون تجھسے اور یقین رکھتا ہون

بِسُرْعَةِ اِجَابَتِكَ مُتَوَكِّلًا عَلٰی مَا لَمْ اَزَلْ اَعْرِفُهٗ

اسکا کہ تو جلدی قبول فرماتا ہی اور اعتماد ہی مجھے اوپر اسکے کہ ہمیشہ سے جانتا ہون مین

مِنْ حُسْنِ دِفَاعِكَ عَالِمًا اَنَّهٗ لَنْ یَّضْطَهِدَ

کہ بخوبی تو بلا کو دفع کرتا ہی درحالیکہ یقین رکھتا ہون کہ مقہور اور مغلوب نہین ہوتا ہی وہ شخص

وَرَزَقْتَهُ وَرَمَيْتَهُ بِحَجَرٍ وَخَنَقْتَهُ بِوَتَرٍ

اور فقر و فاقہ مین اور پھینکا اُسکی طرف تو نے وہ پتھر جو وہ مچھر پھینکتا تھا اور اُسکی پھانسی اُسکے گلے مین ڈالی تو نے

وَزَكَيْتَهُ بِمَشَاقِصِهِ وَكَبَبْتَهُ لِمَنْخِرٍ وَرَدَدْتَ

اور ذبح کیا تو نے اُسکو اُسی کے تیرون سے اور گرایا تو نے اُسے ناک کے بل اور پھیر دیا تو نے

كَيْدَهُ فِي نَحْرِهِ وَوَقَفْتَهُ بِنَدَامَتِهِ وَفَتَنْتَهُ بِحَسْرَتِهِ

مکر اُسکا اُسکی طرف اور گرفتار کیا تو نے اُسے ندامت مین اور مبتلا کیا تو نے اُسے حسرت مین

فَاسْتَخْذَلَ وَاسْتَخَذَّ أَوْ تَضَاءَلَ بَعْدَ نَخْوَتِهِ

پس مخذول ہوا اور خوار ہوا اور حقیر ہوا بعد تکبر اور نخوت کے

وَانْقَمَعَ بَعْدَ اسْتِطَالَتِهِ ذَلِيلًا مَاسُورًا فِي رِبْقِ

اور پست ہو گیا بعد بلندی اور ارتفاع اپنے کے درحالیکہ ذلیل ہوا اور مقید ہوا بیچ گرہون

حَبَائِلِهِ الَّتِي كَانَ يُؤَمِّلُ أَنْ يَرَانِي فِيهَا

اُن رسیون کے جنمین وہ آرزو مند تھا کہ مجھے دیکھے بندھا ہوا

يَوْمَ سَطْوَتِهِ وَقَدْ كِدْتُ يَا رَبِّ لَوْلَا رَحْمَتُكَ

بروز غلبہ اپنے کے اور قریب تھا اے پروردگار میرے کہ اگر رحمت نہ ہوتی تو

أَنْ يَحُلَّ بِي مَا حَلَّ بِسَاحَتِهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ

تو پہونچتی مجھے وہ مصیبت کہ جو اُسے پہونچی پس تو لائق حمد اور شکر ہے اے پروردگار میرے

مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا تَغْلِبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ

ایسا قادر اور توانا ہے تو کہ کبھی مغلوب نہین ہوتا اور ایسا صاحب تامل اور وقار ہے کہ جلدی نہین کرتا

بِی تَفَقُّدَ رِعَایَتِہٖ وَاَضْبَأَ اِلَی اِضْبَاءِ السَّبُعِ

میری جستجو مین رہا اور سمٹ کر بیٹھا میرے لیے جسطرح سمٹ کر بیٹھتا ہی درندہ

لِطَرِیْدَتِہٖ اِنْتِظَارَ الْاِنْتِہَازِ فُرْصَتِہٖ وَھُوَ

اپنے شکار کے لیے انتظار مین فرصت پانے کے درحالیکہ وہ

یُظْھِرُ لِی بَشَاشَۃَ الْمَلِقِ وَیَبْسُطُ لِی وَجْھًا

ظاہر مین بشاشت اور خوش آمد میرے سامنے کرتا ہی اور کشادہ پیشانی اور بارے

غَیْرَ طَلِقٍ فَلَمَّا رَاَیْتُ اِلَیَّ دَغَلَ سَرِیْرَتِہٖ وَقُبْحَ

شگفتہ مجھسے ملتا ہی پس ہرگاہ دیکھا تونے اسکر اللہ میرے فساد باطن کو اسکے اور بدنمائی اسکی

مَا انْطَوٰی عَلَیْہِ لِشَرِیْکِہٖ فِی مِلَّتِہٖ وَاَصْبَحَ

مجھسے باوجود شرکت دین وملت کے اور صبح کی اسنے

مُجْلِبًا اِلَیَّ فِی بَغْیِہٖ اَرْکَسْتُہٗ لِاُمِّ رَاْسِہٖ

کہ وہ سرگرم تھا اپنی بغاوت مین مجھسے نگون سار کیا تونے اُسکو سر کے بل

وَاَتَیْتُ بُنْیَانَہٗ مِنْ اَسَاسِہٖ فَصَرَعْتُہٗ فِی زُبْیَتِہٖ

اور ڈھا دیا تونے اُسکی بنیاد کو جڑ سے پس گرا دیا تونے اُسے اُس اوندھی گڑھے مین جو میرے لیے بنایا تھا

وَاَرْدَیْتُہٗ فِی مَھْوٰی حُفْرَتِہٖ وَجَعَلْتُ خَدَّہٗ

اور گرا دیا تونے اُسے اُس گڑھے مین جو واسطے میرے کھودا تھا اور کیا تونے اُسکے رخسارون کو

طَبَقًا لِتُرَابِ رِجْلِہٖ وَشَغَلْتُہٗ فِی بَدَنِہٖ

خاک آلودہ خاک زیر پا اُسکی اور مبتلا کیا تونے اُسکو بیماریون

اِلَیَّ مِنْ مَکَآئِدِہٖ اِلَیْہِ وَرَدَدْتَّہٗ فِیْ مَھْوٰی

میرے لیے اُسنے مہیا کیے تھے اور گرادیا تونے اُسی کو اُس گڑھے مین جسمین

حُفْرَتِہٖ وَلَمْ تَشْفِ غَلِیْلَہٗ وَلَمْ تُبَرِّدْ حَرَارَۃَ

مجکو وہ گرایا چاہتا تھا اور نہ شفا دی تونے اُسکے کینہ اور عداوت کو اور نہ سرد کیا تونے آتش

غَیْظِہٖ وَقَدْ عَضَّ عَلَیَّ اَنَامِلَہٗ وَاَدْبَرَ

غیظ اور غضب اُسکے کو اور تحقیق کہ چبرہا تھا انگلیان اپنے دانتون مین وہ ہاتھا اور اُلٹا

مُوَلِّیًا قَدْ اَحْنَقْتَ سَرَایَاہُ فَلَکَ الْحَمْدُ

پھر گیا بہ تحقیق کہ دعدہ خلافی کی اُسکے لشکرون نے پس تو لائق حمد اور شکر ہے

یَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا تُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاۃٍ

ای پروردگار میرے ایسا قادر اور توانا ہے تو کہ کبھی مغلوب نہین ہوتا اور ایسا صاحب تامل اور وقار ہے

لَا تَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِیْ

کہ جلدی نہین کرتا درود نازل کر محمد پر و آل محمد پر اور داخل کر مجکو اپنے

لَا نَعْمَلُکَ مِنَ الشَّاکِرِیْنَ وَلِاٰلَآئِکَ

اور لغات کے

مِنَ الذَّاکِرِیْنَ ھٰ اِلٰھِیْ وَکَمْ مِنْ بَاغٍ بَغَانِیْ

ذکر کرنے والون مین خداوندا اور بسا ستمگار ایسا تھا کہ جسنے ستم کیا مجھپر اپنے

بِمَکَآئِدِہٖ وَنَصَبَ لِیْ اَشْرَاکَ مَصَآئِدِہٖ وَوَکَّلَ

کید اور فریبون سے اور جال لگایا میرے لیے واسطے شکار کرنے کے اور ہمیشہ

فَنَظَرْتَ اِلٰی ضَعْفِیْ عَنِ احْتِمَالِ الْفَوَادِحِ

پس نظر کی تو نے خداوندا میرے ضعف پر کہ تحمل مصائب کا مین نہین کر سکتا

وَعَجْزِیْ عَنْ مُلِمَّاتِ الْجَوَائِحِ وَقُصُوْرِیْ

اور دیکھا تو نے کہ مین عاجز ہون تحمل بلیات اور آفات سے اور قصور میرا ملاحظہ کیا تو نے

عَنِ الْاِنْتِصَارِ مِمَّنْ قَصَدَنِیْ بِمُحَارَبَتِہٖ

کہ مین انتقام نہین لے سکتا اُس شخص سے جو قصد محاربہ کا رکھتا ہی مجھسے

وَوَحْدَتِیْ فِیْ کَثِیْرِ عَدَدِ مَنْ نَاوَانِیْ

اور تنہائی میری دیکھی تو نے کثرت مین میرے دشمنون کے

وَارْتِصَادِھِمْ لِیْ فِیْمَا لَمْ اُعْمِلْ فِیْہِ فِکْرِیْ

اور کمین گاہ مین بیٹھنا اُنکا اسلیے کہ بلا اور صدمہ پہونچاوین مجھے ایسے امر مین جسمین مین نے اپنی فکر کو

فِی الْاِرْتِصَادِ لَھُمْ بِمِثْلِہٖ فَاَیَّدْتَنِیْ بِقُوَّتِکَ

دخل نہین دیا کہ مین بھی کمین گاہ مین بیٹھون اُنکے لیے اور مثل اُس بلا کے اُنکو بھی بلا پہونچاؤن پس میری مدد فرمائی تو نے اپنی قوت سے

وَشَدَدْتَ اَزْرِیْ بِنَصْرِکَ وَفَلَلْتَ لِیْ

اور محکم کی تو نے پشت میری بسبب اپنی نصرت کے اور کُند کیا تو نے میرے لیے

شَبَا حَدِّہٖ وَخَذَلْتَہٗ بَعْدَ جَمْعِ عَدِیْدِہٖ وَحَشْدِہٖ

اُسکے تیزون کی نوکون کو اور نا امید کیا تو نے اُسے باوجود یکہ وہ جمعیت بہت رکھتا تھا

وَاَعْلَیْتَ کَعْبِیْ عَلَیْہِ وَوَجَّھْتَ مَا سَدَّدَ

اور بلند کیا تو نے مرتبہ میرا اُسپر اور پھیر دیے اُسکی طرف وہ فریب جو



اِلٰهِيْ كَمْ مِنْ عَدُوٍّ انْتَضٰى عَلَيَّ سَيْفَ عَدَاوَتِهٖ

خداوندا اکثر ایسا دشمن میرا تھا کہ جس نے طبیعتی بھیجی تلوار دشمنی کی

وَشَحَذَ لِيْ ظُبَةَ مُدْيَتِهٖ وَارْهَفَ لِيْ شَبَا حَدِّهٖ

اور تیز کی میرے لیے بارہا اپنے خنجر کی اور نوک نکالی تیز میں اپنے میرے لیے

وَدَافَ لِيْ قَوَاتِلَ سُمُوْمِهٖ وَسَدَّدَ نَحْوِيْ صَوَائِبَ

اور گھولا میرے لیے زہرہائے قاتل کو اور سیدھے کیے طرف میرے

سِهَامِهٖ وَلَمْ تَنَمْ عَنِّيْ عَيْنُ حِرَاسَتِهٖ وَاضْمَرَ

تیر اپنے اور نہ بند کی آنکھ اپنی میری نگہبانی سے اور دل میں پوشیدہ رکھا اس نے

اَنْ يَسُوْمَنِيَ الْمَكْرُوْهَ وَيَجُرَّ عَنِّيْ ذُعَافَ مَرَارَتِهٖ

یہ امر کہ پہونچائے مجھے رنج اور چکھائے مجھے تلخی رنج کی

اسناد دعاے جوشن صغیر

حدیث مین وارد ہی کہ جو کوئی پڑھے اس دعا کو تو خداے تعالیٰ دو فرشتے مقرر کرتا ہی کہ وہ نگہبانی کرتے ہین اُسکی گناہون سے اور حفاظت کرتے ہین اُسکی بلاؤن سے جو کوئی ماہ رمضان مین تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے تو خداے عزوجل حرام کرتا ہی اُسپر آتش دوزخ کو اور بہشت اُسپر واجب کرتا ہی اگر ایک مرتبہ بھی پڑھے تو کافی ہی اور اگر کوئی شخص ہر روز اس دعا کو پڑھے تو بعد مرنے کے وہ شخص داخل شہیدون مین ہوگا اور لکھیگا خداے عزوجل واسطے اُسکے ثواب سات سو شہیدون کا شہداے بدر سے اور اگر شب کو پڑھے تو حق تعالیٰ طرف اُسکے توجہ کرے اور نظر رحمت کرے جو کچھ حاجت دنیا اور آخرت کی اُس سے طلب کرے عطا فرماویگا جب پڑھے تو باطہارت پڑھے اور جب باندھے تو بطہارت باندھے اور جو شخص کہ لکھے اس دعا کو ظرف پاک پر آب باران اور زعفران سے اور مریض کو دھو کر پلاوے فوراً شفا پاویگا اگر تندرست بھی پیویگا تو کوئی بیماری بدن مین اُسکے نرہیگی جس مطلب کے واسطے چاہے پڑھے اگر ہمیشہ پڑھا کرے نہایت بہتر ہی ہرچند کہ دعاے مذکورہ کے اسناد نہایت طولانی تھے مگر مختصر لکھے گئے کہ گنجائش نہ تھی جو کہ دعاے مسطورہ اکثر کتابون مبسوطہ مین ہی اسلیے واسطے آسانی کے علیحدہ طبع کی گئی ہی

دعاے کشائش رزق بعد ہر نماز بخواند

اِلٰهِی قَلْبِی مَحْجُوبٌ وَعَقْلِی مَغْلُوبٌ وَهَوَآئِی

خداوندا دل میرا محجوب ہی اور عقل میری مغلوب ہی اور خواہش میری

غَالِبٌ وَطَاعَتِی قَلِیلٌ وَمَعْصِیَتِی کَثِیرٌ

غالب ہی اور اطاعت میری تھوڑی ہی اور گناہ میرے بہت ہین

وَلِسَانِی مُقِرٌّ بِالذُّنُوْبِ فَکَیْفَ حِیْلَتِی

اور زبان میری مقر ہی ساتھ گناہون کے پس نہین ہی کوئی حیلہ

یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ یَا غَفَّارَ الذُّنُوْبِ اغْفِرْ

ای دانا ے غیب ای بخشنے والے گناہون کے بخش دے

ذُنُوْبِی کُلَّهَا یَا غَفَّارُ یَا غَفَّارُ یَا غَفَّارُ

گناہ میرے سب ای بخشنے والے ای بخشنے والے ای بخشنے والے

فَاقْضِ حَوَآئِجِی فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

برلا حاجتون کو میری بیچ دنیا اور آخرت کے

بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

ساتھ رحمت اپنی کے ای زیادہ رحم کرنے والے رحم کرنے والون سے

يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهَى طَلَبِ الطَّالِبِيْنَ يَا مَنْ لَا يَخْفٰى

ای خدائے کہ او نہایت مطلب طالبان ست ای خدائے کہ مخفی نیست

عَلَيْهِ ذَرَّةٌ فِي الْعَالَمِيْنَ فَضْلًا يَا حَلِيْمًا

بر و ہیچ چیزے در کل عالم ای بردبارے کہ

لَا يَعْجَلُ يَا جَوَادًا لَا يَبْخَلُ يَا صَادِقًا

شتاب نمیکند در عقوبت عاصیان ای بخشندہ کہ بخل نمیکند ای راست گو

لَا يُخْلِفُ يَا وَهَّابًا لَا يَمَلُّ يَا قَاهِرًا

کہ خلف وعدہ نمیکند ای بخشندہ کہ ملال بہم نمیرساند ای غالبے

لَا يُغْلَبُ يَا عَظِيْمًا لَا يُوْصَفُ يَا عَدْلًا

کہ مغلوب نمی شود ای بزرگواری کہ وصف او نمی توان کرد ای عادلیکہ

لَا يَحِيْفُ يَا غَنِيًّا لَا يَفْتَقِرُ يَا كَبِيْرًا

ظلم نمیکند بر ہیچ کس ای توانگرے کہ درویش نمی شود ای بزرگے

لَا يَصْغُرُ يَا حَافِظًا لَا يَغْفُلُ سُبْحَانَكَ

کہ کوچک نمیشود ای نگہدارندہ کہ غافل نمیشود منزہ ہستی تو

يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا

ای خدا نیست معبودی دیگر سوائے تو ای فریادرس خلاص گردان مارا

مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ

از عذاب دوزخ یا اللہ

غَالِبٌ يَا مَنْ كِتَابُهُ مُحْكَمٌ يَا مَنْ قَضَاؤُهُ

غالب ست ای خدائے کہ کتاب او محکم ست ای خدائے کہ حکم او

كَائِنٌ يَا مَنْ قُرْآنُهُ مَجِيدٌ يَا مَنْ مُلْكُهُ

شدنی ست ای خدائے کہ قرآن او بزرگ ست ای خدائے کہ پادشاہی او

قَدِيمٌ يَا مَنْ فَضْلُهُ عَمِيمٌ يَا مَنْ عَرْشُهُ

قدیم ست ای خدائے کہ فضل او عام ست ای خدائے کہ عرش او

عَظِيمٌ فَضْلٌ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ

بزرگ ست ای خداوندے کہ مشغول نمیکند اورا شنیدن چیزے از چیزے دیگر

يَا مَنْ لَا يَمْنَعُهُ فِعْلٌ عَنْ فِعْلٍ يَا مَنْ لَا يُلْهِيهِ

ای خدائے کہ باز نمیدارد اورا کرداری از کرداری دیگر ای خدائے کہ غافل نمی سازد اورا

قَوْلٌ عَنْ قَوْلٍ يَا مَنْ لَا يُغَلِّطُهُ سُؤَالٌ عَنْ

گفتاری از گفتار دیگر ای خداوندے کہ بغلط نمی اندازد اورا سوالے از

سُؤَالٍ يَا مَنْ لَا يُحْجِبُهُ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ يَا مَنْ

سوال دیگر ای خدائے کہ مانع نشود اورا چیزے از دیدن چیزے دیگر ای خداوندے کہ

لَا يُبْرِمُهُ إِلْحَاحُ الْمُلِحِّينَ يَا مَنْ هُوَ غَايَةُ مُرَادِ

دلگیر نمیکند اورا ابرام ابرام کنندگان ای خدائے کہ او غایت مراد

الْمُرِيدِينَ يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهَى هِمَمِ الْعَارِفِينَ

دوستان ست ای خدائے کہ او مقصود ہمت ہا عارفان ست

بِسَمَنْ عَصَاهُ حَلِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي عَظَمَتِهِ

بعاصیان بردبار ست ای خدائے کہ در نہایت بزرگی

رَحِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي حِكْمَتِهِ عَظِيمٌ

مہربان ست ای خدائے کہ در حکمت خود بزرگ ست

يَا مَنْ هُوَ فِي إِحْسَانِهِ قَدِيمٌ يَا مَنْ هُوَ

ای خدائے کہ در خلائق احسان او ہمیشہ بودہ است ای خدائے کہ

بِمَنْ أَرَادَهُ عَلِيمٌ فَضْلٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ

بکردان خود دانا ست خداوندا بدرستیکہ من سوال میکنم از تو

بِاسْمِكَ يَا مُسَبِّبُ يَا مُرَغِّبُ يَا مُقَلِّبُ

بنام تو ای سبب ساز ای رغبت دہندہ ای برگرداننده

يَا مُعَقِّبُ يَا مُرَتِّبُ يَا مُخَوِّفُ يَا مُحَذِّرُ

ای عقاب کننده ای تربیت دہنده ای ترساننده ای حذر دہنده

يَا مُذَكِّرُ يَا مُسَخِّرُ يَا مُغَيِّرُ فَضْلٌ ۹۸

ای یاد دہنده ای در فرمان آرنده ای تغیر دہنده

يَا مَنْ عِلْمُهُ سَابِقٌ يَا مَنْ وَعْدُهُ

ای خداوندے کہ عالم بود ہمیشہ ای خداوندے کہ وعدہ ہاے او

صَادِقٌ يَا مَنْ لُطْفُهُ ظَاهِرٌ يَا مَنْ أَمْرُهُ

راست ست ای خدائے کہ لطف او پیداست ای خدائے کہ فرمان او

۳

شَاكِرٌ وَمَشْكُورٌ يَا خَيْرَ حَامِدٍ وَمَحْمُودٍ

شکرکنندگان و شکر کردہ شدگان ای بہترین حامدان و محمد کردہ شدگان

يَا خَيْرَ شَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ يَا خَيْرَ دَاعٍ

ای بہترین حاضران و گواہ گرفتہ شدگان ای بہترین خواندگان

وَمَدْعُوٍّ يَا خَيْرَ مُجِيبٍ وَمُجَابٍ يَا خَيْرَ مُؤْنِسٍ

و خواندہ شدگان ای بہترین اجابت کنندگان و اجابت کردہ شدگان ای بہترین مونسان

وَآنِسٍ يَا خَيْرَ صَاحِبٍ وَجَلِيسٍ يَا خَيْرَ

و انیسان ای بہترین مصاحبان و ہمنشینان ای بہترین

مَقْصُودٍ وَمَطْلُوبٍ يَا خَيْرَ حَبِيبٍ وَمَحْبُوبٍ

مقصودان و مطلوبان ای بہترین دوستان و دوست شدگان

فصل ۹۶

يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ دَعَاهُ مُجِيبٌ

ای خداوندے کہ اجابت کنندۂ دعاے داعیان ست

يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ أَطَاعَهُ حَبِيبٌ يَا مَنْ هُوَ

ای خداوندے کہ دوست فرمان بردارانست ای خداوندے کہ

إِلَى مَنْ أَحَبَّهُ قَرِيبٌ يَا مَنْ هُوَ لِمَنِ اسْتَحْفَظَهُ

بہ دوستان خود نزدیک ست ای خداوندے کہ ہر کہ طلب حفاظت کند ازو

رَقِيبٌ يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ رَجَاهُ كَرِيمٌ يَا مَنْ هُوَ

نگہدارندہ است ای خداوندے کہ کریم ست بامیدواران خود ای خداوندے کہ

يَا مُغْنِيُ يَا مُفْنِيُ يَا مُحْيِيُ يَا مُرْضِيُ يَا مُنْجِيُ

ای مال دہندہ ای میرانندہ ای زندہ کنندہ ای خوشنود کنندہ ای نجات دہندہ

فصل ۹۴

يَا اَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ اٰخِرَهٗ يَا اِلٰهَ

ای اول ہر شی و آخر او ای خدائے

كُلِّ شَيْءٍ وَّ مَلِيْكَهٗ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّ صَانِعَ

ہر شی و پادشاہ او ای پروردگار ہمہ شی و کردگار او

يَا بَارِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ خَالِقَهٗ يَا قَابِضَ

ای آفرینندۂ ہر شی و آفریدگار او ای نگہدارندۂ

كُلِّ شَيْءٍ وَّ بَاسِطَهٗ يَا مُبْدِئَ كُلِّ شَيْءٍ

ہر شی و دہندۂ او ای ابتدا کنندۂ ہر شی

وَّ مُعِيْدَهٗ يَا مُنْشِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ مُقَدِّرَهٗ

و اعادہ کنندۂ او ای ایجاد کنندۂ ہر شی و تقدیر کنندۂ او

يَا مُكَوِّنَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ مُحَوِّلَهٗ يَا مُحْيِيَ كُلِّ شَيْءٍ

ای موجود کنندۂ ہمہ شی و تغیر دہندۂ او ای زندہ کنندۂ ہر شی

وَّ مُمِيْتَهٗ يَا خَالِقَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ وَارِثَهٗ

و میرانندۂ او ای آفریدگار ہمہ شی و میراث او

فصل ۹۵

يَا خَيْرَ ذَاكِرٍ وَّ مَذْكُوْرٍ يَا خَيْرَ

ای بہترین یاد کنندگان و یاد کردہ شدگان ای بہترین

يَا حَبِيبَ الْاَتْقِيَاءِ يَا كَنْزَ الْفُقَرَاءِ يَا اِلٰهَ الْاَغْنِيَاءِ

ای دوست پرہیزگاران ای گنج درویشان ای خدائے توانگران

يَا اَكْرَمَ الْكُرَمَاءِ ۹۲ فصل يَا كَافِيَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

ای کریم تر کریمان ای خدائے کہ ہر کہ دارد ہمہ را او را

يَا قَائِمًا عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ لَا يُشْبِهُهُ شَيْءٌ

ای خدائے کہ توانا ست بر ہمہ چیز ای خدائے کہ مشابہ او نیست چیزے

يَا مَنْ لَا يَزِيدُ فِي مُلْكِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ

ای خدائے کہ چیزی بادشاہی او را زیادہ نمیکند ای خداوندے کہ پنہان نیست بر او

شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَنْقُصُ فِي خَزَائِنِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَيْسَ

چیزے ای خداوندے کہ کم نمی شود در خزانہ ہائے او چیزے ای خداوندے کہ نیست

كَمِثْلِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَعْزُبُ عَنْ عِلْمِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ هُوَ

مانند او کسی ای خداوندے کہ پوشیدہ نیست از علم او چیزے ای خداوندے کہ

خَبِيرٌ بِكُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ وَسِعَتْ رَحْمَتُهُ

آگاہی دارد از ہر شئی ای خداوندے کہ فراگرفتہ است رحمت او

كُلَّ شَيْءٍ ۹۳ فصل اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

ہمہ شی را خداوندا بدرستیکہ من سوال میکنم از تو بنام تو

يَا مُكْرِمُ يَا مُطْعِمُ يَا مُنْعِمُ يَا مُعْطِي يَا مُغْنِي

ای کرم کنندہ ای طعام دہندہ ای نعمت دہندہ ای عطا کنندہ ای غنی کنندہ

يَا آمِرُ يَا نَاهِي فصل ۹۰ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ

ای امر کنندهٔ نیکی ای منع کننده از بدی ای خداوندے که نمیداند پوشیده را

إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَصْرِفُ السُّوْءَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ

مگر او ای کسیکه برنمی گرداند بلا را مگر او ای خداوندے که

لَا يَخْلُقُ الْخَلْقَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ

نمی آفریند خلق را مگر او ای خداوندے که نمی آمرزد گناهان را

إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُتِمُّ النِّعْمَةَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُقَلِّبُ الْقُلُوْبَ

مگر او ای کسی که تمام نمیکند نعمت را مگر او ای خداوندے که برنمیگرداند دلها را

إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُدَبِّرُ الْأَمْرَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُنَزِّلُ

مگر او ای خداوندے که تدبیر نمیکند کاری را مگر او ای خداوندے که فرو نمی فرستد

الْغَيْثَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَبْسُطُ الرِّزْقَ إِلَّا هُوَ

باران را مگر او ای خداوندے که بسط نمیکند روزی را مگر او

يَا مَنْ لَا يُحْيِي الْمَوْتَى إِلَّا هُوَ فصل ۹۱ يَا مُعِيْنَ

ای خداوندے که زنده نمیسازد مردگان را مگر او ای مددگار

الضُّعَفَاءِ يَا صَاحِبَ الْغُرَبَاءِ يَا نَاصِرَ الْأَوْلِيَاءِ

بیچارگان دور ماندگان ای مصاحب غریبان ای یار دوستان

يَا قَاهِرَ الْأَعْدَاءِ يَا رَافِعَ السَّمَاءِ يَا أَنِيْسَ الْأَصْفِيَاءِ

ای قهر کننده بر دشمنان ای برداشتهٔ آسمان ای مونس برگزیدگان

يَا مُنْجِيَ الصَّادِقِينَ يَا أَقْدَرَ الْقَادِرِينَ

ای نجات دہندۂ راست گویان ای توانا تر از توانایان

يَا أَعْلَمَ الْعَالِمِينَ يَا إِلٰهَ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ

ای دانا ترین دانایان ای خداوند خلائق از اولین تا آخرین

فصل ۸۸ يَا مَنْ عَلَا فَقَهَرَ يَا مَنْ مَلَكَ فَقَدَرَ

ای بلند مرتبہ کہ کسی بکنہ معرفت او نرسید پس قاہر شد ای پادشاہ توانا

يَا مَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ يَا مَنْ عُبِدَ فَشُكِرَ

ای دانا بہ اسرار ہمہ ای معبود ہمہ و مشکور ہمہ

يَا مَنْ عُصِيَ فَغَفَرَ يَا مَنْ لَا تَحْوِيهِ الْفِكَرُ

ای آمرزگار عاصیان ای خدائے کہ فکرہا بہ او نمیرسد

يَا مَنْ لَا يُدْرِكُهُ بَصَرٌ يَا مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ أَثَرٌ

ای خدائے کہ ادراک نمیکند او را دیدہ ظاہر ای خدائے کہ مخفی نیست بر او چیزے

فصل ۸۹ يَا رَازِقَ الْبَشَرِ يَا مُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ

ای روزی دہندہ آدمی ای تقدیر کنندۂ ہر شئی

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَافِظُ يَا بَارِئُ يَا ذَارِئُ

خداوندا بدرستیکہ من سوال میکنم از تو بنام تو ای نگہ دارندہ ای آفریدگار ای خالق جہانہا

يَا بَاذِخُ يَا فَارِجُ يَا فَاتِحُ يَا كَاشِفُ يَا ضَامِنُ

ای بزرگوار ای فرج دہندہ ای کشایندہ ای ظاہر کنندہ ای ضامن روزی

یَا صَمَدُ یَا سَرْمَدُ فَضْلٍ یَا خَیْرَ مَعْرُوفٍ

ای بی نیاز ای بے زوال ای بہترین جاعتی کہ معرفت و شناخت او

عَرِّفْ یَا اَفْضَلَ مَعْبُودٍ عَبِّدْ یَا اَجَلَّ مَشْکُورٍ

حاصل باید کرد ای بہترین معبودی کہ عبادت او باید کرد ای بہترین مشکوری کہ

شُکِّرْ یَا اَعَزَّ مَذْکُورٍ ذُکِّرْ یَا اَعْلٰی مَحْمُودٍ

شکر او باید کرد ای عزیزترین مذکورے کہ یاد او کردہ اند ای بلند محمودی کہ

حُمِّدَ یَا اَقْدَمَ مَوْجُودٍ طُلِبَ یَا اَرْفَعَ مَوْصُوفٍ

حمد او کردہ اند ای قدیم ترین موجودی کہ طلب او کردہ اند ای بلندترین موصوفی کہ

وُصِفَ یَا اَکْبَرَ مَقْصُودٍ قُصِدَ یَا اَکْرَمَ

وصف او کردہ اند ای بزرگ ترین مقصودے کہ قصد او کردہ اند ای کریم ترین

مَسْئُولٍ سُئِلَ یَا اَشْرَفَ مَحْبُوبٍ عُلِمَ

مسئولی کہ از و سوال کنند ای نیکو ترین دوستی کہ معلوم کردہ اند

فَضْلٍ یَا حَبِیْبَ الْبَاکِیْنَ یَا سَنَدَ الْمُتَوَکِّلِیْنَ

ای دوست گریہ کنندگان ای پناہ توکل کنندگان

یَا هَادِیَ الْمُضِلِّیْنَ یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ

ای راہ نمائے گمراہان ای یاور مومنان

یَا اَنِیْسَ الذَّاکِرِیْنَ یَا مَفْزَعَ الْمَلْهُوْفِیْنَ

ای مونس یاد کنندگان ای پناہ درماندگان

صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ

زن و نه فرزند ای خداوندے کہ گردانید از برائے ہر چیز

قَدْرًا يَا مَنْ لَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهٖ اَحَدًا يَا مَنْ

اندازہ ای خداوندے کہ شریک نمی سازد بہ حکم خود ہیچ کسی را ای خداوندے کہ

جَعَلَ الْمَلَائِكَةَ رُسُلًا يَا مَنْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ

گردانید فرشتگان را کہ پیغام آورند ای خداوندے کہ گردانید در آسمان ہا

بُرُوْجًا يَا مَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا

بُرجہائے دوازدہ گانہ ای خداوندے کہ گردانید زمین را آرامگاہ خلائق

يَا مَنْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا يَا مَنْ جَعَلَ

ای خداوندے کہ آفرید از نطفہ آدمی را ای خداوندے کہ گردانید

لِكُلِّ شَيْءٍ اَمَدًا يَا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ

از برائے ہر چیز مدتی ای خداوندے کہ رسیدہ است بہمہ چیز

عِلْمًا يَا مَنْ اَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا فَضْلٌ

علم او ای خداوندے کہ عدد ہر چیز میداند

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ

خداوندا بدرستیکہ من سوال میکنم از تو بنام تو ای پیش از ہمہ ای بعد از ہمہ

يَا بَاطِنُ يَا ظَاهِرُ يَا بَرُّ يَا حَقُّ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ

ای پوشیدہ ای پیدا کنندہ ای نیکوکار ای سزاوار عبادت ای یگانہ ای بی شریک

حَكَمَ بِتَدْبِيرِهٖ يَا مَنْ دَبَّرَ بِعِلْمِهٖ يَا مَنْ

حکیم ست ۔ بر تدبیر خود ای خداوندے کہ مدبر ست بعلم خود ای خداوندے کہ

تَجَاوَزَ بِحِلْمِهٖ يَا مَنْ دَنَا فِي عُلُوِّهٖ يَا مَنْ

درمیگذرد بحلم خود ای خداوندے کہ نزدیک ست با بلندپایگی ای خداوندے کہ

عَلَا فِي دُنُوِّهٖ ۸۳ فَصْل يَا مَنْ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ

باانتہایت بلندمرتبگی نزدیک ست ای خداوندے کہ می آفریند انچہ میخواہد

يَا مَنْ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ يَا مَنْ يَهْدِي مَنْ يَّشَآءُ

ای خداوندے کہ میکند انچہ میخواہد اے خدائے کہ راہ می نماید ہرکرا می خواہد

يَا مَنْ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ يَا مَنْ يُعَذِّبُ

ای خدائے کہ درگمراہی میگذارد ہرکرا میخواہد ای خداوندے کہ عذاب میکند

مَنْ يَّشَآءُ يَا مَنْ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ يَا مَنْ

ہرکرا میخواہد ای خداوندے کہ می آمرزد ہرکرا میخواہد ای خداوندے کہ

يُعِزُّ مَنْ يَّشَآءُ يَا مَنْ يُّذِلُّ مَنْ يَّشَآءُ

عزیز میگذارد ہرکرا میخواہد ای خداوندے کہ خوار میگرداند ہرکرا میخواہد

يَا مَنْ يُّصَوِّرُ فِي الْاَرْحَامِ مَا يَشَآءُ يَا مَنْ يَّخُصُّ

ای خداوندے کہ صورت می بندد در رحمہا انچہ میخواہد ای خداوندے کہ مخصوص میسازد

بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۸۴ فَصْل يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ

برحمت خود ہرکرا میخواہد ای خداوندے کہ فرا نگرفت

وَالْعَجَمِ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْأَلَمِ يَا عَالِمَ السِّرِّ

و فارس ای دور کنندهٔ ضرر و الم ای دانای پنهان

وَالْهِمَمِ يَا رَبَّ الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ يَا مَنْ خَلَقَ

و انچه در خاطرها گذرد ای پروردگار خانه و حرم ای خدائی که آفرید

الْأَشْيَاءَ مِنَ الْعَدَمِ فَصْلٌ ۸۱ اَللّٰهُمَّ

چیزها را از کتم عدم بار خدایا

اِنِّي أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا فَاعِلُ يَا جَاعِلُ

بدرستیکه من سوال میکنم از تو بنام تو ای کردگار ای آفریدگار

يَا قَابِلُ يَا كَامِلُ يَا فَاصِلُ يَا فَاضِلُ

ای قبول کننده ای تمام کننده ای جدا کننده ای احسان کننده

يَا عَادِلُ يَا غَالِبُ يَا طَالِبُ يَا وَاهِبُ

ای عدل کننده ای زبردست ای جویا ای بخشنده

فَصْلٌ ۸۲ يَا مَنْ أَنْعَمَ بِطَوْلِهِ يَا مَنْ أَكْرَمَ

ای خداوندی که نعمت داد بفضل خود ای خداوندی که انعام فرمود

بِجُوْدِهِ يَا مَنْ جَادَ بِلُطْفِهِ يَا مَنْ تَعَزَّزَ

بجود خود ای خداوندی که بخشید بلطف خود ای خداوندی که عزت داد

بِقُدْرَتِهِ يَا مَنْ قَدَّرَ بِحِكْمَتِهِ يَا مَنْ

بقدرت خود ای خداوندی که قادر ست بحکمت خود ای خداوندی که

وَلَا وَزِيرَ يَا مَنْ لَا شِبْهَ لَهُ وَلَا نَظِيرَ

و وزیر نیست ای خدائے کہ اورا مثل نیست و نظیری نیست

يَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيرِ يَا مُغْنِيَ

ای آفریدگار آفتاب و ماہ روشن ای تواگر کنندہ

الْبَائِسِ الْفَقِيرِ يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيرِ يَا رَاحِمَ

درویش بے چیز ای روزی دہندہ طفل صغیر ای رحم کنندہ

الشَّيْخِ الْكَبِيرِ يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيرِ يَا عِصْمَةَ

پیر بزرگ ای درست کنندہ استخوان شکستہ ای نگہدار

الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيرِ يَا مَنْ هُوَ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ

ترسندہ کہ پناہ ندارد ای خداوندے کہ براحوال بندگان خود دانا

بَصِيرٌ يَا مَنْ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فَضْلٌ

و بیناست ای خداوندے کہ بر ہمہ چیز توانا ست

يَا ذَا الْجُودِ وَالنِّعَمِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْكَرَمِ

ای صاحب بخشش و نعمت ہا ای صاحب فضل و کرم

يَا خَالِقَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ يَا بَارِئَ الذَّرِّ

ای خالق لوح و قلم ای آفریدگار مورچہ

وَالنَّسَمِ يَا ذَا الْبَأْسِ وَالنِّقَمِ يَا مُلْهِمَ الْعَرَبِ

و آدمی ای صاحب عذاب و انتقام ای صاحب الہام کنندہ تازی

يَا مَتِينُ يَا مَكِينُ يَا رَشِيدُ يَا حَمِيدُ يَا مَجِيدُ

ای واجب الوجود ای بزرگوار ای توانای دانا ای سزاوار حمد ای نژاد از بزرگی

يَا شَدِيدُ يَا شَهِيدُ فَعَّالُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ

ای سخت عذاب ای حاضر ای صاحب عرش بزرگ

يَا ذَا الْقَوْلِ السَّدِيدِ يَا ذَا الْفِعْلِ الرَّشِيدِ

ای صاحب گفتار راست ای صاحب فعل نیکو

يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ يَا ذَا الْوَعْدِ

ای صاحب عذاب سخت ای صاحب رحمت

وَالْوَعِيدِ يَا مَنْ هُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ

و عذاب ای صاحب و خدائی که همه بدست اوست

يَا مَنْ هُوَ فَعَّالٌ لِمَا يُرِيدُ يَا مَنْ هُوَ

ای خدائی که میکند هر چه میخواهد ای خداوندی که

قَرِيبٌ غَيْرُ بَعِيدٍ يَا مَنْ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

نزدیک است دور نیست ای خداوندی که بر همه شئی

شَهِيدٌ يَا مَنْ هُوَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ

گواه است ای خدائی که ستمی کند ظلم بر بندگان خود

فَصَلِّ عَلَى ۷۹ يَا مَنْ لَا شَرِيكَ لَهُ

ای خداوندی که شریک نیست برای

يَا مَنْ كِتَابُهُ تَذْكِرَةٌ لِلْمُتَّقِيْنَ يَا مَنْ رِزْقُهُ

ای خداوندے کہ کتاب او پندست از برائے پرہیزگاران ای خداوندے کہ روزی او

عُمُوْمٌ لِلطَّائِعِيْنَ وَالْعَاصِيْنَ يَا مَنْ رَحْمَتُهُ

عام ست برائے فرمان برداران و عاصیان ای خداوندے کہ رحمت او

قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ فَضْلٌ يَا مَنْ تَبَارَكَ

نزدیک ست از نیکوکاران ای خدائے کہ بابرکت ست

اِسْمُهُ يَا مَنْ تَعَالٰى جَدُّهُ يَا مَنْ لَا اِلٰهَ غَيْرُهُ

نام او ای خدائے کہ بلند ست عزت او ای خدائے کہ نیست خدائے غیر او

يَا مَنْ جَلَّ ثَنَآؤُهُ يَا مَنْ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُهُ

ای خدائے کہ بزرگ ست مدح او ای خدائے کہ منزہ است نامہائے او

يَا مَنْ يَدُوْمُ بَقَآؤُهُ يَا مَنِ الْعَظَمَةُ بَهَآؤُهُ

ای خدائے کہ ہمیشہ است بقائے او ای خدائے کہ بزرگی حسن اوست

يَا مَنِ الْكِبْرِيَآءُ رِدَآؤُهُ يَا مَنْ لَا تُحْصٰى اَلَآؤُهُ

ای خدائے کہ عظمت مخصوص اوست ای خدائے کہ نتوان شمرد نعمتہائے اورا

يَا مَنْ لَا تُعَدُّ نَعْمَآؤُهُ فَضْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

ای خدائے کہ بسیار ست نعمت او بارخدایا بدرستیکہ من

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُعِيْنُ يَا اَمِيْنُ يَا مُبِيْنُ

سوال میکنم از تو بنام تو ای مددگار ای امانت دار ای ہویدا

بِلَا حَيْفٍ يَا مَنْ هُوَ رَبٌّ بِلَا وَزِيرٍ يَا مَنْ هُوَ

ستم نمیکند ای پروردگار بے وزیر ای خدائے

عَزِيزٌ بِلَا ذُلٍّ يَا مَنْ هُوَ غَنِيٌّ بِلَا فَقْرٍ

عزیز بے مذلت ای خدائے توانگر بے فقر

يَا مَنْ هُوَ مَلِكٌ بِلَا عَزْلٍ يَا مَنْ هُوَ

ای پادشاہ بے زوال ای خدائے

مَوْصُوفٌ بِلَا شَبِيهٍ فَضْلٌ يَا مَنْ ذِكْرُهُ

باوصف و بے شبیہ ای خداوندے کہ ذکر او

شَرَفٌ لِلذَّاكِرِينَ يَا مَنْ شُكْرُهُ فَوْزٌ

شرف ذکر کنندگان ست ای خداوندے کہ شکر او باعث نجات

لِلشَّاكِرِينَ يَا مَنْ حَمْدُهُ عِزٌّ لِلْحَامِدِينَ

شکر کنندگان ست ای خداوندے کہ حمد او باعث عزت حمد کنندگان ست

يَا مَنْ طَاعَتُهُ نَجَاةٌ لِلْمُطِيعِينَ يَا مَنْ بَابُهُ

ای خداوندے کہ فرمانبرداری او نجات فرمانبرداران ست ای خداوندے کہ درگاہ او

مَفْتُوحٌ لِلطَّالِبِينَ يَا مَنْ سَبِيلُهُ وَاضِحٌ

کشادہ است برائے جویندگان ای خداوندے کہ راہ او روشن ست

لِلْمُسْتَبِينِينَ يَا مَنْ آيَاتُهُ بُرْهَانٌ لِلنَّاظِرِينَ

جہت اثبات کنندگان ای خداوندے کہ دلائل او دلیل اند برائے نظر کنندگان

الطَّالِبِيْنَ يَا ظَهْرَ اللَّاجِيْنَ يَا مُدْرِكَ الْهَارِبِيْنَ

مراد طالبان ای پناه پناه برندگان ای دریابندهٔ گریزپایان

يَا مَنْ يُحِبُّ الصَّابِرِيْنَ يَا مَنْ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ يَا مَنْ

ای دوست صبر کنندگان ای دوست توبه کاران ای

يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ يَا مَنْ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ يَا مَنْ

دوست پاکیزگان ای دوست نیکوکاران ای

هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ فَصْلٌ ۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

داناتر براه یافتگان خداوندا بدرستیکه من سوال میکنم از تو

بِاسْمِكَ يَا شَفِيْقُ يَا رَفِيْقُ يَا حَفِيْظُ يَا مُحِيْطُ

بنام تو ای باشفقت ای مهربان ای نگهبان ای احاطه کننده

يَا مُقِيْتُ يَا مُغِيْثُ يَا مُعِزُّ يَا مُذِلُّ يَا مُبْدِئُ

ای قوت دهنده ای فریادرس ای عزت دهنده ای خوار کننده ای ابتدا کننده

يَا مُعِيْدُ فَصْلٌ ۴ يَا مَنْ هُوَ اَحَدٌ بِلَا ضِدٍّ

ای اعاده کننده ای خدائی که نیست او را ضدی

يَا مَنْ هُوَ فَرْدٌ بِلَا نِدٍّ يَا مَنْ هُوَ صَمَدٌ بِلَا عَيْبٍ

ای خداوندی که او را شبیه نیست ای خداوندی که بی نیاز و بی عیب ست

يَا مَنْ هُوَ وِتْرٌ بِلَا كَيْفٍ يَا مَنْ هُوَ قَاضٍ

ای خداوندی که یگانه است و چگونگی ندارد ای خدائی حکم کننده که

لَمْ يَرِثِ الْحَيٰوةَ مِنْ حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِيْ يُحْيِي

که همیشه زنده است ای زنده که زنده میکند

الْمَوْتٰى يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا

مردگان را ای واجب الوجود که فرا نمیگیرد وے را خواب سبک و نه

نَوْمٌ فَصْلٌ يَا مَنْ لَهٗ ذِكْرٌ لَا يُنْسٰى

سنگین ای خداوندے که مراورا ست ذکرے که فراموش نمیشود

يَا مَنْ لَهٗ نُوْرٌ لَا يُطْفٰى يَا مَنْ لَهُ نِعَمٌ لَا

ای خداوندے که مراورا ست نوری که فرو نمی نشیند ای خدائے که مراورا ست نعمتها که

تُعَدُّ يَا مَنْ لَهٗ مُلْكٌ لَا يَزُوْلُ يَا مَنْ لَهٗ

شمرده نمیشود ای خداوندے که مراورا ست پادشاهی که برطرف نمیشود ای خداوندے که مراورا ست

ثَنَاءٌ لَا يُحْصٰى يَا مَنْ لَهٗ جَلَالٌ لَا يُكَيَّفُ يَا مَنْ

هر نیکوئی که شمرده نمی شود ای خدائے که مراورا ست بزرگی که چگونگی ندارد ای خدائے که

لَهٗ كَمَالٌ لَا يُدْرَكُ يَا مَنْ لَهٗ قَضَاءٌ لَا يُرَدُّ يَا مَنْ لَهٗ

مراورا ست کمالی که دریافته نمیشود ای خدائے که مراورا ست حکم که رد نمیشود ای خدائے که مراورا ست

صِفَاتٌ لَا تُبَدَّلُ يَا مَنْ لَهٗ نُعُوْتٌ لَا تُغَيَّرُ فَصْلٌ

صفتے چند که تبدیل نمی یابد ای خدائے که مراورا ست صفتی چند که تغیر نمی یابد

يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ يَا غَايَةَ

ای پروردگار جهانیان ای پادشاه روز جزا ای نهایت

يَا مَنْ جَعَلَ الْاَشْيَآءَ اَزْوَاجًا يَا مَنْ جَعَلَ

ای خدائے کہ گردانید از برای چیزہا جفت ای خدائے کہ مقرر فرمود

النَّارَ مِرْصَادًا ۶۹ فَضْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

دوزخ را محل ورود خلائق خداوندا بدرستیکہ من سوال میکنم ازتو

بِاسْمِكَ يَا سَمِيْعُ يَا شَفِيْعُ يَا رَفِيْعُ يَا مَنِيْعُ

بنام تو ای شنوندہ ای شفاعت کنندہ ای بلند مرتبہ ای منع کنندہ

يَا سَرِيْعُ يَا بَدِيْعُ يَا كَبِيْرُ يَا قَدِيْرُ يَا خَبِيْرُ

ای زود حساب ای پدید آورندہ ای بزرگ ای توانا ای آگاہ

يَا مُجِيْرُ فَضْلُ يَا حَيًّا قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ يَا حَيًّا

ای پناہ دہندہ ای زندہ پیش از ہر زندہ ای زندہ

بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ حَيٌّ

بعد از ہر زندہ ای زندہ کہ نیست مانند او زندہ

يَا حَيُّ الَّذِیْ لَيْسَ يُشَارِكُهٗ حَيٌّ يَا حَيُّ

ای زندہ کہ نیست شریک او زندہ ای زندہ

الَّذِیْ لَا يَحْتَاجُ اِلٰى حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِیْ يُمِيْتُ

کہ نیست محتاج بکدامی زندہ ای زندہ کہ میراند

كُلَّ حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِیْ يَرْزُقُ كُلَّ حَيٍّ يَا حَيًّا

ہمہ زندہ را ای زندہ کہ روزی میدہد ہر زندہ را ای زندہ

ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ يَا مَنْ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ

گم شدہ است از راہ او ای خدائے کہ برہم نمیزند کسی حکم او را

يَا مَنْ لَا رَآدَّ لِقَضَآئِهٖ يَا مَنِ انْقَادَ كُلُّ

ای خدائے کہ کسی رد نمیکند قضائے او را ای خدائے کہ منقاد ست ہر

شَيْءٍ لِاَمْرِهٖ يَا مَنِ السَّمٰوٰتُ مَطْوِيَّاتٌ

شئی فرمان او را ای خدائے کہ آسمان ہا در قبضۂ

بِيَمِيْنِهٖ يَا مَنْ يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ

قدرت اوست ای خدائے کہ میفرستد بادہا را کہ بشارت میدہند

رَحْمَتِهٖ فَضْلٌ يَا مَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ مِهَادًا يَا مَنْ

پیش باران ای خدائے کہ گردانید زمین را محل نشو و نمای خلائق ای خدائے کہ

جَعَلَ الْجِبَالَ اَوْتَادًا يَا مَنْ جَعَلَ الشَّمْسَ

کہ گردانید کوہ ہا را لنگر زمین ای خدائے کہ گردانید آفتاب را

سِرَاجًا يَا مَنْ جَعَلَ الْقَمَرَ نُوْرًا يَا مَنْ جَعَلَ

چراغ روز ای خدائے کہ گردانید ماہ را روشنی شب ای خدائے کہ گردانید

اللَّيْلَ لِبَاسًا يَا مَنْ جَعَلَ النَّهَارَ مَعَاشًا يَا مَنْ

شب را محل راحت و آسائش ای خدائے کہ گردانید روز را محل تعیش ای خدائے کہ

جَعَلَ النَّوْمَ سُبَاتًا يَا مَنْ جَعَلَ السَّمَآءَ بِنَآءً

گردانید خواب را راحت خلق ای خدائے کہ گردانید آسمان را قبہ بر سر خلائق

رَزَقَنِی وَرَبَّانِی یَا مَنْ اَطْعَمَنِی وَسَقَانِی

روزی داد مرا و تربیت نیک کرد ای خدائے کہ طعام داد مرا و شراب داد

یَا مَنْ قَرَّبَنِی وَاَدْنَانِی یَا مَنْ عَصَمَنِی

ای خدائے کہ مرا قرب و کرامت داد ای خدائے کہ مرا نگاہ داشت

وَکَفَانِی یَا مَنْ حَفِظَنِی وَکَلَانِی یَا مَنْ

و کفایت کفایت داد ای خدائے کہ مرا حفظ کرد و نگہبانی کرد ای خدائے کہ

اَعَزَّنِی وَاَغْنَانِی یَا مَنْ وَفَّقَنِی وَهَدَانِی

مرا عزیز و توانگر گردانید ای خدائے کہ مرا توفیق داد و راہ نمود

یَا مَنْ اَنْسَنِی وَاٰوَانِی یَا مَنْ اَمَاتَنِی وَاَحْیَانِی

اے خدائے کہ انیس من میگشت و جائے داد مرا ای خدائے کہ میراند مرا و زندہ گرداند مرا

فصل ۶۷

یَا مَنْ یُحِقُّ الْحَقَّ بِکَلِمَاتِهٖ

ای خدائے کہ حق را بمرکز خود قرار میدہد بکلام خود

یَا مَنْ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ یَا مَنْ

ای خدائے کہ قبول میکند توبہ از بندگان خود ای خدائے کہ

یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ یَا مَنْ لَا تَنْفَعُ

حائل میشود میان بشر و دل او ای خدائے کہ سود ندارد

الشَّفَاعَةُ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَا مَنْ اَعْلَمُ بِمَنْ

شفاعت مگر برخصت او ای خدائے کہ او ست دانا بکسی کہ

اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ يَا مَنْ لَا يَبْعُدُ عَنْ قُلُوْبِ

مزد نیکو کاران را ای خدائیکه دور نیست از دلهای

الْعَارِفِيْنَ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ فَضْلٌ ۶۴ يَا دَائِمُ

شناسندگان ای بخشنده ترین بخشندگان ای همیشه

الْبَقَاءِ يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ يَا وَاسِعَ الْعَطَاءِ يَا غَافِرَ

باقی ای شنوندهٔ دعا ای فراخ بخشش ای آمرزندهٔ

الْخَطَاءِ يَا بَدِيْعَ السَّمَاءِ يَا حَسَنَ الْبَلَاءِ يَا جَمِيْلَ

گناهان ای پدید آورندهٔ آسمان ای نیکو آزمایش ای نیکو

الثَّنَاءِ يَا قَدِيْمَ السَّنَاءِ يَا كَثِيْرَ الْوَفَاءِ يَا شَرِيْفَ

ستائش ای همیشه بزرگ ای بسیار باوفا ای نیکو

الْجَزَاءِ فَضْلٌ ۶۵ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

ثواب دهنده خداوندا بدرستیکه من سوال میکنم از تو باسم تو

يَا سَتَّارُ يَا غَفَّارُ يَا قَهَّارُ يَا جَبَّارُ يَا صَبَّارُ

ای پوشاننده ای آمرزنده ای قهر کننده ای تلافی کننده ای صبر کننده

يَا بَرُّ يَا مُخْتَارُ يَا فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ

ای نیکوکننده ای برگزیده ای کشاینده ای رحم کننده ای محل راحت

فَضْلٌ ۶۶ يَا مَنْ خَلَقَنِيْ وَسَوَّانِيْ يَا مَنْ

ای خدائیکه آفرید مرا و نیکو آفرید ای خدائیکه

يَا مَنْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ يَا مَنْ لَهُ الْخَلْقُ

اے خدائے کہ آفرید مرگ و زندگی را اے خدائے کہ مراورا ست عالم جسم

وَالْاَمْرُ يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا

و عالم ارواح ای خدائے کہ نگرفتہ است ہرگز زنی و نہ فرزندے

يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ يَا مَنْ

ای خدائے کہ نیست اورا شریک در پادشاہی ای خدائے کہ

لَمْ يَكُنْ لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ فَصَلِّ يَا مَنْ يَّعْلَمُ

نیست اورا خواری و ذلت ای خدائے کہ میداند

مُرَادَ الْمُرِيْدِيْنَ يَا مَنْ يَّعْلَمُ ضَمِيْرَ الصَّامِتِيْنَ

خواہش طالبان را اے خدائے کہ میداند دل و مطلب خاموشان را

يَا مَنْ يَّسْمَعُ اَنِيْنَ الْوَاهِنِيْنَ يَا مَنْ يَّرٰى

اے خدائے کہ می شنود نالہ درماندگان را اے خدائے کہ می بیند

بُكَآءَ الْخَآئِفِيْنَ يَا مَنْ يَّمْلِكُ حَوَآئِجَ السَّآئِلِيْنَ

گریۂ ترسندگان را اے خدائے کہ مالک حاجتہائے مردمان ست

يَا مَنْ يَّقْبَلُ عُذْرَ التَّآئِبِيْنَ يَا مَنْ لَّا يُصْلِحُ

اے خدائے کہ قبول میکند عذر توبہ کنندگان را اے خدائے کہ بصلاح نمی آرد

اَعْمَالَ الْمُفْسِدِيْنَ يَا مَنْ لَّا يُضِيْعُ

کارہائے مفسدان را اے خدائے کہ ضائع نمیکند

اَسْتَقْضَاهُ يَا مُغْنِيَ مَنِ اسْتَغْنَاهُ يَا مُوْفِيَ

حکم خواہد ای توانگر کنندۂ کسی کہ از تو توانگری خواہد ای تمام کنندہ

مَنِ اسْتَوْفَاهُ يَا مُقَوِّيَ مَنِ اسْتَقْوَاهُ يَا وَلِيَّ

کسیکہ از تو تمامی خواہد ای قوت دہندۂ کسی کہ از تو قوت خواہد ای مددگار

مَنِ اسْتَوْلَاهُ ۶۱ فَصْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

کسی کہ از تو یاری خواہد خداوندا بدرستیکہ من

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا خَالِقُ يَا رَازِقُ يَا نَاطِقُ

سوال میکنم از تو بنام تو ای آفریدگار ای روزی دہندہ ای گویا

يَا صَادِقُ يَا فَالِقُ يَا فَارِقُ يَا فَاتِقُ يَا رَاتِقُ

ای راست گو ای شگافندہ ای جدا کنندہ ای جدا کنندۂ اشیا ای جمع کنندہ

يَا سَابِقُ يَا سَامِقُ ۶۲ فَصْلٌ يَا مَنْ يُقَلِّبُ اللَّيْلَ

ای پیش از ہمہ ای بلند مرتبہ ای خدائے کہ میگرداند شب

وَالنَّهَارَ يَا مَنْ جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالْاَنْوَارَ

و روز را ای خداوندے کہ آفرید تاریکیہا و روشنیہا را

يَا مَنْ جَعَلَ الظِّلَّ وَالْحَرُوْرَ يَا مَنْ سَخَّرَ

اے خدائے کہ آفرید سایہ و گرمی آفتاب را ای خدائے کہ در فرمان اوست

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ يَا مَنْ قَدَّرَ الْخَيْرَ وَالشَّرَّ

آفتاب و ماہ ای خدائے کہ تقدیر کرد خوبی و بدی را

حَبِیبُ لَهُ یَا طَبِیبُ مَنْ لَا طَبِیبَ لَهُ یَا مُجِیبُ

اور ادوستی ای دوا کنندۂ کسیکہ نیست اورا دوا کنندہ ای اجابت کنندۂ

مَنْ لَا مُجِیبَ لَهُ یَا شَفِیقُ مَنْ لَا شَفِیقَ لَهُ

کسی کہ نیست اورا اجابت کنندہ ای مشفق بر کسی کہ اورا مشفقی نیست

یَا رَفِیقُ مَنْ لَا رَفِیقَ لَهُ یَا مُغِیثُ مَنْ لَا

ای رفیق کسی کہ اورا رفیقی نیست ای فریادرس کسی کہ

مُغِیثَ لَهُ یَا دَلِیلُ مَنْ لَا دَلِیلَ لَهُ یَا اَنِیسُ

اورا فریادرسی نیست ای راہ نمائے کسی کہ اورا راہ نمائی نیست ای مونس

مَنْ لَا اَنِیسَ لَهُ یَا رَاحِمُ مَنْ لَا رَاحِمَ لَهُ

کسی کہ اورا مونسی نیست ای رحم کنندہ بر کسی کہ ہیچکس برا و رحم نکند

یَا صَاحِبُ مَنْ لَا صَاحِبَ لَهُ یَا مُفْضِلُ یَا کَافِیُ

ای مصاحب کسی کہ اورا مصاحبی نیست ای کفایت کنندۂ

مَنِ اسْتَکْفَاهُ یَا هَادِیُ مَنِ اسْتَهْدَاهُ

کسی کہ ازو کفایت خواہد ای راہ نمایندۂ کسی کہ ازو ہدایت خواہد

یَا کَالِیُ مَنِ اسْتَکْلَاهُ یَا رَاعِیُ مَنِ اسْتَرْعَاهُ

ای حفظ کنندۂ کسی کہ ازو حفظ خواہد ای رعایت کنندۂ کسی کہ ازو رعایت خواہد

یَا شَافِیُ مَنِ اسْتَشْفَاهُ یَا قَاضِیُ مَنِ

ای شفا دہندۂ کسی کہ ازو شفاعت خواہد ای حکم کنندہ بر کسی کہ ازو

استقضاہ

يَا شَكُورُ يَا رَءُوفُ يَا عَطُوفُ يَا مَسْئُولُ

ای شکر کننده ای مهربان اے بارحم ای خدائے کہ ہمہ از تو سوال میکنند

يَا وَدُودُ يَا سُبُّوحُ يَا قُدُّوسُ فَضْلِ يَا مَنْ

ای دوست ای بے عیب ای منزہ از ہمہ خلائق ای خدائے کہ

فِي السَّمٰوٰتِ عَظَمَتُهُ يَا مَنْ فِي الْأَرْضِ آيَاتُهُ

در آسمانہا بزرگی اوست ای خدائے کہ در زمین نشانہائے اوست

يَا مَنْ فِي كُلِّ شَيْءٍ دَلَائِلُهُ يَا مَنْ فِي الْبِحَارِ

ای خدائے کہ در ہر شی دلیل وجود اوست ای خدائے کہ در دریاہا

عَجَائِبُهُ يَا مَنْ فِي الْجِبَالِ خَزَائِنُهُ يَا مَنْ

عجائب اوست ای خدائے کہ در کوہہا خزینہ ہائے اوست ای خدائے کہ

يَبْدَءُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَرْجِعُ

ہمہ را آفریدہ است پس زندہ میکند روز قیامت ای خدائے کہ بازگشت

الْأَمْرُ كُلُّهُ يَا مَنْ أَظْهَرَ فِي كُلِّ شَيْءٍ لُطْفَهُ

ہمہ امور بسوے اوست ای خدائے کہ ظاہر ست در ہر چیز لطف او

يَا مَنْ أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ يَا مَنْ تَصَرَّفَ

ای خدائے کہ نیکو کرد ہر شئی را آفرینش او ای خدائے کہ متصرف ست

فِي الْخَلَائِقِ قُدْرَتُهُ فَضْلِ يَا حَبِيبَ مَنْ لَا

در خلائق قدرت او ای دوست کسی کہ نیست

الْعِبَادُ قَضَاءَهُ يَا مَنْ لَا مُلْكَ إِلَّا مُلْكُهُ

بندگان حکم اورا ای خداوندے کہ پادشاہی نیست مگر پادشاہی او

يَا مَنْ لَا عَطَاءَ إِلَّا عَطَاؤُهُ ۵۶ فَصَلِّ يَا مَنْ

ای خداوندے کہ بخشش نیست مگر بخشش او ای خداوندے کہ

لَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَى يَا مَنْ لَهُ الصِّفَاتُ الْعُلْيَا يَا مَنْ

اوراست داستانہاے بلند ای خداوندے کہ اوراست صفت ہاے نیکو ای خداوندے کہ

لَهُ الْآخِرَةُ وَالْأُولَى يَا مَنْ لَهُ الْجَنَّةُ الْمَأْوَى

اوراست آخرت و دنیا ای خداوندے کہ اوراست بہشت کہ جایگاہ مومنان است

يَا مَنْ لَهُ الْآيَاتُ الْكُبْرَى يَا مَنْ لَهُ الْأَسْمَاءُ

ای خداوندے کہ مراورا ست نشانہاے بزرگ ای خداوندے کہ مراورا ست نامہاے

الْحُسْنَى يَا مَنْ لَهُ الْحُكْمُ وَالْقَضَاءُ يَا مَنْ

نیکو ای خداوندے کہ مراورا ست حکم و قضا ای خداوندے کہ

لَهُ الْهَوَاءُ وَالْفَضَاءُ يَا مَنْ لَهُ الْعَرْشُ وَالثَّرَى

مراورا ست ہوا و محل ہوا ای خداوندے کہ مراورا ست عرش و زمین

يَا مَنْ لَهُ السَّمَوَاتُ الْعُلَى فَصَلِّ اللّٰهُمَّ إِنِّي

ای خداوندے کہ مراورا ست آسمانہاے بلند خداوندا بدرستیکہ من

أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَفُوُّ يَا غَفُورُ يَا صَبُورُ

سوال میکنم از تو باسم تو ای عفو کنندہ ای آمرزندہ ای شکیبا کنندہ

وَالثِّمَارِ يَا رَبَّ الْاَنْهَارِ وَالْاَشْجَارِ يَا رَبَّ الْقِفَارِ

و میوه ها ای پروردگار جویها و درختان ای پروردگار دشتها و بیابانها

وَالْبِحَارِ يَا رَبَّ الْبَرَارِيِّ وَالْبِحَارِ يَا رَبَّ

و بیابانها ای پروردگار بیابانها و دریاها ای پروردگار

اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَا رَبَّ الْاِعْلَانِ وَالْاِسْرَارِ فَضْلٌ

شب و روز ای پروردگار آشکارا و نهان

يَا مَنْ نَفَذَ فِي كُلِّ شَيْءٍ اَمْرُهُ يَا مَنْ لَحِقَ بِكُلِّ شَيْءٍ

ای خداوندی که حکم او روان است در هر شی ای خداوندی که احاطه کرده بهمه شی

عِلْمُهُ يَا مَنْ بَلَغَتْ اِلَى كُلِّ شَيْءٍ قُدْرَتُهُ

علم او ای خداوندی که رسیده است قدرت او بهمه شی

يَا مَنْ لَا تُحْصِي الْعِبَادُ نِعَمَهُ يَا مَنْ لَا تَبْلُغُ

ای خداوندی که نمی توانند شمرد بندگان نعمتهای او را ای خداوندی که نمی رسد

الْخَلَائِقُ شُكْرَهُ يَا مَنْ لَا تُدْرِكُ الْاَفْهَامُ

خلایق بشکر او ای خداوندی که نمیرسد و درک نمی کنند فهمها

جَلَالَهُ يَا مَنْ لَا تَنَالُ الْاَوْهَامُ كُنْهَهُ يَا مَنِ

بزرگی او را ای خداوندی که نمی رسد وهمها بکنه او ای خداوندی که

الْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِيَاءُ رِدَاؤُهُ يَا مَنْ لَا تَرُدُّ

التَّوَّابِينَ يَا رَازِقَ الْمُقِلِّينَ يَا رَجَاءَ الْمُذْنِبِينَ

توبہ کنندگان ای روزی دہ فقیران ای امیدگاہ گناہگاران

يَا قُرَّةَ عَيْنِ الْعَابِدِينَ يَا مُنَفِّسُ عَنِ الْمَكْرُوبِينَ

ای روشنائی چشم عبادت کنندگان ای برطرف سازندۂ اندوہ غمزدگان

يَا مُفَرِّجُ عَنِ الْمَغْمُومِينَ يَا إِلٰهَ الْأَوَّلِينَ

ای فرج دہندۂ غمناکان ای خدائے پیشینیان

وَالْآخِرِينَ فَصْلٌ ۵۳ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

و پسینیان خداوندا بدرستیکہ من سوال میکنم از تو بنام تو

يَا رَبَّنَا يَا إِلٰهَنَا يَا سَيِّدَنَا يَا مَوْلَانَا يَا نَاصِرَنَا

ای پروردگار ما ای خدائے ما ای آقائے ما ای دوست ما ای مددگار ما

يَا حَافِظَنَا يَا دَلِيلَنَا يَا مُعِينَنَا يَا حَبِيبَنَا يَا طَبِيبَنَا

ای نگہدار ما ای راہنمائے ما ای یاور ما ای حبیب ما ای دوا کنندۂ ما

فَصْلٌ ۵۴ يَا رَبَّ النَّبِيِّينَ وَالْأَبْرَارِ يَا رَبَّ

ای پروردگار پیغمبران و نیکوکاران ای پروردگار

الصِّدِّيقِينَ وَالْأَخْيَارِ يَا رَبَّ الْجَنَّةِ

راستگویان و برگزیدگان ای پروردگار بہشت

وَالنَّارِ يَا رَبَّ الصِّغَارِ وَالْكِبَارِ يَا رَبَّ الْحُبُوبِ

و دوزخ ای پروردگار کوچک و بزرگ ای پروردگار دانہ ہا

يَا مَنْ لَا يُسْئَلُ وَلَا يُسْئَلُ يَا مَنْ لَا يُطْعَمُ وَلَا

ای خداوندے کہ از وے میطلبند و او از کسی نمی طلبد ای خداوندے کہ خورش میدہد و خود

يُطْعَمُ يَا مَنْ لَا يُجَارُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ يَا مَنْ لَا يُقْضَى

چیزی نمیخورد اے خداوندے کہ پناہ میدہد و کسی پناہ نمیبرد ای خداوندی کہ حکم میکند

وَلَا يُقْضَى عَلَيْهِ يَا مَنْ لَا يُحْكَمُ وَلَا يُحْكَمُ عَلَيْهِ

وکسی را بر و حکم نیست ای خداوندے کہ فرمان رواست وکسی را فرمان نیست بر او

يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا

ای خداوندے کہ نہ زاد فرزند و نیست کہ پدر داشتہ باشد و نہ می باشد او را نظیر و ہمچکس مثل او

اَحَدٌ فَضْلًا يَا نِعْمَ الْحَسِيبُ يَا نِعْمَ الطَّبِيبُ

نیست ای نیکو حساب کنندہ ای نیکو درمانندہ

يَا نِعْمَ الرَّقِيبُ يَا نِعْمَ الْقَرِيبُ يَا نِعْمَ الْمُجِيبُ

ای نیکو مطلع ای نیکو نزدیکان ای بہترین اجابت کنندگان

يَا نِعْمَ الْحَبِيبُ يَا نِعْمَ الْكَفِيلُ يَا نِعْمَ الْوَكِيلُ يَا نِعْمَ الْمَوْلَى

ای بہترین دوستان ای بہترین ضامنان ای بہترین وکیلان ای بہترین آقایان

يَا نِعْمَ النَّصِيرُ فَصْلًا ۵۲ يَا سُرُورَ الْعَارِفِينَ

ای بہترین یاری کنندگان ای بہتر شناسندگان

يَا مُنَى الْمُحِبِّينَ يَا اَنِيسَ الْمُرِيدِينَ يَا حَبِيبَ

ای آرزوی دوستان ای مونس طالبان ای دوست

شَرِيفٌ يَا مَنْ فِعْلُهُ لَطِيفٌ يَا مَنْ لُطْفُهُ مُقِيمٌ

نیکوست ای خداوندے کہ کردار او نیکو ست ای خداوندے کہ لطف او ہمیشہ ست

يَا مَنْ إِحْسَانُهُ قَدِيمٌ يَا مَنْ قَوْلُهُ حَقٌّ يَا مَنْ

ای خداوندے کہ احسان او قدیمی ست ای خداوندے کہ قول او راست ست ای خداوندی کہ

وَعْدُهُ صِدْقٌ يَا مَنْ عَفْوُهُ فَضْلٌ يَا مَنْ عَذَابُهُ

وعدۂ او راست ست ای خداوندے کہ عفو او فضل ست اے خداوندی کہ عذاب او

عَدْلٌ يَا مَنْ ذِكْرُهُ حُلْوٌ يَا مَنْ فَضْلُهُ عَمِيمٌ

محض عدل ست ای خداوندی کہ یاد او خوش ست ای خداوندی کہ رحمت او عام ست

فَصَلِّ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُسَهِّلُ

خداوندا من سوال میکنم از تو بنام تو ای آسان کنندہ

يَا مُفَصِّلُ يَا مُبَدِّلُ يَا مُذَلِّلُ يَا مُنْزِلُ يَا مُنَوِّلُ

ای جدا کنندہ ای بدل کنندہ ای خوار کنندہ ای فرو فرستندہ ای احسان کنندہ

يَا مُفَضِّلُ يَا مُجْزِلُ يَا مُمْهِلُ يَا مُجْمِلُ فَضْلٌ

ای تفضل کنندہ ای تمام احسان کنندہ ای مہلت دہندہ ای نیکو کنندہ

يَا مَنْ بَرَى وَلَا يُرَى يَا مَنْ يَخْلُقُ وَلَا يُخْلَقُ

ای خداوندی کہ می بیند وکسی او را ندیدہ ای خداوندی کہ می آفریند وکسی او را نیافریدہ

يَا مَنْ يَهْدِي وَلَا يُهْدَى يَا مَنْ يُحْيِي وَلَا يُحْيَى

يَا صَانِعًا غَيْرَ مَصْنُوعٍ يَا خَالِقًا غَيْرَ مَخْلُوقٍ

ای صانعے کہ نیست مصنوع ای خالقی کہ نیست مخلوق

يَا مَالِكًا غَيْرَ مَمْلُوكٍ يَا قَاهِرًا غَيْرَ مَقْهُورٍ

ای مالکے نیست مملوک ای قاہرے کہ نیست مقہور

يَا رَافِعًا غَيْرَ مَرْفُوعٍ يَا حَافِظًا غَيْرَ مَحْفُوظٍ

ای رافعی کہ نیست مرفوع ای نگاہبانے کہ نیست نگہبانی کردہ شدہ

يَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ يَا نَاصِرًا غَيْرَ مَنْصُورٍ

ای شاہدے کہ نیست غائب ای یاری کنندۂ کہ یاری کردہ نمیشود

يَا قَرِيبًا غَيْرَ بَعِيدٍ فَضْلًا يَا نُورَ النُّورِ

ای نزدیکے کہ دور نیست ای نور ہمہ نور

يَا مُنَوِّرَ النُّورِ يَا خَالِقَ النُّورِ يَا مُدَبِّرَ

ای روشن کنندۂ ہمہ نور ای پیدا کنندہ نور اے مدبر

النُّورِ يَا مُقَدِّرَ النُّورِ يَا نُورَ كُلِّ نُورٍ يَا نُورًا

نور ای تقدیر کنندۂ نور ای نور ہمہ نور ای نور

قَبْلَ كُلِّ نُورٍ يَا نُورًا بَعْدَ كُلِّ نُورٍ يَا نُورًا فَوْقَ

پیش از ہمہ نور ای نور بعد از ہمہ نور ای نور بالائے

كُلِّ نُورٍ يَا نُورَ لَيْسَ كَمِثْلِهِ نُورٌ فَضْلًا يَا مَنْ عَطَاؤُهُ

ہمہ نور ای نورے کہ نیست مانند او نور ای خداوندے کہ بخشش او

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا حَبِیْبُ یَا طَبِیْبُ

خداوندا بدرستیکه من سوال میکنم از تو بنام تو ای دوست ای دوا کننده

یَا قَرِیْبُ یَا رَقِیْبُ یَا حَسِیْبُ یَا مُهِیْبُ

ای نزدیک تر ای رقیب ای حسیب ای مهیب

یَا مُثِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا خَبِیْرُ یَا بَصِیْرُ فصل ۴۵

ای مثیب ای قبول کننده ای آگاه از همه چیزها ای بیننده

یَا اَقْرَبَ مِنْ كُلِّ قَرِیْبٍ یَا اَحَبَّ مِنْ كُلِّ

ای نزدیک ترین از هر نزدیکان ای دوست تر از همه

حَبِیْبٍ یَا اَبْصَرَ مِنْ كُلِّ بَصِیْرٍ یَا اَخْبَرَ مِنْ كُلِّ خَبِیْرٍ

دوستان ای بیناتر از همه بیناتران ای واقف تر از همه واقف تران

یَا اَشْرَفَ مِنْ كُلِّ شَرِیْفٍ یَا اَرْفَعَ مِنْ كُلِّ

ای بلند تر از همه شریفان ای رفیع تر از همه

رَفِیْعٍ یَا اَقْوٰی مِنْ كُلِّ قَوِیٍّ یَا اَغْنٰی مِنْ كُلِّ

رفیعان ای قوی تر از همه توانا ای غنی تر از همه

غَنِیٍّ یَا اَجْوَدَ مِنْ كُلِّ جَوَادٍ یَا اَرْءَفَ

غنیان ای سخی تر از همه سخیان ای رحیم تر

مِنْ كُلِّ رَءُوْفٍ فصل ۴۶ یَا غَالِبًا غَیْرَ مَغْلُوْبٍ

از همه رحم کنندگان ای غالبیکه نیست مغلوب از کسی

قَضَآؤُہٗ یَا مَنْ فِی الْجَنَّۃِ ثَوَابُہٗ یَا مَنْ

فرمان اوست ای کسیکہ در بہشت ثواب اوست ای کسیکہ

فِی النَّارِ عِقَابُہٗ فَصْلٌ ۴۳ یَا مَنْ اِلَیْہِ یَھْرَبُ

در دوزخ عقاب اوست ای کسیکہ بسوی او میگریزند

الْخَآئِفُوْنَ یَا مَنْ اِلَیْہِ یَفْزَعُ الْمُذْنِبُوْنَ

ترسندگان ای کسیکہ بسوے او پناہ می برند گنہگاران

یَا مَنْ اِلَیْہِ یَقْصِدُ الْمُنِیْبُوْنَ یَا مَنْ اِلَیْہِ

ای کسیکہ بسوے او قصد میکنند توبہ کنندگان ای کسیکہ بسوے او

یَرْغَبُ الزَّاھِدُوْنَ یَا مَنْ اِلَیْہِ یَلْجَأُ

رغبت میکنند پرہیزگاران ای کسیکہ بسوے او لجاجت میکنند

الْمُتَحَیِّرُوْنَ یَا مَنْ بِہٖ یَسْتَأْنِسُ الْمُرِیْدُوْنَ

حیران شدگان ای کسیکہ ازو انس میگیرند ارادہ کنندگان

یَا مَنْ بِہٖ یَفْتَخِرُ الْمُحِبُّوْنَ یَا مَنْ فِیْ عَفْوِہٖ

ای کسیکہ ازو فخر میکنند دوستان او ای کسیکہ در بخشش او

یَطْمَعُ الْخَاطِئُوْنَ یَا مَنْ اِلَیْہِ یَسْکُنُ الْمُوْقِنُوْنَ

امید میدارند گنہگاران ای کسیکہ بسکون می یابند بسوے او یقین کنندگان متوکلان

یَا مَنْ عَلَیْہِ یَتَوَکَّلُ الْمُتَوَکِّلُوْنَ فَصْلٌ ۴۴

ای کسیکہ توکل و اعتماد میکنند بر او اعتماد و توکل کنندگان

الْبَلْوٰی یَا مَنْ یَسْمَعُ النَّجْوٰی یَا مَنْ یُنْقِذُ

از بلیات ای کسیکه میشنود اسرار بندگان خود ای کسیکه خلاصی میدهد

الْغَرْقٰی یَا مَنْ یُنَجِّی الْهَلْکٰی یَا مَنْ یَشْفِی الْمَرْضٰی

غرق شونده را ای کسیکه نجات میدهد هلاک شونده را ای کسیکه شفا میدهد هر مریضی را

یَا مَنْ اَضْحَکَ وَ اَبْکٰی یَا مَنْ اَمَاتَ وَ اَحْیٰی

ای کسیکه خوش میسازد و بگریه میگرداند ای کسیکه موت و حیات بدست اوست

یَا مَنْ خَلَقَ الزَّوْجَیْنِ الذَّکَرَ وَ الْاُنْثٰی فَصْلٌ

ای کسیکه آفرید هر دو جنس را از ذکر و انثی

یَا مَنْ فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ سَبِیْلُهٗ یَا مَنْ

ای کسیکه در خشکی و تری راه اوست ای کسیکه

فِی الْاٰفَاقِ اٰیَاتُهٗ یَا مَنْ فِی الْاٰیَاتِ بُرْهَانُهٗ

در اطراف آفاق علامات اوست ای کسیکه در آیات او دلیل اوست

یَا مَنْ فِی الْمَمَاتِ قُدْرَتُهٗ یَا مَنْ فِی الْقُبُوْرِ

ای کسیکه در مردگان قدرت اوست که زنده گرداند ای کسیکه در قبورها

عِبْرَتُهٗ یَا مَنْ فِی الْقِیَامَةِ مُلْکُهٗ یَا مَنْ

خوف اوست ای کسیکه در روز قیامت حکم اوست ای کسیکه

فِی الْحِسَابِ هَیْبَتُهٗ یَا مَنْ فِی الْمِیْزَانِ

در روز حساب هیبت اوست ای کسیکه در میزان

إِلَّا إِيَّاهُ فصل ۳۹ يَا خَيْرَ الْمَرْهُوبِينَ يَا خَيْرَ

گمراوست معبود برحق ای بہترین آنکہ نرسیدہ شود ازو ای بہترین

الْمَرْغُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمَطْلُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِينَ

رغبت کردہ شدہ ای بہترین طلب کردہ شدہ ای بہترین سوال کردہ شدہ

يَا خَيْرَ الْمَقْصُودِينَ يَا خَيْرَ الْمَذْكُورِينَ

ای بہترین قصد کردہ شدہ ای بہترین یاد کردہ شدہ

يَا خَيْرَ الْمَشْكُورِينَ يَا خَيْرَ الْمَحْبُوبِينَ يَا خَيْرَ

ای بہترین شکر کردہ شدہ ای بہترین دوستی کردہ شدہ ای بہترین

الْمَدْعُوِّينَ يَا خَيْرَ الْمُسْتَأْنَسِينَ فصل ۴۰

دعوت کردہ شدہ ای بہترین انیس کردہ شدہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا غَافِرُ يَا سَاتِرُ

خداوندا بدرستیکہ من سوال میکنم از تو بنام تو ای آمرزندہ گناہان و پوشندہ عیبہا

يَا قَادِرُ يَا قَاهِرُ يَا فَاطِرُ يَا كَاسِرُ يَا جَابِرُ

ای صاحب قدرت ای قاہر ای پیدا کنندہ ای شکافندہ ای التیام کنندہ

يَا ذَاكِرُ يَا نَاظِرُ يَا نَاصِرُ فصل ۴۱ يَا مَنْ خَلَقَ

ای ذکر کنندہ ای نظر کنندہ بر بندگان خود ای یاری کنندہ بندگان خود ای کسیکہ خلق کرد

فَسَوَّى يَا مَنْ قَدَّرَ فَهَدَى يَا مَنْ يَكْشِفُ

بندگان خود را عدل نمود خلقت ایشان ای کسیکہ مقدر ساخت پس ہدایت نمود ای کسیکہ نجات میدہد

يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ مُنِيبٌ اِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَائِفٌ

ای کسیکه همه چیز رجوع کننده بسوی اوست ای کسیکه همه چیز ترسنده

مِنْهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ قَائِمٌ بِهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ صَائِرٌ

ازوست ای کسیکه همه چیز قائم ازوست ای کسیکه همه چیز راجع

اِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ

بسوی اوست ای کسیکه همه چیز تسبیح کننده بستایش اوست ای کسیکه همه چیز

هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ فَضْلٌ يَا مَنْ لَا مَفَرَّ اِلَّا اِلَيْهِ

هلاک شونده است مگر ذات او ای کسیکه مفر ندارد مگر بسوی او

يَا مَنْ لَا مَفْزَعَ اِلَّا اِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَقْصَدَ اِلَّا اِلَيْهِ

ای کسیکه پناه ندارد مگر بسوی او ای کسیکه راه راست ندارد مگر بسوی او

يَا مَنْ لَا مَنْجَى مِنْهُ اِلَّا اِلَيْهِ يَا مَنْ لَا يُرْغَبُ اِلَّا

ای کسیکه جای پناه ندارد مگر بسوی او ای کسیکه میل کرده نمیشود مگر

اِلَيْهِ يَا مَنْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِهٖ يَا مَنْ لَا

بسوی او ای کسیکه توانائی و قوت ندارد مگر ازو ای کسیکه

يُسْتَعَانُ اِلَّا بِهٖ يَا مَنْ لَا يُتَوَكَّلُ اِلَّا عَلَيْهِ

مددگار ندارد مگر اورا ای کسیکه اعتماد کرده نمیشود مگر بر او

يَا مَنْ لَا يُرْجَى اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُعْبَدُ

ای کسیکه امید داشته نمیشود مگر او ای کسیکه عبادت کرده نمیشود

فِي قُرْبِهِ لَطِيفٌ يَا مَنْ هُوَ فِي لُطْفِهِ

باوجود قربه لطیف که دیده نمیشود ای کسیکه اوست در لطافت خود

شَرِيفٌ يَا مَنْ هُوَ فِي شَرَفِهِ عَزِيزٌ يَا مَنْ هُوَ

بلند و شریف ای کسیکه اوست در بلندی خود قوی و عزیز ای کسیکه اوست

فِي عِزِّهِ عَظِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي عَظَمَتِهِ مَجِيدٌ

در قوت خود بزرگ ای کسیکه اوست در بزرگی خود کریم

يَا مَنْ هُوَ فِي مَجْدِهِ حَمِيدٌ ۳۶ فَصْلٌ اَللّٰهُمَّ

ای کسیکه اوست در کرم خود و شرف خود نیک خداوندا

اِنِّي اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا كَافِي يَا شَافِي

بدرستیکه من سوال میکنم از تو بنام تو ای کفایت کننده ای شفا دهنده

يَا وَافِي يَا مُعَافِي يَا هَادِي يَا دَاعِي يَا قَاضِي

ای وفا کننده ای معاف کننده ای هدایت کننده ای دعوت کننده ای حکم کننده و برآرنده حاجات

يَا رَاضِي يَا عَالِي يَا بَاقِي ۳۷ فَصْلٌ يَا مَنْ كُلُّ

ای راضی کننده ای بزرگ اے باقی ای کسیکه خضوع کنند همه

شَيْءٍ خَاضِعٌ لَهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَاشِعٌ لَهُ يَا مَنْ

شی برای اوست ای کسیکه همه شی ترسنده برای اوست ای کسیکه

كُلُّ شَيْءٍ كَائِنٌ لَهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ مَوْجُودٌ بِهِ

همه چیز ثابت است از برای او ای کسیکه همه شی موجود است از و

مِنْ كُلِّ قَدِيْمٍ يَا اَكْبَرَ مِنْ كُلِّ كَبِيْرٍ يَا اَلْطَفَ

از همه قدیم ای بزرگ تر از همه بزرگ ای پاکیزه تر

مِنْ كُلِّ لَطِيْفٍ يَا اَجَلَّ مِنْ كُلِّ جَلِيْلٍ يَا اَعَزَّ

از همه پاکیزه ای بزرگ تر از همه بزرگان ای عزیز تر

مِنْ كُلِّ عَزِيْزٍ فَصْل ۳۴ يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيْمَ

از همه عزیز درگذارندهٔ گناهان ای بزرگ

الْمَنِّ يَا كَثِيْرَ الْخَيْرِ يَا قَدِيْمَ الْفَضْلِ

احسان ای بسیار خیر ای قدیم فضل

يَا دَآئِمَ اللُّطْفِ يَا لَطِيْفَ الصُّنْعِ يَا مُنَفِّسَ

ای دائم لطف ای لطیف پیدا کننده ای دور کنندهٔ

الْكُرَبِ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ

اندوه ای کاشف گزندها ای مالک ملک

يَا قَاضِيَ الْحَقِّ فَصْل ۳۵ يَا مَنْ هُوَ فِيْ عَهْدِهٖ وَفِيٌّ

ای حکم کننده و برآرندهٔ حاجات بر آنی ای کسیکه اوست در عهد خود وفا کننده

يَا مَنْ هُوَ فِيْ وَفَآئِهٖ قَوِيٌّ يَا مَنْ هُوَ فِيْ

ای کسیکه اوست در وفای خود توانا ای کسیکه اوست در

قُوَّتِهٖ عَلِيٌّ يَا مَنْ هُوَ فِيْ عُلُوِّهٖ قَرِيْبٌ يَا مَنْ هُوَ

توانائی خود بلند ای کسیکه اوست با بلندی خود قریب بهمه ای کسیکه اوست

يَا دَآئِمًا لَا يَفُوتُ يَا حَيًّا لَا يَمُوتُ يَا مَلِكًا

ای واجب الوجود یکه فوت نمی شود ای زنده که نمی میرد ای بادشاهی که

لَا يَزُولُ يَا بَاقِيًا لَا يَفْنٰى يَا عَالِمًا لَا يَجْهَلُ

زائل نمیشود سلطنت او ای باقی که فنا نمیشود ای دانا بهمه چیز که مجهول ندارد

يَا صَمَدًا لَا يُطْعَمُ يَا قَوِيًّا لَا يُضْعَفُ

ای پاک که خورانیده نمیشود ای قوی که ضعیف کرده نمیشود

فصل ۳۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ

خداوندا بدرستیکه من سوال میکنم از تو بنام تو ای یگانه ای واحد

يَا شَاهِدُ يَا مَاجِدُ يَا حَامِدُ يَا رَاشِدُ

ای شاهد ای بزرگ ای حامد ای راه نماینده

يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا ضَآرُّ يَا نَافِعُ

ای برانگیزنده ای وارث ای ضرر رساننده ای نفع رساننده

فصل ۳۳ يَا اَعْظَمَ مِنْ كُلِّ عَظِيْمٍ يَا اَكْرَمَ مِنْ كُلِّ

ای بزرگ تر از همه بزرگان ای بزرگ ترین از همه

كَرِيْمٍ يَا اَرْحَمَ مِنْ كُلِّ رَحِيْمٍ يَا اَعْلَمَ مِنْ كُلِّ

بزرگان ای مهربان ترین از همه مهربانان ای دانا ترین از همه

عَلِيْمٍ يَا اَحْكَمَ مِنْ كُلِّ حَكِيْمٍ يَا اَقْدَمَ

دانایان ای حکم کننده ترین از همه حاکمان ای قدیم ترین

يَا عَاصِمُ يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا رَاحِمُ يَا سَالِمُ

ای عاصم ای قائم ای همیشه ای رحم کننده ای سالم

يَا حَاكِمُ يَا عَالِمُ يَا قَاسِمُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ

ای حاکم ای عالم ای قسمت کننده ای قابض ای باسط

فصل ۳۰ يَا عَاصِمَ مَنِ اسْتَعْصَمَهُ يَا رَاحِمَ مَنِ اسْتَرْحَمَهُ

ای ملجاء کسیکه التجا نمود باو ای رحم کننده کسیکه طلب رحمت نمود ازو

يَا غَافِرَ مَنِ اسْتَغْفَرَهُ يَا نَاصِرَ مَنِ اسْتَنْصَرَهُ

ای آمرزنده گناهان کسیکه طلب آمرزش نمود ازو ای نصرت کننده آن کسیکه طلب نصرت نمود ازو

يَا حَافِظَ مَنِ اسْتَحْفَظَهُ يَا مُكْرِمَ مَنِ اسْتَكْرَمَهُ

ای حفاظت کننده آن کسیکه طلب حفاظت نمود ازو ای کرم کننده آن کسیکه طلب کرم نمود ازو

يَا مُرْشِدَ مَنِ اسْتَرْشَدَهُ يَا صَرِيخَ

ای مرشد و هادی آن کسیکه طلب هدایت نمود ازو ای دادرس

مَنِ اسْتَصْرَخَهُ يَا مُعِينَ مَنِ اسْتَعَانَهُ

آن کسیکه دادرسی خواهد ازو ای معین کسیکه طلب اعانت نمود ازو

يَا مُغِيثَ مَنِ اسْتَغَاثَهُ فصل يَا عَزِيزًا

ای فریادرس کسیکه فریادرسی خواهد ازو ای قوی تر کسیکه

لَا يُضَامُ يَا لَطِيفًا لَا يُرَامُ يَا قَيُّومًا لَا يَنَامُ

ای لطیفیکه دریافت نتوان شد کنه معرفت او ای توانائی که او را خواب نمیگیرد

يَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِيْنَ يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ

ای زود ترین حساب کنندگان ای شنوده ترین شنوندگان

يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ يَا اَشْفَعَ الشَّافِعِيْنَ

ای بیننده ترین بینندگان ای شفاعت قبول کننده ترین شفاعت کنندگان

يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ فَضْلٌ يَا عِمَادَ مَنْ لَا

ای بزرگ ترین بزرگان ای استوار کسیکه

عِمَادَ لَهُ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ يَا ذُخْرَ

استوار می ندارد ای تکیه گاه کسی را که تکیه گاه ندارد ای نگاه دارنده

مَنْ لَا ذُخْرَ لَهُ يَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهُ يَا غِيَاثَ

کسیکه نگاه دارنده ندارد ای جای پناه کسی را که جای پناه ندارد ای فریادرس

مَنْ لَا غِيَاثَ لَهُ يَا فَخْرَ مَنْ لَا فَخْرَ لَهُ يَا عِزَّ

کسی که فریادرس ندارد ای بزرگ کسیکه بزرگ ندارد ای گرامی

مَنْ لَا عِزَّ لَهُ يَا مُعِيْنَ مَنْ لَا مُعِيْنَ لَهُ

کسی که عزت ندارد ای معین و مددگار کسیکه معین و مددگار ندارد

يَا اَنِيْسَ مَنْ لَا اَنِيْسَ لَهُ يَا اَمَانَ مَنْ لَا اَمَانَ

ای انس دهنده کسیکه انیسی ندارد ای پناه دهنده کسی را که پناه دهنده

لَهُ فَضْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

ندارد خداوندا بدرستیکه من سوال میکنم از تو بنام تو

يَا مُنْذِرُ يَا مُقَدِّمُ يَا مُؤَخِّرُ فَصْلٌ يَا رَبِّ

ای خوف دہندہ ای نقدیم کنندہ ای تاخیر کنندہ ای پروردگار

الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الشَّهْرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ

خانہ حرام ای پروردگار ماہ حرام ای مالک

الْبَلَدِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ

شہر حرام ای خالق رکن و مقام ابراہیم

يَا رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

ای پروردگار مشعر الحرام ای پروردگار مسجد حرام

يَا رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ يَا رَبَّ النُّورِ وَالظَّلَامِ

ای پروردگار حلال و حرام ای پروردگار روشنی و تاریکی

يَا رَبَّ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ يَا رَبَّ الْقُدْرَةِ

ای پروردگار تحیت و سلام ای پروردگار قوت

فِي الْاَنَامِ فَصْلٌ يَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ

در انسان ای بزرگترین حاکمان

يَا اَعْدَلَ الْعَادِلِيْنَ يَا اَصْدَقَ الصَّادِقِيْنَ

ای منصف ترین عادلان ای راست گو ترین راست گویان

يَا اَطْهَرَ الطَّاهِرِيْنَ يَا اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ

ای پاک ترین پاکان ای نیکو ترین پیدا کنندگان

يَا ذَا الْحُجَّةِ الْقَاطِعَةِ يَا ذَا الْكَرَامَةِ الظَّاهِرَةِ

ای صاحب دلیل قاطعه ای صاحب کرامت ظاهره

يَا ذَا الْعِزَّةِ الدَّائِمَةِ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِينَةِ

ای صاحب عزت دائمه ای صاحب قوت قویه

يَا ذَا الْعَظَمَةِ الْمَنِيعَةِ فصل ۲ يَا بَدِيعَ السَّمٰوٰتِ

ای صاحب عظمت عظیمه ای خالق آسمانها

يَا جَاعِلَ الظُّلُمَاتِ يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ يَا مُقِيلَ

ای پیدا کنندهٔ تاریکی ها ای رحم کنندهٔ ترسندگان ای درگذر کنندهٔ

الْعَثَرَاتِ يَا سَاتِرَ الْعَوْرَاتِ يَا مُحْيِيَ الْأَمْوَاتِ

لغزش کنندگان ای مخفی گذارندهٔ عیوب بندگان ای زنده کنندهٔ اموات

يَا مُنْزِلَ الْآيَاتِ يَا مُضَعِّفَ الْحَسَنَاتِ

ای نازل کنندهٔ آیات ای زیاده کنندهٔ حسنات

يَا مَاحِيَ السَّيِّئَاتِ يَا شَدِيدَ النَّقِمَاتِ فصل ۳

ای محو کنندهٔ بدیها ای شدید مواخذه کننده بعقوبات

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُصَوِّرُ يَا مُقَدِّرُ

خداوندا بدرستیکه من سوال میکنم از تو بنام تو ای مصور ای تقدیر کنندهٔ

يَا مُدَبِّرُ يَا مُطَهِّرُ يَا مُنَوِّرُ يَا مُيَسِّرُ يَا مُبَشِّرُ

ای مدبر ای پاکیزه کننده ای روشن کننده ای آسان کننده ای بشارت دهنده

يَا مَلِيُّ يَا حَفِيُّ يَا رَضِيُّ يَا زَكِيُّ يَا بَدِيُّ يَا قَوِيُّ

ای قدیم ای دانندهٔ رازها ای پسندیده ای پاک ای همیشه ای قوی تر از هر

يَا وَلِيُّ فضل ۲۲ يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيلَ يَا مَنْ

ای دوست ای کسیکه ظاهر نمود خوبی را ای کسیکه

سَتَرَ الْقَبِيحَ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيرَةِ يَا مَنْ

پوشید بدی بندگان را ای کسیکه نه مواخذه نمود بر ذنوب بندگان خود ای کسیکه

لَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ

نه درید پردهٔ بندگان خود ای بسیار عفو کننده ای خوب

التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ

درگذر کننده ای بسیار بخشنده ای کشاینده هر دو دستها

بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوَى يَا مُنْتَهَى

از رحمت بر بندگان خود ای دانندهٔ همه رازها ای منتهای

كُلِّ شَكْوَى فضل ۲۳ يَا ذَا النِّعْمَةِ السَّابِغَةِ

هر شکوه ای صاحب نعمت که فراخ ست

يَا ذَا الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ يَا ذَا الْمِنَّةِ السَّابِقَةِ

ای صاحب رحمت که وسیع ست ای صاحب منتهای سابقه

يَا ذَا الْحِكْمَةِ الْبَالِغَةِ يَا ذَا الْقُدْرَةِ الْكَامِلَةِ

ای صاحب حکمت بالغ ای صاحب قدرت کامله

يَا مَنْ لَا يَدُومُ مُلْكُهُ يَا مَنْ لَا سُلْطَانَ

ای کسیکه دوام و همیشگی ندارد مگر پادشاهی او ای کسیکه نیست پادشاهی کسی

إِلَّا سُلْطَانُهُ يَا مَنْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَتُهُ

مگر پادشاهی او ای کسیکه محیط است هر شی را رحمت او

يَا مَنْ سَبَقَتْ رَحْمَتُهُ غَضَبَهُ يَا مَنْ أَحَاطَ

ای کسیکه پیش دستی کند رحمت او بر غضب او ای کسیکه احاطه کرد

بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمُهُ يَا مَنْ لَيْسَ أَحَدٌ مِثْلَهُ

بهمه شی را دانائی او ای کسیکه نیست کسی مثل او

فَضْلٌ يَا فَارِجَ الْهَمِّ يَا كَاشِفَ الْغَمِّ يَا غَافِرَ

ای منقطع کننده اندوه ای دور کننده غم ای آمرزنده

الذَّنْبِ يَا قَابِلَ التَّوْبِ يَا خَالِقَ الْخَلْقِ

گناه ای قبول کننده توبه توبه کنندگان ای آفریدگار همه خلایق

يَا صَادِقَ الْوَعْدِ يَا مُوفِيَ الْعَهْدِ يَا عَالِمَ السِّرِّ

ای راست کننده وعده خود ای وفا کننده عهد خود ای داننده اسرار پوشیده

يَا فَالِقَ الْحَبِّ يَا رَازِقَ الْأَنَامِ فَضْلٌ اللَّهُمَّ إِنِّي

ای شگافنده و ظاهر کننده دانه از درخت ای رزق دهنده هر خاص و عام خداوندا بدرستیکه

أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَلِيُّ يَا وَفِيُّ يَا غَنِيُّ

من سوال میکنم از تو بنام تو ای بلند ای وفا کننده ای غنی

جوشن کبیر

فضل یا مَنْ هُوَ فِی مُلْکِهٖ مُقِیْمٌ یا مَنْ هُوَ

ای کسی که اوست قیام کننده در ملک خود ای کسی که اوست

فِی سُلْطَانِهٖ قَدِیْمٌ یا مَنْ هُوَ فِی جَلَالِهٖ عَظِیْمٌ

در بادشاهی خود قدیم ای کسی که اوست در بزرگی خود عظیم

یا مَنْ هُوَ عَلٰی عِبَادِهٖ رَحِیْمٌ یا مَنْ هُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ

ای کسی که اوست بر بندگان خود رحم کننده ای کسی که اوست بهر شی

عَلِیْمٌ یا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِیْمٌ یا مَنْ

آگاه ای کسی که اوست بکسیکه نافرمانیش نمود حلم کننده ای کسی که

هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ کَرِیْمٌ یا مَنْ هُوَ فِی صُنْعِهٖ

اوست بکسیکه امید داشت کرم کننده ای کسی که اوست در صنعت خود

حَکِیْمٌ یا مَنْ هُوَ فِی حِکْمَتِهٖ لَطِیْفٌ یا مَنْ هُوَ

صاحب حکمت ای کسیکه اوست در حکمت خود لطف کننده ای کسی که اوست

فِی لُطْفِهٖ قَدِیْمٌ فضل یا مَنْ لَا یُرْجٰی

در لطف کردن خود همیشه ای کسیکه امید کرده نمیشود

اِلَّا فَضْلُهٗ یا مَنْ لَا یُسْئَلُ اِلَّا عَفْوُهٗ یا مَنْ

مگر بفضل او ای کسیکه سوال کرده نمیشود مگر ببخشش او ای کسیکه

لَا یُنْظَرُ اِلَّا بِبِرِّهٖ یا مَنْ لَا یُخَافُ اِلَّا عَدْلُهٗ

دیده نمیشود مگر بنیکوئی او ای کسیکه ترسیده نمیشود مگر بعدل او

فضل ١٦ يَا مَنْ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ اِلٰهُ

ای کسیکه اوست پروردگار همه شی ای کسیکه اوست معبود

كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ

همه شی ای کسیکه اوست آفریدگار همه شی ای کسیکه اوست

صَانِعُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ

پیدا کنندهٔ همه شی ای کسیکه اوست پیش از همه شی ای کسیکه اوست

بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ

بعد از همه شی ای کسیکه اوست بالای همه شی ای کسیکه اوست

عَالِمٌ بِكُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَادِرٌ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

آگاهی دارنده بهمه شی ای کسیکه اوست قادر بر همه شی

يَا مَنْ هُوَ يَبْقٰى وَيَفْنٰى كُلُّ شَيْءٍ فَضْلٌ اَللّٰهُمَّ

ای کسیکه اوست باقی وفنا کنندهٔ همه شی خداوندا

اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ

بدرستیکه من سوال میکنم از تو بنام تو ای امن دهنده ای نگاهبان

يَا مُكَوِّنُ يَا مُكَوِّنُ يَا مُبَيِّنُ يَا مُصَوِّرُ

ای پیدا کننده ای علم دهنده ای ظاهر کننده ای آسان کننده

يَا مُمَكِّنُ يَا مُزَيِّنُ يَا مُعْلِنُ يَا مُقَسِّمُ

ای جا دهنده ای زینت دهنده ای آشکار کننده ای تقسیم کننده

يَا صَرِيخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ

ای فریاد رسنده نالہ کنندگان ای نصرت کنندہ طالبان نصرت

يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ يَا عَوْنَ الْمُؤْمِنِينَ

ای امان دہندہ خوف کنندگان ای مدد کنندہ مومنان

يَا رَاحِمَ الْمَسَاكِينِ يَا مَلْجَأَ الْعَاصِينَ يَا غَافِرَ

ای رحم کنندہ مسکینان ای جاے پناہ نافرمانی کنندگان ای درگذر کنندہ

الذُّنُوبِ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ فصل ۱۵

گنہگاران ای قبول کنندہ دعای مضطران

يَا ذَا الْجُودِ وَالْإِحْسَانِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْإِمْتِنَانِ

ای صاحب بخشش و احسان ای صاحب فضل و امتنان

يَا ذَا الْأَمْنِ وَالْأَمَانِ يَا ذَا الْقُدْسِ وَالسُّبْحَانِ

ای صاحب نجات و پناہ ای صاحب بزرگی و پاکی

يَا ذَا الْحِكْمَةِ وَالْبَيَانِ يَا ذَا الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ

ای صاحب حکمت و ظاہر کنندہ چیزہا ای صاحب رحمت و خوشنودی

يَا ذَا الْحُجَّةِ وَالْبُرْهَانِ يَا ذَا الْعَظَمَةِ وَالسُّلْطَانِ

ای صاحب حجت و دلیل روشن ای صاحب برتری و بادشاہی

يَا ذَا الرَّأْفَةِ وَالْمُسْتَعَانِ يَا ذَا الْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ

ای صاحب رحم و مددگاری ای صاحب عفو و بخشش

اضْطِرَارِیْ یَا مُعِیْنِیْ عِنْدَ مَفْزَعِیْ فَصْلٌ ١٢

اضطرار من ای مدد کنندهٔ من در وقت ترس من

یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ یَا غَفَّارَ الذُّنُوْبِ یَا سَتَّارَ

ای دانای پنهانی ها ای آمرزندهٔ گناهان ای پوشنده

الْعُیُوْبِ یَا کَاشِفَ الْکُرُوْبِ یَا مُقَلِّبَ

عیب های همه ای بردارندهٔ غمها ای گردانندهٔ

الْقُلُوْبِ یَا طَبِیْبَ الْقُلُوْبِ یَا مُنَوِّرَ الْقُلُوْبِ

دلها ای دوا کنندهٔ دلها ای روشن کنندهٔ دلها

یَا اَنِیْسَ الْقُلُوْبِ یَا مُفَرِّجَ الْھُمُوْمِ یَا مُنَفِّسَ

ای مونس دلها ای فرج بخشندهٔ الهها ای برطرف کنندهٔ

الْغُمُوْمِ فَصْلٌ ١٣ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ

غمها خداوندا بدرستیکه من سوال میکنم از تو باسم تو

یَا جَلِیْلُ یَا جَمِیْلُ یَا وَکِیْلُ یَا کَفِیْلُ یَا دَلِیْلُ

ای بزرگوار ای نیکوکار ای حفظ کننده ای صاحب بخشش ای راه نما

یَا قَبِیْلُ یَا مُدِیْلُ یَا مُنِیْلُ یَا مُقِیْلُ یَا مُحِیْلُ

ای ضامن روزی ای دولت دهنده ای نعمت دهنده ای توبه پذیرنده ای قوت دهنده

فَصْلٌ ١٤ یَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ

ای راه نمای راه گم کردگان ای فریادرس فریاد کنندگان

كُلِّ مَخْلُوقٍ يَا رَازِقَ كُلِّ مَرْزُوقٍ يَا مَالِكَ

هر آفریده شده ای روزی دهندهٔ هر روزی خوار ای پادشاه

كُلِّ مَمْلُوكٍ يَا كَاشِفَ كُلِّ مَكْرُوبٍ يَا فَارِجَ

هر بنده ای دفع کنندهٔ بلاها از هر غم زده ای فرج دهندهٔ

كُلِّ مَهْمُومٍ يَا رَاحِمَ كُلِّ مَرْحُومٍ يَا نَاصِرَ كُلِّ

هر غمناک ای رحم کنندهٔ هر کسی که سزاوار رحم ست ای یاری دهندهٔ هر

مَخْذُولٍ يَا سَاتِرَ كُلِّ مَعْيُوبٍ يَا مَلْجَأَ كُلِّ مَطْرُودٍ

خوار شده ای پوشانندهٔ عیب های معیوبان ای پناه گریختگان

فصل ١١

يَا عُدَّتِي عِنْدَ شِدَّتِي يَا رَجَائِي

ای کسی که اعتماد به تست در وقت سختی های من ای امیدگاه من

عِنْدَ مُصِيبَتِي يَا مُؤْنِسِي عِنْدَ وَحْشَتِي

در مصیبت من ای مونس من در وقت وحشت من

يَا صَاحِبِي عِنْدَ غُرْبَتِي يَا وَلِيِّي عِنْدَ نِعْمَتِي

ای یار من در وقت غربت من ای دوست من در وقت نعمت من

يَا غِيَاثِي عِنْدَ كُرْبَتِي يَا دَلِيلِي عِنْدَ حَيْرَتِي

ای فریادرس من نزد هر غم من ای راه نمای من در وقت حیرانی من

يَا غِنَائِي عِنْدَ افْتِقَارِي يَا مَلْجَائِي عِنْدَ

ای تو انگری من در وقت درویشی من ای پناه من در وقت

اضطراری

البرایا یا مطلق الاسارٰی فضل یا ذا الحمد

خلائق ای رہا کنندۂ اسیران ای صاحب ثنا

والثناء یا ذا الفخر والبهاء یا ذا المجد والسناء

و ستائش ای صاحب فخر و بزرگی ای خداوندی که مخصوص اوست بزرگی و رفعت

یا ذا العهد والوفاء یا ذا العفو والرضاء

ای خداوندی که عهد و پیمان میکنی و بآن وفا میکنی ای خداوندی که می بخشی و خوشنود میشوی

یا ذا المن والعطاء یا ذا الفضل والقضاء

ای خداوندی که احسان میکنی و منت نهاده ای خداوندی که حکم میکنی بحق میان خلائق

یا ذا العز والبقاء یا ذا الجود والسخاء یا ذا الآلاء

ای خداوندی که تر است بزرگواری و همیشگی ای خداوندی که تر است بخشش و سخا ای صاحب نیکوئی ها

والنعماء فضل اللهم انی اسئلک باسمک

و نعمت ها خداوندا بدرستیکه من سوال میکنم از تو بنام تو

یا مانع یا دافع یا رافع یا صانع یا نافع

ای خداوندی که کسی را بجز تو دست رس نیست ای دفع کنندۂ بلاها ای بلند کننده ای آفریدگار ای نفع دهنده

یا سامع یا جامع یا شافع یا واسع یا موسع

ای اجابت کننده ای جمع کننده ای شفاعت کننده ای بسیار بخشنده ای فراخ کننده نعمت ها

فضل یا صانع کل مصنوع یا خالق

ای آفریننده بر مخلوق از کتم عدم ای آفریدگار

يَا مَنْ خَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِهَيْبَتِهِ يَا مَنِ انْقَادَ كُلُّ

ای خداوندے کہ عاجزی میکند ہر چیز از ہیبت او ای خداوندے کہ منقاد ست ہمہ

شَيْءٍ مِنْ خَشْيَتِهِ يَا مَنْ تَشَقَّقَتِ الْجِبَالُ

چیز از ترس او ای خداوندے کہ بیشگافد کوہ ہا

مِنْ مَخَافَتِهِ يَا مَنْ قَامَتِ السَّمٰوَاتُ بِأَمْرِهِ

از ترس او ای خداوندے کہ بر پاست آسمانہا بامر او

يَا مَنِ اسْتَقَرَّتِ الْأَرْضُونَ بِإِذْنِهِ يَا مَنْ

ای خداوندی کہ قرار گرفتہ است زمین ہا در جاے خود بامر او ای خداوندے

يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ يَا مَنْ لَا يَعْتَدِي عَلَى

کہ تسبیح میکند فرشتہ رعد بستایش او ای خداوندے کہ ظلم نمیکند بر ہیچکس

أَهْلِ مَمْلَكَتِهِ فَضْلًا يَا غَافِرَ الْخَطَايَا

از کسانیکہ آفریدہ است ای آمرزندۂ گناہان

يَا كَاشِفَ الْبَلَايَا يَا مُنْتَهَى الرَّجَايَا يَا مُجْزِلَ

ای دور کنندۂ بلا ہا ای منتہاے امید خلایق ای تمام کنندۂ

الْعَطَايَا يَا وَاهِبَ الْهَدَايَا يَا رَازِقَ الْبَرَايَا

بخشش ہا بخلایق ای بخشندۂ نعمت ہا ای روزی دہندۂ خلایق

يَا قَاضِيَ الْمُنَايَا يَا سَامِعَ الشَّكَايَا يَا بَاعِثَ

ای برآرندۂ حاجات خلایق ای شنوندۂ شکایت ہا ای زندہ کنندۂ

يَا مُنْشِئَ السَّحَابِ الثِّقَالِ يَا مَنْ هُوَ شَدِيدٌ

ای پیدا کنندهٔ ابرهای سنگین بار ای خداوندی که او است سخت

الْمِحَالِ يَا مَنْ هُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ يَا مَنْ هُوَ شَدِيدٌ

داؤ کننده ای خداوندی که زود است حساب او ای خداوندی که او است سخت

الْعِقَابِ يَا مَنْ هُوَ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ يَا مَنْ

عقوبت دهنده ای خداوندی که نزد او است نیکوئی ثواب ای خداوندی

هُوَ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ فَصَلِّ اللّٰهُمَّ

که نزد او است دانش کتاب خداوندا

إِنِّي أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ

بدرستیکه من سوال میکنم از تو باسم تو ای مهربان ای منت نهنده

يَا دَيَّانُ يَا بُرْهَانُ يَا سُلْطَانُ يَا رِضْوَانُ يَا غُفْرَانُ

ای جزا دهنده ای دلیل روشن ای پادشاه ای خوشنود کننده ای آمرزنده

يَا سُبْحَانُ يَا مُسْتَعَانُ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْبَيَانِ فَصَلِّ

ای پاک و منزه ای مددگار ای خداوند صاحب نعمت و ظاهر کنندهٔ چیزها

يَا مَنْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهِ يَا مَنِ اسْتَسْلَمَ

ای خداوندی که متواضع گشته هر چیز برای بزرگی او ای خداوندی که تسلیم و اطاعت میکنند

كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِهِ يَا مَنْ ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِعِزَّتِهِ

هر چیز برای قدرت کمال او ای خداوندی که ذلیل و منقاد گشته هر چیز برای عزت او

يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا غَافِرَ الْخَطِيئَاتِ يَا مُعْطِيَ

ای صاحب نیکوئی ہا ای آمرزندۂ گناہان ای عطا کنندۂ

الْمَسْئَلَاتِ يَا قَابِلَ التَّوْبَاتِ يَا سَامِعَ الْأَصْوَاتِ

سوال سوال کنندگان ای پذیرندۂ توبہ ہا ای شنوندۂ آوازہا

يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ فصل ۳

ای دانائے پنہانی ہا ای دفع کنندۂ بلاہا

يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ يَا خَيْرَ الْفَاتِحِينَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ

ای بہترین آمرزندگان ای بہترین کشایندگان ای بہترین یاری دہندگان

يَا خَيْرَ الْحَاكِمِينَ يَا خَيْرَ الرَّازِقِينَ يَا خَيْرَ الْوَارِثِينَ

ای بہترین حکم کنندگان ای بہترین روزی دہندگان ای بہترین ارث دہندگان

يَا خَيْرَ الْحَامِدِينَ يَا خَيْرَ الذَّاكِرِينَ يَا خَيْرَ الْمُنْزِلِينَ

ای بہترین حمد گویندگان ای بہترین ذکر کنندگان ای بہترین نزول کنندگان

يَا خَيْرَ الْمُحْسِنِينَ فصل ۴ يَا مَنْ لَهُ الْعِزَّةُ

ای بہترین احسان کنندگان ای خداوندیکہ اورا است عزت

وَالْجَمَالُ يَا مَنْ لَهُ الْقُدْرَةُ وَالْكَمَالُ يَا مَنْ لَهُ

و نیکوئی ای خداوندی کہ اورا است توانائی و تمامی ای خداوندے کہ اورا است

الْمُلْكُ وَالْجَلَالُ يَا مَنْ هُوَ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالُ

پادشاہی و بزرگی ای خداوندی کہ اوست بزرگ عالی مرتبہ

يَا عَالِمَ السِّرِّ وَالْخَفِيَّاتِ



اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ

خداوندا بدرستیکه می طلبم از تو بنام تو ای الله ای روزی دهنده

يَا رَحِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا مُقِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا قَدِيْمُ يَا عَلِيْمُ

ای مهربانی کننده ای کرم کننده ای قائم ای بزرگ ای همیشه بوده ای دانا

يَا حَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ سُبْحٰنَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ

ای بردبار ای حکیم منزه هستی تو ای خدا نیست معبودی دیگر سوای تو ای فریادرس

الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ فَضْلٌ

خلاص گردان ما را از عذاب دوزخ یا الله

يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ

ای آقای غریبان ای قبول کننده دعاها ای بلند کننده مرتبه ها

اسناد دعاے جوشن کبیر از مصباح کفعمی

امام زین العابدین علیہ السّلام سے منقول ہی کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بعضی جنگہاے مخوف مین جوشن یعنی زرہ گران پہنے تھے مگر اُسکی گرانی سے حضرت کے جسم شریف پر صدمہ پہونچتا تھا جبرئیل علیہ السّلام نازل ہوے اور عرض کی کہ یا محمدؐ پروردگار نے بعد سلام فرمایا ہی کہ یہ جوشن یعنی زرہ اُتار ڈالو اور اس دعا کو پڑھو کہ یہ دعا حفاظت مین رکھنے والی ہی تمکو اور تمھاری امت کو پس جو کوئی اس دعا کو مکان سے نکلتے وقت پڑھے یا اپنے پاس رکھے حفاظت کریگا خدا اُسکی ہر بلا سے اور اپنے اوپر حق اُسکے کو واجب جانیگا اور اگر اس دعا کو بہ نیت خالص باطہارت مریض پر دم کرے خواہ کوئی مرض ہو فوراً شفا پاوے اور اگر کفن پر اسکو لکھے اور میت کو دیوے تو حق تعالیٰ اُسپر عذاب نکریگا اور اگر رمضان مین تین مرتبہ اسکو پڑھے تو خداوند تعالیٰ اُسپر آتش دوزخ کو حرام کریگا اور بہشت کو واجب کریگا اُسپر اور مقرر کریگا واسطے اُسکے دو فرشتے کہ نگہبانی کرین اُسکی گناہان کبیرہ سے اور فرمایا کہ ای محمدؐ تعلیم نکنا اس دعا کو مگر مومن کو اور امام زین العابدین علیہ السّلام نے فرمایا کہ وصیت کی میرے جد علیؑ بن ابیطالب نے مجکو کہ حفاظت اور تعظیم کرو اس دعا کی اور لکھو اس دعا کو میرے کفن پر اور تعلیم کرو اس دعا کو اپنے متعلقین کو اور ترغیب دو اُنکو اسکے پڑھنے کی کہ اس دعا مین ہزار اسم ہین اور اسم اعظم بھی اس دعا مین ہی اور سو فصل ہی کہ ہر فصل مین دس اسم ہین اور لازم ہی کہ آخر ہر فصل کے فقرہ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ پڑھا کرے جو کہ اسناد دعاے مذکورہ کے اسقدر تھے کہ گنجایش اسمین لکھنے کی نہ تھی اور اکثر روایات مین فضائل اور خواص بیشمار ہین واسطے پڑھنے والے کے اور پاس رکھنے والے کے لہذا واسطے ترغیب مومنین کے یہان اسی قدر مختصر لکھا تاکہ محنت قلیل مین ثواب کثیر حاصل کرین واللہ اعلم بالصواب

أفوض أمري إلى الله إن الله بصير بالعباد

دعاي جوشن كبير

در مطبع منشي نول كشور طبع گرديد

المیامین من اله وسلم تسلیما کثیرا

صاحب یمنت کہ آل او ہند وسلام فرستد خدا سلام فراوان زیادہ

کتاب جمال الاسبوع مین وارد ہی کہ جو شخص شب جمعہ کو چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت مین بعد الحمد چالیس مرتبہ سورۂ قل یا ایہا الکافرون پڑھے گویا اُس شخص نے لاکھ بندۂ مومن کو آزاد کیا ہوگا اور عطا کریگا اُسکو خدائے تعالی ایک شہر وسیع بہشت کے محلون سے کہ نہایت خوشنما ہوگا **ایضاً** اسی کتاب مین مذکور ہی کہ جو شخص دو رکعت نماز شب جمعہ کو پڑھے ہر رکعت مین بعد الحمد دس مرتبہ سورۂ اذا زلزلت الارض پڑھے خدای تعالی اُسکو آفات دنیا اور عذاب قبر اور فشار قبر اور ہولہائے قیامت سے نگاہ رکھیگا

ایضاً کتاب مذکور مین جناب باقر علیہ السلام سے وارد ہی کہ جو بعد نماز عصر روز جمعہ حرکت نکرے اور یہ صلوات پڑھے تو خدای تعالی اُسکے واسطے لکھیگا سو ہزار نیکیان اور مٹادیگا سو ہزار برائیان اور سو ہزار حاجت اُسکی برلاویگا اور مقرر کریگا سو ہزار فرشتون کو کہ وہ صلوات بھیجینگے اُسپر اُس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک اور سو ہزار درجے بلند کریگا اور اگر ہر نماز کے بعد پڑھے تو اس سے زیادہ دوچند ثواب نامۂ اعمال مین اُسکے لکھا جائیگا پس صلوات مذکور یہ ہی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ نِ الْاَوْصِیَآءِ الْمَرْضِیِّیْنَ بِاَفْضَلِ

صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ عَلَیْھِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَالسَّلَامُ عَلَیْھِمْ

وَعَلٰی اَرْوَاحِھِمْ وَاَجْسَادِھِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

لِي دُعَائِي وَبَلِّغْنِي مُنَايَ وَلَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ

برآر مرا دعای من و برسان مرا آرزوی من و قطع مکن از فضل خود

رَجَائِي وَاكْفِنِي شَرَّ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ مِنْ أَعْدَائِي

امید مرا و دفع کن از من بدی جنیان و آدمیان از دشمنان من

يَا سَرِيعَ الرِّضَا اغْفِرْ لِمَنْ لَا يَمْلِكُ إِلَّا الدُّعَاءَ

ای زود خوشنود شونده بیامرز کسی را که از دست او نمی آید کاری بجز دعا

فَإِنَّكَ فَعَّالٌ لِمَا تَشَاءُ يَا مَنِ اسْمُهُ دَوَاءٌ وَذِكْرُهُ

پس بدرستیکه تو کنندهٔ انچه را خواهی ای آنکه نام تو دوای دردهاست و یاد تو

شِفَاءٌ وَطَاعَتُهُ غِنًى ارْحَمْ مَنْ رَأْسُ مَالِهِ

شفای بیمارهاست و فرمان برداری تو تونگری ست رحم کن کسی را که سرمایه اش

الرَّجَاءُ وَسِلَاحُهُ الْبُكَاءُ يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ

امید است و حربه اش گریه است ای صاحب نعمت کامل ای دفع کنندهٔ

النِّقَمِ يَا نُورَ الْمُسْتَوْحِشِينَ فِي الظُّلَمِ

عذابها ای روشنی وحشت یافتگان در تاریکی ها

يَا عَالِمًا لَا يُعَلَّمُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ

ای دانا که نیاموخته از کسی درود فرست بر محمد و آل محمد و بکن

بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ وَالْأَئِمَّةِ

بمن انچه تو سزاواری آن و درود فرستد خدا بر رسول خود و پیشوایان

زُلْفَةً لَدَيْكَ فَإِنَّهُ لَا يُنَالُ ذٰلِكَ إِلَّا بِفَضْلِكَ

در قرب نزد خود زیرا که نمی توان رسید باین مرتبه مگر بفضل تو

وَجُدْ لِي بِجُودِكَ وَاعْطِفْ عَلَيَّ بِمَجْدِكَ

و ببخشش کن برای من بجود خود و مهربانی کن بر من به بزرگواری خود

وَاحْفَظْنِي بِرَحْمَتِكَ وَاجْعَلْ لِسَانِي بِذِكْرِكَ

و نگاهدار مرا برحمت خود و بگردان زبان مرا بیاد خود

لَهِجًا وَقَلْبِي بِحُبِّكَ مُتَيَّمًا وَمُنَّ عَلَيَّ بِحُسْنِ

گویا و دل مرا بدوستی خود بیتاب و منت نه بر من به نیکی

إِجَابَتِكَ وَأَقِلْنِي عَثْرَتِي وَاغْفِرْ لِي زَلَّتِي

اجابت خود و درگذر از لغزش من و بیامرز لغزش مرا

فَإِنَّكَ قَضَيْتَ عَلَى عِبَادِكَ بِعِبَادَتِكَ

بدرستیکه تو حکم کرده بر بندگان خود به بندگی خود

وَأَمَرْتَهُمْ بِدُعَائِكَ وَضَمِنْتَ لَهُمُ الْإِجَابَةَ

و امر کرده ایشان را بدعای خود و ضامن شده برای ایشان بمستجاب کردن دعا

فَإِلَيْكَ يَا رَبِّ نَصَبْتُ وَجْهِي وَإِلَيْكَ

پس بسوی تو ای پروردگار من پیش کرده ام روی خود را و بسوی تو

يَا رَبِّ مَدَدْتُ يَدِي فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ

ای پروردگار من کشیده ام دست خود را پس بعزت تو سوگند میدهم که مستجاب کن

عَلَى الْعَزِيمَةِ جَوَانِحِي وَوَهَبْ لِي الْجِدَّ فِي خَشْيَتِكَ

بر عزم بندگی خود دل مرا و ببخش مرا جهد در ترس خود

وَالدَّوَامَ فِي الْاِتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ حَتَّى اَسْرَحَ

و مداومت در متصل بودن در خدمت تو تا آنکه روانه شوم

اِلَيْكَ فِي مَيَادِينِ السَّابِقِينَ وَاُسْرِعَ اِلَيْكَ

بسوے تو در میدانهاے پیش روان و تند روم بسوے تو

فِي الْمُبَادِرِينَ وَاَشْتَاقَ اِلَى قُرْبِكَ فِي الْمُشْتَاقِينَ

در پیش گیرندگان و مشتاق گردم بسوے قرب تو درمیان مشتاقان

وَاَدْنُوَ مِنْكَ دُنُوَّ الْمُخْلِصِينَ وَاَخَافَكَ

و نزدیک شوم ازتو نزدیک شدن مخلصان و بترسم ازتو

مَخَافَةَ الْمُوقِنِينَ وَاَجْتَمِعَ فِي جِوَارِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ

ترسیدن صاحب یقین و گرد آیم در همسایگی قرب تو با مومنان

اَللّٰهُمَّ وَمَنْ اَرَادَنِي بِسُوْءٍ فَاَرِدْهُ وَمَنْ كَادَنِي

بارخدایا و هرکه اراده کند مرا به بدی پس تو اراده کن او را به بدی هرکه مکر کند با من

فَكِدْهُ وَاجْعَلْنِي مِنْ اَحْسَنِ عِبَادِكَ نَصِيبًا

پس تو بگردان مکر او را دیگردان مرا از نیکوترین بندگان خود در بهره

عِنْدَكَ وَاَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِنْكَ وَاَخَصِّهِمْ

نزد خود و نزدیکترین ایشان در منزلت نسبت بخود و مخصوص ترین ایشان

وَمَسْكَنَتِي يَا خَيْرًا بِفَقْرِي وَفَاقَتِي يَا رَبِّ

و بیچارگی من ای مطلع بر فقر من و احتیاج من ای پروردگار من

يَا رَبِّ يَا رَبِّ أَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ وَقُدْسِكَ

ای پروردگار من ای پروردگار من سوال میکنم از تو بحق تو و بپاکی تو

وَأَعْظَمِ صِفَاتِكَ وَأَسْمَائِكَ أَنْ تَجْعَلَ أَوْقَاتِي

و بزرگترین صفات تو و بنامهای تو اینکه بگردانی اوقات مرا

فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِذِكْرِكَ مَعْمُورَةً وَبِخِدْمَتِكَ

در شب و در روز بیاد خود آباد ان و بخدمت تو

مَوْصُولَةً وَأَعْمَالِي عِنْدَكَ مَقْبُولَةً حَتَّى تَكُونَ

پیوسته شده و اعمال مرا نزد خود پسندیده تا آنکه بوده باشد

أَعْمَالِي وَأَوْرَادِي كُلُّهَا وِرْدًا وَاحِدًا وَحَالِي

کارهای من و اوراد های من همه یک و رو و احد و حال من

فِي خِدْمَتِكَ سَرْمَدًا يَا سَيِّدِي يَا مَنْ عَلَيَّ

در خدمت تو پیوسته بی نهایت ای آقای من ای آنکه بر

مُعَوَّلِي يَا مَنْ إِلَيْهِ شَكَوْتُ أَحْوَالِي يَا رَبِّ

اعتماد من ای آنکه بسوی او شکایت کردم احوال خود را ای پروردگار من

يَا رَبِّ يَا رَبِّ قَوِّ عَلَى خِدْمَتِكَ جَوَارِحِي وَاشْدُدْ

ای پروردگار من ای پروردگار من توانا گردان بر خدمت خود اعضای مرا و سخت کن

الْكَاتِبِينَ الَّذِينَ وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُونُ مِنِّي

نویسندگان را که موکل گردانیده آنها را که حفظ کنند انچه صادر میشود از من

وَجَعَلْتَهُمْ شُهُودًا عَلَيَّ مَعَ جَوَارِحِي وَكُنْتَ

و گردانیده ایشان را گواهان بر من با اعضاء بدن من و بودی

أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيَّ مِنْ وَرَائِهِمْ وَالشَّاهِدَ

تو نگهبان بر من بغیر ایشان و گواه

لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ وَبَرَحْمَتِكَ أَخْفَيْتَهُ وَبِفَضْلِكَ

بر انچه پنهان ست از ایشان و برحمت خود پنهان کردی آنرا و بفضل خود

سَتَرْتَهُ وَأَنْ تُوَفِّرَ حَظِّي مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تُنْزِلُهُ

پوشانیدی آنرا و آنکه فراوان گردانیدی بهرهٔ مرا از هر نیکی که فرو فرستی آنرا

أَوْ إِحْسَانٍ تُفَضِّلُهُ أَوْ بِرٍّ تَنْشُرُهُ أَوْ رِزْقٍ تَبْسُطُهُ

یا احسانی که تفضل نمائی آنرا یا خوبی که پهن کنی آنرا یا روزی که گشایش دهی آنرا

أَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهُ أَوْ خَطَإٍ تَسْتُرُهُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

یا گناهی که بیامرزی آنرا یا خطائی که پوشانیدی آنرا ای پروردگار من ای پروردگار من

يَا رَبِّ يَا إِلٰهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَمَالِكَ

ای پروردگار من ای خدای من و ای بزرگ من و ای آقای من و ای مالک

رِقِّي يَا مَنْ بِيَدِهِ نَاصِيَتِي يَا عَلِيمًا بِضُرِّي

وَأَنْتَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئًا وَتَطَوَّلْتَ

و تو که بزرگست ستائش تو گفته ابتدا کننده و بخشش کردی

بِالْإِنْعَامِ مُتَكَرِّمًا أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ

بانعمت دادن کرم کننده آیا کسی که بود مومن مثل کسی ست که بود

فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ إِلٰهِي وَسَيِّدِي فَأَسْئَلُكَ

فاسق مساوی نیستند ای الٰه من و آقای من پس سوال میکنم از تو

بِالْقُدْرَةِ الَّتِي قَدَّرْتَهَا وَبِالْقَضِيَّةِ الَّتِي حَتَمْتَهَا

بانقدیرے که مقدر کردی آنرا و بحکمی که واجب کردی آنرا

وَحَكَمْتَهَا وَغَلَبْتَ مَنْ عَلَيْهِ أَجْرَيْتَهَا أَنْ تَهَبَ

و حکم کرده بران و غالب شدی بر کسی که آنرا بر او جاری کرده اینکه ببخشی

لِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِي هٰذِهِ السَّاعَةِ كُلَّ جُرْمٍ

بمن درین شب و درین ساعت هر جرمی که

أَجْرَمْتُهُ وَكُلَّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ وَكُلَّ قَبِيحٍ أَسْرَرْتُهُ

کسب کرده ام آنرا و هر گناهی که مرتکب آن شده ام و هر کار بدی که پنهان کرده ام

وَكُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهُ كَتَمْتُهُ أَوْ أَعْلَنْتُهُ أَخْفَيْتُهُ

و هر نادانی که بعمل آورده ام خواه پنهان کرده باشم آنرا و خواه آشکار خواه مخفی کرده ام

أَوْ أَظْهَرْتُهُ وَكُلَّ سَيِّئَةٍ أَمَرْتَ بِإِثْبَاتِهَا الْكِرَامَ

آنرا خواه هویدا و هر بدی که امر کردی به نوشتن آنها بزرگواران

فِيهَا هَيْهَاتَ مَا ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ وَلَا الْمَعْرُوفُ

دران هیهات این خیال و چنین نیست گمان بتو و نه شناخته شده است

مِنْ فَضْلِكَ وَلَا مُشْبِهٌ لِمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدِينَ

از فضل تو و نه شبیه است بانچه معامله کرده بآن با یکتا پرستان

مِنْ بِرِّكَ وَإِحْسَانِكَ فَبِالْيَقِينِ أَقْطَعُ لَوْلَا

از نیکی تو و احسان تو پس بیقین قطع دارم که اگر نه آن بودی

مَا حَكَمْتَ بِهِ مِنْ تَعْذِيبِ جَاحِدِيكَ وَقَضَيْتَ

که حکم کرده بآن که عذاب کنی منکران خداوندی خودرا و مقرر گردانیدی

بِهِ مِنْ إِخْلَادِ مُعَانِدِيكَ لَجَعَلْتَ النَّارَ

در آنجا همیشه در جهنم بداری معاندان خودرا هر آئینه میگردانیدی آتش را

كُلَّهَا بَرْدًا وَسَلَامًا وَمَا كَانَتْ لِأَحَدٍ فِيهَا

همه آنرا سرد و سلامت و نه بودی دران احدی را

مَقَرًّا وَلَا مُقَامًا لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُكَ

محل قراری و نه جای اقامتی ولیکن تو مقدس است نامهای تو

أَقْسَمْتَ أَنْ تَمْلَأَهَا مِنَ الْكَافِرِينَ مِنَ الْجِنَّةِ

قسم یاد کردی اینکه پر کنی جهنم را از کافران از جنیان

وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ وَأَنْ تُخَلِّدَ فِيهَا الْمُعَانِدِينَ

و آدمیان همه آنرا و آنکه همیشه بداری در جهنم معاندان را

فِي الْعَذَابِ وَهُوَ يَرْجُو مَا سَلَفَ مِنْ حِلْمِكَ

در عذاب و حال آنکه امید دارد آنچه پیش داده است از بردباری تو

وَرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ أَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ

و مهربانی تو و رحم کردن تو آیا چگونه او را بدرد آورد آتش

وَهُوَ يَأْمُلُ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ أَمْ كَيْفَ

و او امید دارد است فضل ترا و رحمت ترا آیا چگونه

يُحْرِقُهُ لَهَبُهَا وَأَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ وَتَرَى

بسوزد او را زبانهٔ آتش و تو شنوی صدای او را و ببینی

مَكَانَهُ أَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَفِيرُهَا وَأَنْتَ

جای او را آیا چگونه مشتمل شود بر صدای مهیب جهنم و تو

تَعْلَمُ ضَعْفَهُ أَمْ كَيْفَ يَتَغَلْغَلُ بَيْنَ أَطْبَاقِهَا

ناتوانی او را آیا چگونه مضطرب شود میان طبقات جهنم

وَأَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهُ أَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهُ

و تو دانی راست گوئی آن آیا چگونه زجر نمایند

زَبَانِيَتُهَا وَهُوَ يُنَادِيكَ يَا رَبَّهُ أَمْ كَيْفَ

او را زبانیه جهنم و او ندا کند ترا ای پروردگار من آیا چگونه

يَرْجُو فَضْلَكَ فِي عِتْقِهِ مِنْهَا فَتَتْرُكُهُ

امید دارد فضل ترا در آزاد کردن خود از جهنم پس خواهی گذاشت او را

أَيْنَ كُنْتَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ يَا غَايَةَ أَمَلِ الْعَارِفِينَ

کہ کجائی تو ای دوست مؤمنان ای نہایت آرزوے عارفان

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا حَبِيبَ قُلُوبِ

ای فریاد رس یاری جویان ای دوست دلہای

الصَّادِقِينَ وَيَا إِلٰهَ الْعَالَمِينَ أَفَتُرَاكَ سُبْحَانَكَ

راست گویان و ای خداوند عالمیان آیا یافتہ میشود تو تنزیہ میکنم ترا

يَا إِلٰهِي وَبِحَمْدِكَ تَسْمَعُ فِيهَا صَوْتَ عَبْدٍ

ای خدای من و بحمد تو مشغول ام کہ بشنوی در جہنم صدائے بندہ

مُسْلِمٍ سُجِنَ فِيهَا بِمُخَالَفَتِهِ وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا

مسلمانی را کہ انداختہ شدہ باشد دران بسبب مخالفت تو و چشیدہ است مزہ عذاب آنرا

بِمَعْصِيَتِهِ وَحُبِسَ بَيْنَ أَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهِ وَجَرِيرَتِهِ

بہ نافرمانی خود و بند کردہ باشد او را درمیان طبقات جہنم بجرم او و خیانت او

وَهُوَ يَضِجُّ إِلَيْكَ ضَجِيجَ مُؤَمِّلٍ لِرَحْمَتِكَ وَيُنَادِيكَ

و او فریاد میکند بسوے تو فریاد کسی کہ امیدوار رحمت تو باشد و ندا میکند ترا

بِلِسَانِ أَهْلِ تَوْحِيدِكَ وَبِتَوَسُّلِ إِلَيْكَ

بزبان یگانہ پرستان تو و توسل جوید بسوے تو

بِرُبُوبِيَّتِكَ يَا مَوْلَايَ فَكَيْفَ يَبْقَى

بہ پروردگاری تو ای آقاے من پس چگونہ باقی ماند

بَيْنِي وَبَيْنَ أَحِبَّائِكَ وَأَوْلِيَائِكَ فَهَبْنِي يَا إِلٰهِي

میان من ومیان دوستان خود و اولیای خود پس گرفتم ای خدای من

وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَرَبِّي صَبَرْتُ عَلَى عَذَابِكَ

و بزرگ من و آقای من و پروردگار من که صبر کردم بر عذاب تو

فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَلَى فِرَاقِكَ وَهَبْنِي صَبَرْتُ عَلَى

پس چگونه صبر کنم بر مفارقت تو و گرفتم که صبر کردم بر

حَرِّ نَارِكَ فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ إِلَى كَرَامَتِكَ أَمْ

گرمی آتش تو پس چگونه صبر کنم بر محرومی از نظر بسوی گرامی داشتن تو آیا

كَيْفَ أَسْكُنُ فِي النَّارِ وَرَجَائِي عَفْوُكَ فَبِعِزَّتِكَ

چگونه ساکن شوم در آتش و حال آنکه امید من آن بود که عفو کنی از من پس بعزت تو

يَا سَيِّدِي وَمَوْلَايَ أُقْسِمُ صَادِقًا لَئِنْ تَرَكْتَنِي

ای بزرگ من و آقای من و صاحب اختیار من قسم میخورم براستی که اگر مرا واگذاری

نَاطِقًا لَأَضِجَّنَّ إِلَيْكَ بَيْنَ أَهْلِهَا ضَجِيجَ الْآمِلِينَ

سخنگو هر آینه خروش بر آورم بسوی تو میان اهل جهنم خروش امیدواران

وَلَأَصْرُخَنَّ إِلَيْكَ صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ

و هر آینه ناله کنم بسوی تو ناله استغاثه کنندگان

وَلَأَبْكِيَنَّ عَلَيْكَ بُكَاءَ الْفَاقِدِينَ وَلَأُنَادِيَنَّكَ

هر آینه بگریم بر محرومی از لطف و رحمت تو اگر بیستی آنکه دوست نمودار تو گریه میکنند البته فریاد بر آورم ندا کنم

وَيَدُومُ مُقَامُهُ وَلَا يَخِفُّ عَنْ أَهْلِهِ لِأَنَّهُ لَا يَكُونُ

و دائم ست اقامت آن و سبک کرده نمی شود از اهل آن زیرا که آن نمی باشد

إِلَّا عَنْ غَضَبِكَ وَانْتِقَامِكَ وَسَخَطِكَ وَهٰذَا

مگر از غضب تو و انتقام کشیدن تو و خشم تو و چنین امری

مَا لَا تَقُومُ لَهُ السَّمٰوَاتُ وَالْأَرْضُ يَا سَيِّدِي

نمی تواند در برابر آن ایستادن و تاب آوردن آسمانها و زمین ای آقای من

فَكَيْفَ بِي وَأَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيفُ الذَّلِيلُ الْحَقِيرُ

پس چگونه من تاب آورم در حالی که من بندهٔ تو ام ضعیف و خوار و بمقدار

الْمِسْكِينُ الْمُسْتَكِينُ يَا إِلٰهِي وَرَبِّي وَسَيِّدِي

و شکسته و شکستگی کننده ای خدای من و پروردگار من و بزرگوار من

وَمَوْلَايَ لِأَيِّ الْأُمُورِ إِلَيْكَ أَشْكُو وَلِمَا مِنْهَا

و آقای من برای کدام یک امور بسوی تو شکایت کنم و برای کدام یک

أَضِجُّ وَأَبْكِي لِأَلِيمِ الْعَذَابِ وَشِدَّتِهِ أَوْ لِطُولِ الْبَلَاءِ

بخروشم و بگریم آیا برای عذاب دردناک و سختی آن یا برای درازی بلا

وَمُدَّتِهِ فَلَئِنْ صَيَّرْتَنِي فِي الْعُقُوبَاتِ مَعَ أَعْدَائِكَ

و مدت آن پس اگر بگردانی مرا در عقوبتها با دشمنان خود

وَجَمَعْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ أَهْلِ بَلَائِكَ وَفَرَّقْتَ

و جمع کنی میان من و میان اهل بلای خود و جدائی افگنی

بِكَ حَتّٰى صَارَتْ خَاشِعَةً وَعَلٰى جَوَارِحِهَا سَاكِنَةً

بتو تا آنکہ گردیدہ اند باخشوع و بر عضوے چند کہ سعی کردہ اند

اِلٰى اَوْطَانِ تَعَبُّدِكَ طَائِعَةً وَاَشَادَتْ

بسوے محلہاے عبادت تو بطوع و رغبت و آواز برداشتہ اند

بِاسْتِغْفَارِكَ مُذْعِنَةً وَمَا هٰكَذَا الظَّنُّ بِكَ

بطلب آمرزش تو از روے اذعان نیست چنین گمان با تو

وَلَا اَخْبَرَنَا بِفَضْلِكَ عَنْكَ يَا كَرِيمُ يَا رَبِّ وَاَنْتَ

و نہ چنین خبر دادہ شدہ ایم ما بفضل تو ای صاحب کرم ای پروردگار من و تو

تَعْلَمُ ضَعْفِي عَنْ قَلِيلٍ مِنْ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَعُقُوبَاتِهَا

میدانی ناتوانی مرا از اندکی از بلاہاے دنیا و عقوبتہاے آن

وَمَا يَجْرِي فِيهَا مِنَ الْمَكَارِهِ عَلٰى اَهْلِهَا عَلٰى اَنَّ

و انچہ جاری میشود دران از مکروہات بر اہل آن با آنکہ

ذٰلِكَ بَلَاءٌ وَمَكْرُوهٌ قَلِيلٌ مَكْثُهُ يَسِيرٌ بَقَاؤُهُ قَصِيرٌ

این بلا و ناخوشی ست کہ اندک ست ماندن آن و کم ست بقای آن و کوتاہ است

مُدَّتُهُ فَكَيْفَ احْتِمَالِي لِبَلَاءِ الْاٰخِرَةِ وَجَلِيلِ

مدت آن پس چگونہ باشد تاب آوردن من بلاء آخرت را و بزرگ

وُقُوعِ الْمَكَارِهِ فِيهَا وَهُوَ بَلَاءٌ تَطُولُ مُدَّتُهُ

و واقع شدن ناخوشیہاے آن کہ دران میباشد و حال آنکہ آن بلاے ست کہ طولانی ست مدت آن

مِنْ حُبِّكَ وَبَعْدَ صِدْقِ اعْتِرَافِي وَدُعَائِي

از محبت تو و بعد از راستی اعتراف من بگناه خود و دعا کردن من

خَاضِعًا لِرُبُوبِيَّتِكَ هَيْهَاتَ أَنْتَ أَكْرَمُ مِنْ أَنْ

از روی خضوع برای پروردگاری تو دور است این سخن تو کریم تری از آنکه

تُضَيِّعَ مَنْ رَبَّيْتَهُ أَوْ تُبَعِّدَ مَنْ أَدْنَيْتَهُ أَوْ تُشَرِّدَ

ضایع گردانی کسی را که خود تربیت کرده ای یا دور گردانی کسی را که نزدیک گردانیده ای او را یا پراکنی کسی را

مَنْ آوَيْتَهُ أَوْ تُسَلِّمَ إِلَى الْبَلَاءِ مَنْ كَفَيْتَهُ

که جا داده ای او را یا بگذاری بسوی بلا کسی را که دفع شر از کرده ای

وَرَحِمْتَهُ وَلَيْتَ شِعْرِي يَا سَيِّدِي وَإِلَهِي وَمَوْلَايَ

و او را رحم کرده ای و کاش میدانستم ای بزرگ من و خدای من و آقای من

أَتُسَلِّطُ النَّارَ عَلَى وُجُوهٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً

آیا مسلط خواهی کرد آتش را بر رویهای که در افتاده اند نزد عظمت تو سجده کنندگان

وَعَلَى الْسُّنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِيدِكَ صَادِقَةً

و بر زبانهائی که گویا شده به یگانگی تو راست گویان

وَبِشُكْرِكَ مَادِحَةً وَعَلَى قُلُوبٍ اعْتَرَفَتْ

و بشکر تو مدح گویان و بر دلها که اعتراف کرده اند

بِإِلَهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً وَعَلَى ضَمَائِرَ حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ

بخدائی تو از روی یقین و بر خاطرها که احاطه کرده اند از دانائی

إِيَّايَ فِي سَعَةٍ مِنْ رَحْمَتِكَ اللَّهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِي

مرا در کشادگی از رحمت خود خداوندا پس قبول کن عذر مرا

وَارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّي وَفُكَّنِي مِنْ شَدِّ وَثَاقِي

و رحم کن شدت بد حالی مرا و رها کن مرا از بستن بندگناهان من

يَا رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِي وَرِقَّةَ جِلْدِي

ای پروردگار من رحم کن ضعف بدن مرا و تنگی پوست مرا

وَدِقَّةَ عِظْمِي يَا مَنْ بَدَأَ خَلْقِي وَذِكْرِي

و باریکی استخوان مرا ای آن کسی که ابتدا کردی آفرینش مرا و یاد کردن مرا

وَتَرْبِيَتِي وَبِرِّي وَتَغْذِيَتِي هَبْنِي لِابْتِدَاءِ

و تربیت کردن مرا و نیکی مرا و غذا دادن مرا ببخش مرا برای ابتدا کردن

كَرَمِكَ وَسَالِفِ بِرِّكَ بِي يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي

کرم خود و برای نیکیهای پیش که بمن کردی ای خدای من و آقای من

وَرَبِّي أَتُرَاكَ مُعَذِّبِي بِنَارِكَ بَعْدَ تَوْحِيدِكَ

و پروردگار من آیا دیده میشوی تو عذاب کننده من با آتش خود بعد از اقرار کردن من بیگانگی تو

وَبَعْدَ مَا انْطَوَى عَلَيْهِ قَلْبِي مِنْ مَعْرِفَتِكَ

و بعد از انچه پیچیده شده است بران دل من از شناخت تو

وَلَهَجَ بِهِ لِسَانِي مِنْ ذِكْرِكَ وَاعْتَقَدَهُ ضَمِيرِي

و گویا شده است زبان من از یاد تو و محکم کرده است دل من

عَلٰی ذٰلِكَ الْقَضَاءُ فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرٰی عَلَیَّ مِنْ

بر این امر قضاء خدا پس درگذشتم بآنچه جاری شد بر من از

ذٰلِكَ بَعْضَ حُدُودِكَ وَخَالَفْتُ بَعْضَ اَوَامِرِكَ

قضا پاره از حد های تو و مخالفت کردم پاره از امرهای تو

فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَیَّ فِی جَمِیعِ ذٰلِكَ وَلَا حُجَّةَ لِی فِیمَا

پس برای تو حمد لازم ست بر من در جمیع این احوال و نیست حجتی برای من در آنچه

جَرٰی عَلَیَّ فِیهِ قَضَاؤُكَ وَاَلْزَمَنِی حُكْمُكَ وَ

جاری شد بر من در آن قضاء تو و لازم گردانید بر من حکم تو و

بَلَاؤُكَ وَقَدْ اَتَیْتُكَ یَا اِلٰهِی بَعْدَ تَقْصِیرِی

امتحان تو و بتحقیق که آمده ام بنزد تو ای خدای من بعد از تقصیر خود

وَاِسْرَافِی عَلٰی نَفْسِی مُعْتَذِرًا نَادِمًا مُنْكَسِرًا

و بسیار ضرر رسانیدن بر نفس خود عذر خواهنده پشیمان شکسته

مُسْتَقِیلًا مُسْتَغْفِرًا مُنِیبًا مُقِرًّا مُذْعِنًا مُعْتَرِفًا

خواهان عفو طلب کننده آمرزش توبه کننده اقرار کننده تصدیق کننده اعتراف کننده

لَا اَجِدُ مَفَرًّا مِمَّا كَانَ مِنِّی وَلَا مَفْزَعًا اَتَوَجَّهُ

نمی یابم گریزگاهی از آنچه صادر شده از من و نه پناهی که روکنم

اِلَیْهِ فِی اَمْرِی غَیْرَ قَبُولِكَ عُذْرِی وَاِدْخَالِكَ

بسوی آن در کار خود بغیر قبول کردن تو عذر مرا و داخل کردن تو

بِخَفِيِّ مَا اطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنْ سِرِّي وَلَا تُعَاجِلْنِي

به پنهان انچه مطلع شدی بران از راز من درزود بگیر مرا

بِالْعُقُوبَةِ عَلَى مَا عَمِلْتُهُ فِي خَلَوَاتِي مِنْ سُوءِ

بعقوبت بر انچه کرده ام آنرا در خلوتهای خود از بدی

فِعْلِي وَإِسَاءَتِي وَدَوَامِ تَفْرِيطِي وَجَهَالَتِي وَكَثْرَةِ شَهَوَاتِي

کردار خود و بدکردن خود و همیشگی تقصیر خود و نادانی خود و زیادتی شهوتهای خود

وَغَفْلَتِي وَكُنِ اللَّهُمَّ بِعِزَّتِكَ لِي فِي الْأَحْوَالِ كُلِّهَا

و غفلت خود و باش بارخدایا بعزت خود برای من در احوال همه آن

رَءُوفاً وَعَلَيَّ فِي جَمِيعِ الْأُمُورِ عَطُوفاً إِلَهِي وَرَبِّي

رحم کننده و برمن در همه امور مهربان ای خداوند من و پروردگار من

مَنْ لِي غَيْرُكَ أَسْأَلُهُ كَشْفَ ضُرِّي وَالنَّظَرَ

کیست مرا غیر تو که سوال کنم باو کشودن بدحالی خودرا و نظر کردن

فِي أَمْرِي إِلَهِي وَمَوْلَايَ أَجْرَيْتَ عَلَيَّ حُكْماً

در کار خود ای خداوند من و آقای من جاری ساختی برمن حکمی را

نِ اتَّبَعْتُ فِيهِ هَوَى نَفْسِي وَلَمْ أَحْتَرِسْ فِيهِ

که پیروی کردم آنرا در آن خواهش نفس خودرا و نگاهداری نکردم خودرا در ان حکم

مِنْ تَزْيِينِ عَدُوِّي فَغَرَّنِي بِمَا أَهْوَى وَأَسْعَدَهُ

از زینت دادن دشمن خود پس فریب داد مرا بانچه خواست و یاری او کرد

عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ مَوْلاَيَ كَمْ مِنْ قَبِيحٍ سَتَرْتَهُ وَكَمْ مِنْ

بر من بار خدایا ای آقای من چه بسیار از قبیح که پوشانیدی آنرا و چه

فَادِحٍ مِنَ الْبَلاَءِ اَقَلْتَهُ وَكَمْ مِنْ عِثَارٍ وَقَيْتَهُ

گران از بلایا که زائل کردی آنرا و چه بسیار لغزشها که نگاه داشتی ازان

وَكَمْ مِنْ مَكْرُوهٍ دَفَعْتَهُ وَكَمْ مِنْ ثَنَاءٍ جَمِيلٍ

و چه بسیار ناخوشی که دفع کردی آنرا و چه بسیار ثنای نیکو

لَسْتُ اَهْلاً لَهُ نَشَرْتَهُ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ بَلاَئِي وَاَفْرَطَ

که نبودم سزاوار آن پهن کردی آنرا خداوندا بزرگ شده است بلای من و از حد گذشته است

بِي سُوءُ حَالِي وَقَصُرَتْ بِي اَعْمَالِي وَقَعَدَتْ

برای من بدی حال من و نارسا ست از جانب من کردارهای من و عاجز کرده است

بِي اَغْلاَلِي وَحَبَسَنِي عَنْ نَفْعِي بُعْدُ اَمَالِي وَخَدَعَتْنِي

مرا غلهای من و منع کرده است مرا از نفع خود دوری آرزوهای من و بازی داده است مرا

اَلدُّنْيَا بِغُرُورِهَا وَنَفْسِي بِخِيَانَتِهَا وَمِطَالِي

دنیا بفریب خود و فریب داده است نفس من بخیانت خود بس انداختن من

يَا سَيِّدِي فَاَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ اَنْ لاَ يَحْجُبَ

ای آقای من پس سوال میکنم از تو بعزت تو که منع نکند

عَنْكَ دُعَائِي سُوءُ عَمَلِي وَفِعَالِي وَلاَ تَفْضَحْنِي

از تو دعای مرا بدی عمل من و کردار من و رسوا کن مرا

مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهُ وَأَنْزَلَ بِكَ عِنْدَ الشَّدَائِدِ

کسیکه سخت شده است فقر او و فرود آورده به تو نزد سختیها

حَاجَتَهُ وَعَظُمَ فِيمَا عِنْدَكَ رَغْبَتُهُ اَللّٰهُمَّ

حاجت خودرا و بزرگ شده در انچه نزد تست خواهش او خداوندا

عَظُمَ سُلْطَانُكَ وَعَلَا مَكَانُكَ وَخَفِيَ مَكْرُكَ

بزرگ شده پادشاهی تو و بلند شد مکان تو و منزلت تو و پنهان شد مکر تو

وَظَهَرَ أَمْرُكَ وَغَلَبَ قَهْرُكَ وَجَرَتْ قُدْرَتُكَ

و هویدا شد امر تو و غالب شد قهر تو و جاری شد قدرت تو

وَلَا يُمْكِنُ الْفِرَارُ مِنْ حُكُومَتِكَ اَللّٰهُمَّ لَا أَجِدُ

و ممکن نمی شود گریختن از حکومت تو خداوندا نمی یابم

لِذُنُوبِي غَافِرًا وَلَا لِقَبَائِحِي سَاتِرًا وَلَا لِشَيْءٍ مِنْ

برای گناهان خود آمرزنده و نه برای قبایح خود پوشنده و نه برای چیزی از

عَمَلِي الْقَبِيحِ بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا غَيْرَكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

عمل خود کردست بعمل نیک بدل کننده غیر تو نیست خدای بجز تو

سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَتَجَرَّأْتُ

بپاکی یاد میکنم ترا و بحمد تو مشغول ام وستم کردم نفس خودرا و جرأت کردم

بِجَهْلِي وَسَكَنْتُ إِلَى قَدِيمِ ذِكْرِكَ لِي وَمَنِّكَ

بنادانی خود و اعتماد کردم بسوی پیشین یاد کردن تو مرا و انعام تو

اغْفِرْلِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُنْزِلُ الْبَلَاءَ اللّٰهُمَّ

بیامرز برای من گناهانی را که نازل میگردانند بلاها را خداوندا

اغْفِرْلِي كُلَّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ وَكُلَّ خَطِيئَةٍ أَخْطَأْتُهَا

بیامرز برای من هر گناهی که کرده ام آن را و هر خطای که بنادانی کردم آن را

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ بِذِكْرِكَ وَأَسْتَشْفِعُ

خداوندا بدرستیکه من نزدیکی بیجویم بسبب تو بیاد تو وطلب شفاعت میکنم

بِكَ إِلَى نَفْسِكَ وَأَسْئَلُكَ بِجُودِكَ أَنْ

بر تو وبسوی تو برای نفس خود و سوال میکنم بسبب بخشش تو اینکه

تُدْنِيَنِي مِنْ قُرْبِكَ وَأَنْ تُوزِعَنِي شُكْرَكَ وَأَنْ

نزدیک گردانی مرا بقرب خود و توفیق دهی مرا برای شکر خود و اینکه

تُلْهِمَنِي ذِكْرَكَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ سُؤَالَ

الهام نمائی مرا بذکر خود خداوندا بدرستیکه ما سوال میکنیم از تو مانند سوال

خَاضِعٍ مُتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ مُتَضَرِّعٍ أَنْ تُسَامِحَنِي

خوار لرزان فروتنی کننده خشوع کننده زاری کننده اینکه مسامحه نمائی با من

وَتَرْحَمَنِي وَتَجْعَلَنِي بِقِسْمِكَ رَاضِيًا قَانِعًا وَفِي

و رحم کنی و بگردانی مرا بقسمت خود خوشنود شونده قناعت کننده ودر

جَمِيعِ الْأَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا اللّٰهُمَّ وَأَسْئَلُكَ سُؤَالَ

تمام احوال تواضع کننده خداوندا و سوال میکنم از تو سوال

وَبِوَجْهِكَ الْبَاقِي بَعْدَ فَنَاءِ كُلِّ شَيْءٍ وَبِأَسْمَائِكَ

و بذات مقدس تو که باقی ست بعد از فانی شدن هر چیز و بناهای تو

الَّتِي مَلَأَتْ أَرْكَانَ كُلِّ شَيْءٍ وَبِعِلْمِكَ الَّذِي أَحَاطَ

که پر کرده اند اجزا و ارکان هر چیزی را و بدانش تو که فرا گرفته است

بِكُلِّ شَيْءٍ وَبِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي أَضَاءَ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ

هر چیزی را و بروشنی ذات تو که روشن شده برای آن هر چیز

يَا نُورُ يَا قُدُّوسُ يَا أَوَّلَ الْأَوَّلِينَ وَيَا آخِرَ

ای هویدا ای بسیار منزه ای اول پیشینیان و ای آخر

الْآخِرِينَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَهْتِكُ

پسینیان خداوندا بیامرز برای من گناهانی را که میدرد

الْعِصَمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُنْزِلُ النِّقَمَ

عصمتهارا خداوندا بیامرز برای من گناهانی را که فرودی آرند عذابهارا

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُغَيِّرُ النِّعَمَ اللَّهُمَّ

خداوندا بیامرز برای من گناهانی را که تغییر میدهند نعمتهارا خداوندا

اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَحْبِسُ الدُّعَاءَ اللَّهُمَّ

بیامرز برای من گناهانی را که حبس میکنند دعارا خداوندا

اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَقْطَعُ الرَّجَاءَ اللَّهُمَّ

بیامرز برای من گناهانی را که قطع میکنند امیدرا خداوندا

دعای کمیل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنام خدائے که رحمان و رحیم ست

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ

خداوندا بدرستیکه من سوال میکنم ترا بحق رحمت تو که فرا گرفته است

كُلَّ شَيْءٍ وَبِقُوَّتِكَ الَّتِيْ قَهَرْتَ بِهَا كُلَّ شَيْءٍ

هر چیزی را و به توانائی تو که غلبه کردی بآن هر چیزرا

وَخَضَعَ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ وَذَلَّ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ

و فروتنی کرده برای آن هر چیز و خوار شده برای آن هر چیز

وَبِجَبَرُوْتِكَ الَّتِيْ غَلَبْتَ بِهَا كُلَّ شَيْءٍ وَبِعِزَّتِكَ

و بجبروت و بزرگواری تو که غالب گردیدی بآن هر چیزرا و بعزت تو

الَّتِيْ لَا يَقُوْمُ لَهَا شَيْءٌ وَبِعَظَمَتِكَ الَّتِيْ مَلَأَتْ

که نمی ایستد در برابر آن چیزی و به بزرگواری تو که پر کرده

كُلَّ شَيْءٍ وَبِسُلْطَانِكَ الَّذِيْ عَلَا كُلَّ شَيْءٍ

هر چیزی را و به بادشاهی تو که برتر شد هر چیزرا

اسناد دعاے کمیل از زاد المعاد

کتاب اقبال مین سید ابن طاؤس رحمہ اللہ نے روایت کی ہی کہ ایک روز مسجد بصرہ مین
کہ نصف ماہ شعبان تھا جناب امیر المؤمنین علیہ السّلام تشریف رکھتے تھے کمیل
ابن زیاد نے اپنے مولا سے عرض کی کہ مجکو دعاے خضر علیہ السّلام تعلیم فرمائیے
حضرت نے فرمایا کہ جو نصف ماہ شعبان کو شب بیداری کرے اور اس دعا کو پڑھے
بعدہ اپنا مطلب حق تعالیٰ سے عرض کرے حاجت اُسکی برآویگی اور کمیل تو اس دعا کو
حفظ کر اور ہر شب جمعہ کو پڑھا کر اور اگر ہر جمعہ کو نہ پڑھ سکے تو مہینہ مین ایکمرتبہ اگر
یہ بھی ممکن نہو تو سال مین ایکمرتبہ یہ بھی نہو سکے تو اپنی عمر مین ایکمرتبہ پڑھ اس دعا کو
تا دشمنون کے شر سے محفوظ رہے اور روزی تیری کشادہ ہو اور کُل گناہ صغیرہ و کبیرہ
تیرے حق تعالیٰ برکت سے اس دعا کی بخشیدیگا اور دنیا مین ہر ایک کو عزیز ہوگا جو کہ
بعد ہر نماز فریضہ کے اسکو پڑھا کرے تو باعث برآنے حاجات کی ہوگی کیونکہ

دعا مجرب ہی واللہ اعلم بالصواب

دعاے

إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

دعای سمات

در مطبع خاصهٔ منشی نولکشور زینت طبع یافت

بَطْطَطْ بَطْطَطْطَطْ و بر ساق چپ باید بست بوقت بستن باید گفت

علی اسم اللہ حمی فلان نام مریض کا لیوے کتاب مذکور مین اُن حضرت سے

وارد ہی کہ ایک شخص نے شکایت کی حرارت تپ سے فرمایا کہ بند پیرہن کے

و گریبان کھول کر سر گریبان مین ڈال کر اذان اور اقامت کہہ اور سات مرتبہ

سورۂ حمد کو پڑھ تپ دفع ہوگی **ایضاً** وارد ہی کہ جسے تپ عارض ہو

اکیلے مکان مین کہ جہان کوئی نہو دو رکعت نماز پڑھے پھر داہنی طرف

منہ زمین پر رکھے اور دس مرتبہ کہے کہ یَا فَاطِمَةُ ابْنَةَ مُحَمَّدٍ اَسْتَشْفِعُ بِكِ

اِلَى اللّٰهِ فِيمَا نَزَلَ اسکی برکت سے صحت پاویگا **ایضاً** ایک شخص نے

شکایت کی کہ تپ دفع نہین ہوتی فرمایا کہ آیۃ الکرسی لکھو پاک برتن پر

اُسکو تھوڑے سے پانی سے دھوکر پیو تپ دفع ہوگی اور فرمایا اُن حضرت نے

کہ جد میرے واسطے دفع ہونے تپ کے دو درہم شکر کا ناشتا آب سرد کے ساتھ

کرتے تھے اور اکثر دفع ہونے تپ کے واسطے سات یا دس ماشہ سپغول نوش فرماتے تھے تپ دفع ہو جاتی تھی

اِلَّا انْزَعْتَهُ عَنْهُ فَلَا اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ وَمَا لَا
تُبْصِرُوْنَ اِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا تَرْكَتَهُ
وَلَا تَأْخُذْ بِهِ پس بخوان سورهٔ اخلاص و معوذتین را بعد ازان بخوان
اَللّٰهُمَّ اشْفِ فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ مِنْ حُمّٰى يَوْمٍ وَيَوْمَيْنِ
وَثَلَاثَةِ اَيَّامٍ وَحُمّٰى رِبْعٍ فَاِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تُرِيْدُ
وَتَحْكُمُ مَا تَشَاءُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بِسْمِ اللّٰهِ
كَتَبْتُ وَبِسْمِ اللّٰهِ خَتَمْتُ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ طریق دیگر دبر کاغذی باید نوشت

دفع تپ لکھے پرچہ کاغذ پر یا مُحیط داہنے ہاتھ کی کلائی مین باندھے
دوسرے روز اُسکو کھول کر یا محیطط تیسرے روز یا مُحیطط لکھ کر باندھے
جہت دفع شدن تپ نوبہ وہر روزہ در مکارم الاخلاق چنین ست کہ این دعا را
بر کاغذے باید نوشت و بر پیشانی باید بست و بر جانب راست ریسمان چہار گرہ
باید بست و بر جانب چپ سہ گرہ باید زد و در گردن صاحب تپ باید بست دعا این ست

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَعُوْذُ بِمَا اسْتَعَاذَ بِهٖ مُوْسٰى وَاِبْرَاهِيْمُ وَمُحَمَّدٌ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ مِنَ الْحُمّٰى وَالنَّافِضِ وَالْغِبِّ
وَالْعَتِيْقِ وَالرِّبْعِ وَالصُّدَاعِ اَللّٰهُمَّ كَمَا لَمْ تَلِدْ
مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ غَيْرَ عِيْسٰى فَلَا تَذَرُ
عَلٰى هٰذَا الْاِنْسَانِ مِنْ هٰذِهِ الْاٰفَةِ وَالْاٰوَامِ وَالْاَوْجَاعِ

تَغْفِرَ ذَنْبِیْ وَ تُفَرِّجَ کَرْبِیْ وَ تُنَفِّسَ هَمِّیْ وَ تَکْشِفَ

گناہ بخش دے میرے اور خوشی کر رنج میرے اور دفع کر غم ہمارے اور کھول

غَمِّیْ وَ تُطِیْلَ عُمْرِیْ وَ تُوَسِّعَ رِزْقِیْ وَ تَقْضِیَ دَیْنِیْ

غم میرا اور دراز کر عمر میری اور وسعت سے دے رزق میرا اور ادا کر دین میرا

وَ تُؤْمِنَ خَوْفِیْ وَ تَفُكَّ اَسْرِیْ وَ تَشُدَّ اَزْرِیْ وَ تَحُطَّ

اور امن عطا فرما خوف میرے کو اور توڑ قید کو میری اور مضبوط کر پشت میری اور رکھ

وِزْرِیْ وَ تَمْنَحَنِیَ السَّلَامَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَ نَفْسِیْ

بوجھ میرا اور عطا کر مجکو سلامتی بیچ دین میرے اور نفس میرے

وَ اَهْلِیْ وَ مَالِیْ وَ وَلَدِیْ وَ تُصْلِحَ لِیْ اَعْمَالِیْ وَ تُبَارِكَ

اور اہل میرے اور مال میرے اور فرزند میرے کے اور نیک کر واسطے میرے اعمال میرے اور برکت دے

لِیْ اَفْعَالِیْ وَ تُبَلِّغَنِیْ اَمَالِیْ وَ تُمَتِّعَنِیْ بِسَمْعِیْ وَ بَصَرِیْ

واسطے میرے فعلوں میرے ہیں اور پہونچا امیدیں میری اور نفع دے مجکو ساتھ کان میرے کے اور دیکھنا میرے کے

وَ تَجْعَلَهُمَا الْوَارِثَیْنِ مِنِّیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اور کر دان اُن دونوں کو وارثوں میرے سے تحقیق کہ تو اوپر ہر چیز کے قادر ہے

وَ بِالْاِجَابَةِ جَدِیْرٌ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اور ساتھ قبولیت کے لائق اور رحمت خدا کی اوپر محمد کے

وَّ اٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ

اور آل اُنکی کے کہ پاک اور پاکیزہ ہیں

وَذُنُوْبُنَا بِهِمْ مَغْفُوْرَةٌ وَعُيُوْبُنَا بِهِمْ مَسْتُوْرَةٌ

اور گناہ ہمارے واسطے انکے بخشے گئے اور عیب ہمارے واسطے انکے چھپا لئے گئے

وَاَرْوَاحُنَا بِهِمْ طَيِّبَةٌ وَاَعْمَالُنَا بِهِمْ مَبْرُوْرَةٌ

اور روحیں ہماری واسطے انکے پاکیزہ اور اعمال ہمارے واسطے سے انکے پاک کیے گئے

وَقُلُوْبُنَا بِهِمْ مَسْرُوْرَةٌ وَنُفُوْسُنَا بِهِمْ مُطَهَّرَةٌ

اور دل ہمارے واسطے انکے خوش کیے گئے اور نفس ہمارے واسطے انکے پاکیزہ

وَدَعْوَتُنَا بِهِمْ مُسْتَجَابَةٌ وَحَوَائِجُنَا بِهِمْ مَقْضِيَّةٌ

اور دعائیں ہماری واسطے انکے قبول کی گئیں اور حاجتیں ہماری واسطے سے انکے روا کی گئیں

وَدَرَجَاتُنَا بِهِمْ مَرْفُوْعَةٌ وَاَفَاتُنَا بِهِمْ مَدْفُوْعَةٌ

اور درجے ہمارے واسطے سے انکے بلند کیے گئے اور آفتیں ہماری واسطے سے انکے دفع کی گئیں

وَاَرْزَاقُنَا بِهِمْ مَبْسُوْطَةٌ وَاَنْفُسُنَا بِهِمْ مُكَفَّرَةٌ

اور رزق ہمارا واسطے سے انکے کشادہ کیا گیا اور نفس ہمارے واسطے سے انکے کفارہ دیے گئے گناہ ہوئے

وَاَعْدَآئُنَا بِهِمْ مَقْهُوْرَةٌ وَاَرْزَاقُنَا بِهِمْ مَدْرُوْرَةٌ

اور دشمن ہمارے واسطے سے انکے قہر کیے گئے اور رزق ہمارے واسطے سے انکی برکت کے بھیجے گئے ہوئے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّهِمْ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ

اے خدا تحقیق کہ میں سوال کرتا ہوں تجھسے بحق انھیں کے کہ اوپر تیرے ہے اور بحق تیرے کے

عَلَيْهِمْ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ

کہ اوپر انکے ہے یہ کہ صلوات بھیج اوپر محمد کے اور آل محمد کے اور یہ کہ

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکُمْ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰؤُلَاءِ

خدا کے رحمت خدا کی اوپر تم سب کے ای خدا بہ تحقیق کہ یہ گروہ

الْمَعْصُوْمِیْنَ اَئِمَّتُنَا وَسَادَتُنَا وَقَادَتُنَا وَکُبَرَاؤُنَا

معصومین امام ہین ہمارے اور سردار ہین ہمارے اور پیشوا ہین ہمارے اور بزرگ ہین ہمارے

وَشُفَعَاؤُنَا بِھِمْ نَتَوَلّٰی وَمِنْ اَعْدَائِھِمْ نَتَبَرَّءُ

اور شفاعت کرنے والے ہین ہمارے ساتھ انکے دوستی کرتے ہین ہم اور دشمنون سے انکے بیزاری کرتے ہین ہم

فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اَللّٰھُمَّ احْفَظْ بِھِمْ عِزَّ تَنَا

بیچ دنیا اور آخرت کے ای خدا حفاظت کر واسطے انھین کے عزت ہماری

وَاقْضِ بِھِمْ حَوَائِجَنَا وَاکْفِ بِھِمْ مَا اَھَمَّنَا

اور روا کر واسطے انھین کے حاجتین ہماری اور کفایت کر واسطے انھین کے مشکلین ہماری

وَفَرِّجْ بِھِمْ ھُمُوْمَنَا وَاکْشِفْ بِھِمْ غُمُوْمَنَا

اور کشادہ بسرور کر واسطے انھین کے غم ہمارے اور کھول واسطے انھین کے سب غم ہمارے

وَاَجِلْ بِھِمْ اَحْزَانَنَا وَاَصِحَّ بِھِمْ اَبْدَانَنَا وَاَوْسِعْ

اور دور کر واسطے انھین کے رنج ہمارے اور صحیح کر واسطے انھین کے جسم ہمارے اور وسعت دے

بِھِمْ اَرْزَاقَنَا وَطَھِّرْ بِھِمْ اَخْلَاقَنَا وَاذْھِبْ بِھِمْ

واسطے انھین کے رزقون مین ہمارے اور پاک کر واسطے انھین کے خلق ہمارے اور لیجا واسطے انھین کے

اِمْلَاقَنَا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتِنَا بِھِمْ مَقْبُوْلَۃً

محتاجی ہماری ای خدا کر دان تو نمازین ہماری واسطے انکے مقبول

يَا بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا اِمَامَ الْمُسْلِمِيْنَ يَا حُجَّةَ

ای فرزند امیر المومنین کے ای امام مسلمانون کے ای حجت

اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا

خدا کے اوپر خلق اُسکی کے ای سردار ہمارے اور ای آقا ہمارے بدرستیکہ رجوع کی ہمنے

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

اور شفاعت چاہی ہمنے اور وسیلہ کیا ہمنے تمکو طرف خدا کے اور پیش کیا ہمنے تمکو

بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ

روبرو اپنی حاجتون کے ای صاحب رتبہ نزدیک خدا کے شفاعت کرو

لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا سَادَاتِىْ يَا مَوَالِىَّ اِنِّىْ تَوَجَّهْتُ

واسطے ہمارے نزدیک خدا کے ای سردارون میرے ای آقاؤن میرے تحقیق کہ مین نے توجہ کی

بِكُمْ اَنْتُمْ اَئِمَّتِىْ وَعُدَّتِىْ لِيَوْمِ فَقْرِىْ وَحَاجَتِىْ

ساتھ تمھارے کہ تمھین ہو امام میرے اور پیشوا میرے واسطے روز محتاجی میری اور حاجت میری کے

اِلَى اللّٰهِ وَتَوَسَّلْتُ بِكُمْ اِلَى اللّٰهِ وَاسْتَشْفَعْتُ

طرف خدا کے اور وسیلہ کیا مین نے ساتھ تمھارے طرف خدا کے اور شفاعت چاہی مین نے

بِكُمْ اِلَى اللّٰهِ وَبِحُبِّكُمْ وَبِقُرْبِكُمْ اِلَى اللّٰهِ اَرْجُوا النَّجَاةَ

ساتھ تمھارے طرف خدا کے اور ساتھ دوستی اور ساتھ نزدیکی تمھاری کے طرف خدا کے امید نجات کی کرتا ہون

مِنَ اللّٰهِ فَكُوْنُوْا عِنْدَ اللّٰهِ رَجَائِىْ يَا سَادَاتِىْ يَا اَوْلِيَاءَ

اللہ سے پس ہوتم نزدیک خدا کے امید میری ای سردار میرے ای دوستون

اللّٰهِ الْقَائِمِ بِحُكْمِ اللّٰهِ الْغَالِبِ بِأَمْرِ اللّٰهِ وَالذَّابِّ

خدا کے وہ کہ قائم ہیں ساتھ حکم خدا کے غالب ہیں ساتھ حکم اللہ کے اور دور کرنے والے

عَنْ حَرَمِ اللّٰهِ إِمَامِ السِّرِّ وَالْعَلَنِ صَاحِبِ

برائیوں کے خانۂ خدا کے امام پوشیدگی اور ظاہر کے صاحب

الْجُودِ وَالْمَنِّ دَافِعِ الْكَرْبِ وَالْمِحَنِ الْإِمَامِ بِالْحَقِّ

سخاوت اور احسان کے اور دور کرنے والے رنج اور محنت کے امام بحق

أَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ صَاحِبِ الزَّمَانِ

ابی القاسم محمد فرزند حسن کے صاحب زمانہ کے

وَخَلِيفَةِ الرَّحْمٰنِ وَمُظْهِرِ الْإِيمَانِ وَقَاطِعِ الْبُرْهَانِ

اور خلیفہ رحمن کے اور ظاہر کرنے والے ایمان کے اور کاٹنے والے دلیلوں باطل کے

وَسَيِّدِ الْإِنْسِ وَالْجَانِّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ

اور سردار آدمی اور جنوں کے رحمت خدا کی اور سلام اسکا

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

اوپر اسکے اور اوپر انجمین سب کے رحمت اور سلام اوپر تمہارے

يَا وَصِيَّ الْحَسَنِ وَالْخَلَفَ الصَّالِحَ يَا إِمَامَ زَمَانِنَا

اے وصی حسن اور فرزند صالح اے امام زمانہ ہمارے

أَيُّهَا الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ يَا بْنَ رَسُولِ اللّٰهِ

اے قائم امیدوار حکم خدا کے جانے ہدایت اے فرزند رسول خدا کے

عِنْدَ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلٰى

نزدیک خدا کے اے خدا رحمت اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور زیادہ کر اوپر

صَاحِبِ الدَّعْوَةِ النَّبَوِيَّةِ وَالصَّوْلَةِ الْحَيْدَرِيَّةِ

صاحب دعوت نبویہ اور صاحب دبدبہ حیدریہ

وَالْعِصْمَةِ الْفَاطِمِيَّةِ وَالْحِلْمِ الْحَسَنِيَّةِ

اور صاحب عصمت فاطمیہ اور صاحب علم حسنیہ

وَالشَّجَاعَةِ الْحُسَيْنِيَّةِ وَالْعِبَادَةِ السَّجَّادِيَّةِ

اور صاحب شجاعت حسینیہ اور صاحب عبادت سجادیہ

وَالْمَآثِرِ الْبَاقِرِيَّةِ وَالْآثَارِ الْجَعْفَرِيَّةِ وَالْعُلُوْمِ

اور صاحب خصلت باقریہ اور صاحب نشانون جعفریہ اور صاحب علوم

الْكَاظِمِيَّةِ وَالْحُجَجِ الرِّضَوِيَّةِ وَالْجُوْدِ التَّقَوِيَّةِ

کاظمیہ اور صاحب دلائل رضویہ اور صاحب سخاوت تقویہ

وَالنَّقَاوَةِ النَّقَوِيَّةِ وَالْهَيْبَةِ الْعَسْكَرِيَّةِ الْقَائِمِ

اور صاحب نجولیت نقویہ اور صاحب دبدبہ عسکریہ وہ کہ قائم

بِالْحَقِّ وَالدَّاعِي اِلَى الصِّدْقِ فِي الْمُطْلَقِ كَلِمَةِ

بحق ہین اور دعوت کرنے والے طرف راستی تمام کے ہین کلمہ

اللّٰهِ وَاٰمَانِ اللّٰهِ وَحُجَّةِ اللّٰهِ الْمُقْسِطِ لِدِيْنِ

خدا ہین اور امان خدا ہین اور حجت خدا کے ہین عدالت کرنے والے واسطے دین

الْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةِ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا الْمَدْفُوْنِ

رسن مضبوط اور حجت اوپر تمام اہل دنیا کے دفن کیے گئے

بِسُرِّ مَنْ رَاٰى كَاشِفِ الْبَلْوٰى وَالْمِحَنِ صَاحِبِ

بیچ سرمن رائے کے کھولنے والے بلاؤں اور محنتوں کے صاحب

الْجُوْدِ وَالْمَنِّ الْاِمَامِ بِالْحَقِّ اَبِيْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ

سخاوت اور احسان کے امام بحق ابو محمد الحسن

عَلَيْهِمَا السَّلَامُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

اوپر ان دونوں کے سلام رحمت اور سلام اوپر تیرے

يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ

اے ابا محمد اے حسن بیٹے علی کے اے زکی عسکری

يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا حُجَّةَ

اے بیٹے رسول خدا کے اے فرزند امیر المومنین کے اے حجت

اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا

خدا کے اوپر خلق اسکی کے اے سردار ہمارے اور اے آقا ہمارے تحقیق کہ رجوع کی ہمنے

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

اور شفاعت چاہی ہمنے اور وسیلہ کیا ہمنے تمکو طرف خدا کے اور پیش کیا ہمنے تمکو

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا

روبرو اپنی حاجتوں کے اے صاحب مرتبہ نزدیک خدا کے شفاعت کر واسطے ہمارے

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے سردار ہمارے اور اے آقا ہمارے تحقیق کہ رجوع کی ہمنے اور شفاعت چاہی ہمنے

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ

اور وسیلہ کیا ہمنے تجکو طرف خدا کے اور پیش کیا ہمنے تجکو روبرو اپنی

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

حاجتوں کے اے صاحب مرتبہ نزدیک خدا کے شفاعت کر واسطے ہمارے نزدیک خدا کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى الْإِمَامِ الزَّكِيِّ

اے خدا رحمت اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزائش کر اوپر امام زکی

وَالْهُمَامِ السَّمِيِّ التَّمَامِ الْمَلِيِّ وَالسَّيِّدِ الْوَلِيِّ

اور صاحب ہمت ہمنام رسول خدا کامل غنی اور سردار دوست خدا کے

السَّنَدِ التَّقِيِّ وَالْعَالِمِ الصَّفِيِّ الْفَاضِلِ الْوَصِيِّ

پشت پناہ نقی اور عالم برگزیدہ فاضل وصی

الْكَامِلِ الْمَرْضِيِّ الْعَادِلِ الرَّضِيِّ الْعَابِدِ الْبَهِيِّ النَّيِّرِ

کامل پسندیدۂ خدا عادل پسندیدہ عابد روشن نور

الْمُضِيِّ الْقَمَرِ السَّنِيِّ الْكَوْكَبِ الدُّرِّيِّ الْمُلَقَّبِ

روشنی دہندہ قمر روشن ستارۂ روشن لقب کیے گئے

بِالْعَسْكَرِيِّ سَيِّدِ أُولِي النُّهَى مُقْتَدَى أَهْلِ التُّقَى

ساتھ عسکری کے سردار صاحب عقل پیشوا ہر صاحب تقوی کے

الْعَادِلِ الْعَامِلِ الْعَابِدِ الْاَوْرَعِ الْاَطْهَرِ

عادل عامل عابد بڑے پرہیزگار بہت پاک

اَلْقَمَرِ الْاَنْوَرِ الْكَوْكَبِ الْاَزْهَرِ النُّوْرِ الْاَبْهَرِ وَارِثِ

قمر روشن تر ستارہ روشن بہت نور بہت روشن وارث

الْحَرَمِ وَالْمَشْعَرِ كَهْفِ التُّقٰى وَغَوْثِ الْوَرٰى

حرم اور مشعر کے غار پناہ متقیوں کے اور فریادرس پرہیزگاروں کے

طَوْدِ النُّهٰى عَلَمِ الْهُدٰى بَدْرِ الدُّجٰى الْمَدْفُوْنِ

ٹیلے عقل کے نشان ہدایت کے ماہ کامل دفن کیے گئے

بِسُرَّ مَنْ رَاٰى السَّيِّدِ النَّقِيِّ الْهَادِيِ الْمَرْضِيِّ الْاِمَامِ

بیچ سرمن رائے کے سردار نقی ہدایت کرنے والے پسندیدہ امام

بِالْمُعَقِّ اِبْنِ الْحَسَنِ الثَّالِثِ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِنِ النَّقِيِّ عَلَيْهِمَا

بجا ابو الحسن تیسرے علی فرزند محمد نقی کے اوپر ان

السَّلَامُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلِيُّ بْنَ

سلام رحمت اور سلام اوپر تیرے اے علی فرزند

مُحَمَّدٍ اَيُّهَا النَّقِيُّ الْهَادِيُ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا بْنَ

محمد کے اے نقی ہدایت کرنے والے اے بیٹے رسول خدا کے اے بیٹے

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ

امیر المومنین کے اے حجت خدا کے اوپر تمام خلق اُسکی کے

مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

محمد فرزند علی کے اوپر ان دونوں کے سلام رحمت اور سلام اوپر تمہارے

يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدُ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا التَّقِيُّ الْجَوَادُ يَا بْنَ

اے ابو جعفر اے محمد فرزند علی کے اے تقی جواد اے فرزند

رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ

رسول خدا کے اے بیٹے امیر المؤمنین کے اے حجت خدا کے

عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا

اوپر خلق اسکی کے اے سردار ہمارے اور آقا ہمارے تحقیق کہ رجوع کی ہم نے

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

اور شفاعت چاہی ہم نے اور وسیلہ کیا ہم نے تمکو طرف خدا کے اور پیش کیا ہم نے تمکو

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ

روبرو اپنی حاجتوں کے اے صاحب مرتبہ نزدیک خدا کے شفاعت کر

لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ

ہمارے واسطے پاس نزدیک خدا کے اے خدا رحمت اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزائش کر

عَلَى الْاِمَامِ الْهُمَامِ الْمُقْتَدٰى التَّمَامِ السَّيِّدِ

اوپر امام بزرگ ہمت پیشوا کے تمام سردار

السَّنَدِ الْعَالِمِ الْمُسَدَّدِ الْفَاضِلِ الْكَامِلِ الْبَاذِلِ

پشت پناہ عالم نیک کیے گئے فضل کامل سخی

عَلَى السَّيِّدِ الْعَامِلِ وَالْكَرِيمِ الْفَاضِلِ الْكَامِلِ

اوپر سردار عمل کرنے والے کے اور سخی فاضل کامل

الْبَاذِلِ وَالْغَيْثِ الْهَاطِلِ وَالشُّجَاعِ الْبَاسِلِ

بخشش کرنے والے کے اور باران رحمت بڑے کے اور بہادر دلیر

الْأَجْوَدِ الْجَوَادِ الْعَارِفِ بِأَسْرَارِ الْمَبْدَءِ وَالْمَعَادِ

بڑے سخی سخی پہچاننے والے ساتھ رازہائے شروع کے اور انتہا کے

وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ مَنَاصِ الْمُخْبِتِينَ يَوْمَ يُنَادِ

اور واسطے ہر قوم کے ہدایت کرنے والے جائے پناہ دوستوں کے روز ندا کیے گئے کے

الْمُنَادِ الْمَعْرُوفِ بِالسَّدَادِ الْمَذْكُورِ فِي الْهِدَايَةِ

ندا کرنے والے حکم الٰہی کے ساتھ نیکی کے وہ کہ ذکر کیے گئے بیچ ہدایت

وَالْإِرْشَادِ الْمَدْفُونِ بِأَرْضِ بَغْدَادَ السَّيِّدِ الْعَرَبِيِّ

اور ارشاد کے دفن کیے گئے بیچ زمین بغداد کے سردار عرب کے

الْإِمَامِ الْأَحْمَدِيِّ وَالنُّورِ الْمُحَمَّدِيِّ الْمُلَقَّبِ بِالتَّقِيِّ

امام فرزند احمد اور نور محمد کے لقب کیے گئے ساتھ تقی کے

سَيِّدِ أُولِي النُّهَى مُقْتَدَى أَهْلِ التُّقَى الْعُرْوَةِ الْوُثْقَى

صاحب عقلوں کے پیشوا صاحب تقواؤں کے رسن مضبوط

وَالْحُجَّةِ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا الْإِمَامِ بِالْحَقِّ أَبِي جَعْفَرٍ

اور حجت اوپر اہل دنیا کے امام بحق ابو جعفر

الْمُرْتَضَى الْمُرَجَّى الْمُجْتَبَى وَالسَّيْفِ الْمُنْتَضَى الْعَادِلِ

اور پسندیدہ خدا کے بامراد مقبول خدا کے اور شمشیر تیز عدالت کرنے والے

فِي الْقَضَاءِ الْإِمَامِ بِالْحَقِّ أَبِي الْحَسَنِ الثَّانِي عَلِيِّ

بیچ حکمون خدا کے امام بحق ابو الحسن دوسرے علی

بْنِ مُوسَى الرِّضَا عَلَيْهِمَا السَّلَامُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

فرزند موسی رضا کے اوپر ان دونوں کے سلام رحمت اور سلام

عَلَيْكَ يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوسَى أَيُّهَا

اوپر تیرے اے ابا الحسن اے علی فرزند موسیٰ کے اے

الرِّضَا يَا بْنَ رَسُولِ اللّٰهِ يَا بْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

رضا اے فرزند رسول خدا کے اے بیٹے امیر المومنین کے

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا

اے حجت خدا کے اوپر خلق اسکی کے اے سردار ہمارے اور اے آقا ہمارے تحقیق ہم

تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللّٰهِ

رجوع کی ہمنے اور شفاعت چاہی ہمنے اور وسیلہ کیا ہمنے تمکو طرف خدا کے

وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ

اور پیش کیا ہمنے تمکو روبرو اپنی حاجتون کے اور صاحب مرتبہ نزدیک خدا کے

اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ

شفاعت کر تو واسطے ہمارے نزدیک خدا کے اے خدا رحمت اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزائش کر

يَا بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ

اے بیٹے امیر المؤمنین کے اے حجت خدا کے اوپر خلق اسکی کے

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے سردار ہمارے اور اے آقا ہمارے تحقیق کہ رجوع کی ہمنے اور شفاعت چاہی ہمنے

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ

اور وسیلہ کیا ہمنے تمکو طرف خدا کے اور پیش کیا ہمنے تمکو روبرو

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

اپنی حاجتوں کے اے صاحب مرتبہ نزدیک خدا کے شفاعت کرو واسطے ہمارے نزدیک خدا کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى السَّيِّدِ

اے خدا رحمت اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزائش کر اوپر سردار

الْمَعْصُوْمِ وَالْاِمَامِ الْمَظْلُوْمِ وَالْغَرِيْبِ

پاک اور امام ظلم کیے گئے اور مسافر

الْمَغْمُوْمِ وَالشَّهِيْدِ الْمَسْمُوْمِ وَالْقَتِيْلِ الْمَحْرُوْمِ

اندوہ ناک اور شہید زہر دیے گئے اور قتل کیے گئے محروم

عَالِمِ عِلْمِ الْمَكْتُوْمِ بَدْرِ النُّجُوْمِ شَمْسِ الشُّمُوْسِ

عالم علم پوشیدہ کیے ہوئے کے ماہ ستاروں کے آفتاب آفتابوں کے

اَنِيْسِ النُّفُوْسِ الْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ طُوْسٍ الرِّضَى

دوست نفسوں کے دفن کیے گئے بیچ زمین طوس کے ایسے مقبول

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

حاجتوں کے اے صاحب مرتبہ نزدیک خدا کے شفاعت کرو واسطے ہمارے نزدیک خدا کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى السَّيِّدِ

اے خدا رحمت اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزائش کر اوپر سردار

الْكَرِيمِ وَالْإِمَامِ الْحَلِيمِ وَسَمِيِّ الْكَلِيمِ وَالصَّابِرِ

سخی کے اور امام حلیم کے اور ہمنام موسیٰ کلیم اللہ کے اور صبر کرنے والے

الْكَظِيمِ قَائِدِ الْجَحَافِلِ الْمَدْفُونِ بِمَقَابِرِ قُرَيْشٍ صَاحِبِ

غصہ کھانے والے پیشوا لشکر کے دفن کیے گئے بیچ مقبرہ قریش کے صاحب

الشَّرَفِ الْأَنْوَرِ وَالْمَجْدِ الْأَظْهَرِ وَالْجَبِينِ الْأَزْهَرِ

شرف روشن تر کے اور بزرگی ظاہر تر کے اور پیشانی روشن تر کے

وَالنُّورِ الْأَبْهَرِ الْإِمَامِ بِالْحَقِّ أَبِي إِبْرَاهِيمَ مُوسَى

اور نور روشن تر کے امام بحق ابو ابراہیم موسیٰ

ابْنِ جَعْفَرٍ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

فرزند جعفر کے اوپر ان دونوں کے سلام رحمت اور سلام

عَلَيْكَ يَا أَبَا إِبْرَاهِيمَ يَا مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ

اوپر تیرے اے ابو ابراہیم اے موسیٰ فرزند جعفر کے

أَيُّهَا الْكَاظِمُ أَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ يَا بْنَ رَسُولِ اللّٰهِ

اے کاظم اے بندۂ صالح اے بیٹے رسول خدا کے

وَالْحَسَبِ الْمَنِيْعِ وَالْمَجْدِ الرَّفِيْعِ وَالْفَضْلِ الْجَمِيْعِ

اور حسب برتر کے اور بزرگی عالی کے اور فضل تمام کے

الَّذِیْ شَرُفَتْ بِجَسَدِهِ الطَّاهِرِ اَرْضُ الْبَقِيْعِ

وہ کہ شرف پایا بسبب جسم پاکیزہ اُنکے کے زمین بقیع نے

الْمُهَذَّبِ الْمُؤَيَّدِ السَّيِّدِ الْمُسَدَّدِ وَالْاِمَامِ

پاک کیے ہوئے مدد پائے گئے سردار نیک کیے گئے اور امام

الْمُمَجَّدِ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمَا

بزرگی دیئے ہوئے ابو عبداللہ جعفر بیٹے محمد کے اوپر اُن دونوں کے

السَّلَامُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

سلام رحمت اور سلام اوپر تمہارے اے ابا عبداللہ

يَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ اَيُّهَا الصَّادِقُ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اے جعفر بیٹے محمد کے اے راست گو اے فرزند رسول خدا کے

يَا بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ

اے فرزند امیر المؤمنین کے اے حجت خدا کے اوپر خلق اُسکی کے

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے سردار ہمارے اور اے آقا ہمارے تحقیق کہ رجوع کی ہمنے اور شفاعت چاہی ہمنے

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ

بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الْبَاقِرُ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا بْنَ

بیٹے علی کے اے باقر اے فرزند رسول خدا کے اے بیٹے

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا

امیر المومنین کے اے حجت خدا کے اوپر خلق اسکی کے اے سردار ہمارے

وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ

اور اے آقا ہمارے تحقیق کہ رجوع کی ہمنے اور شفاعت چاہی ہمنے اور وسیلہ کیا ہمنے تمکو

اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا

طرف خدا کے اور پیش کیا ہمنے تمکو روبرو اپنی حاجتوں کے اے

وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

صاحب مرتبہ نزدیک خدا کے شفاعت کرو واسطے ہمارے نزدیک خدا کے خداوندا رحمت

وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى الصَّادِقِ الصِّدِّيْقِ

اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزائش کر اوپر صادق نہایت راست گو

الْعَالِمِ الْوَثِيْقِ الْحَلِيْمِ الشَّفِيْقِ وَالْهَادِيْ اِلٰى سَوَاءِ

عالم مضبوط صاحب علم مہربان اور ہدایت کرنے والے طرف برابر

الطَّرِيْقِ سَاقِيْ شِيْعَتِهٖ مِنَ الرَّحِيْقِ وَمُبَلِّغِ

راہ کے پلانے والے اپنے شیعوں کے شراب خالص بہشت سے اور پہونچانے والے

اَعْدَائِهٖ اِلَى الْحَرِيْقِ صَاحِبِ الشَّرَفِ الْبَدِيْعِ

اپنے دشمنوں کے طرف آتش سوزان کے صاحب شرف نادر

اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ

شفاعت کرو واسطے ہمارے نزدیک خدا کے اے خدا رحمت اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزائش کر

عَلٰى قَمَرِ الْاَقْمَارِ وَنُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسَيِّدِ الْاَبْرَارِ

اوپر ماہتاب ماہتابوں کے اور نور نوروں کے اور سردار پرہیزگاروں کے

وَقَائِدِ الْاَخْيَارِ الْجَلِيْلِ الْمِقْدَارِ الطُّهْرِ الطَّاهِرِ

اور پیشوا نیکوکاروں کے بزرگ قدر پاک پاکیزہ

وَالْبَدْرِ الْبَاهِرِ وَالنَّجْمِ الظَّاهِرِ وَالْبَحْرِ الزَّاخِرِ وَالدُّرِّ

اور ماہ کامل روشن تر اور ستارہ روشن اور دریائے بزرگ اور موتی

الْفَاخِرِ الْمُلَقَّبِ بِالْبَاقِرِ السَّيِّدِ الْوَجِيْهِ وَالْاِمَامِ

بہتر لقب کیے گئے ساتھ باقر کے سردار بلند مرتبہ اور امام

النَّبِيْهِ الْمَدْفُوْنِ عِنْدَ اَبِيْهِ الْحِبْرِ الْمَلِيِّ عِنْدَ الْعَدُوِّ

صاحب عقل دفن کیے گئے نزدیک اپنے والد کے بڑے عقلمند نزدیک دشمن کے

وَالْوَلِيِّ وَالْمَوْلَى الْوَفِيِّ الْاِمَامِ بِالْحَقِّ الْاَزَلِيِّ

اور دوست کے اور آقا تمام وفا کرنے والے امام بحق ہمیشہ کے

اَبِيْ جَعْفَرٍ اَلْاَوَّلِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ

ابو جعفر پہلے محمد بیٹے علی کے اوپر ان دونوں کے سلام

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدُ

رحمت اور سلام اوپر تیرے اے ابو جعفر اے محمد

وَآنِيْسِ الْكُرْبَةِ وَصَاحِبِ النُّدْبَةِ الْمَدْفُوْنِ

اور دوست اندوہ کے اور صاحب نوحہ کے دفن کیے ہوئے

بِأَرْضِ الطَّيْبَةِ الْمُبَرَّءِ مِنْ كُلِّ شَرٍّ وَشَيْنٍ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ

بیچ زمین پاکیزہ اور پاکیزہ ہر شر اور عیب سے زینت عابدوں کے

وَسَيِّدِ السَّاجِدِيْنَ الْإِمَامِ بِالْحَقِّ أَبِيْ مُحَمَّدٍ

اور سردار سجدہ کرنے والوں کے امام بحق ابو محمد

عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

علی فرزند حسین کے اوپر اُن دونوں کے سلام رحمت اور سلام

عَلَيْكَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ يَا عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ يَا زَيْنَ الْعَابِدِيْنَ

اوپر تمہارے اے ابا محمد اے علی فرزند حسین کے اے زینت عابدوں کے

أَيُّهَا السَّجَّادُ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا بْنَ أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اے سجاد اے بیٹے رسول خدا کے اے بیٹے امیرالمومنین کے

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا إِنَّا

اے حجت خدا کے اوپر خلق اُسکی کے اے سردار ہمارے اور آقا ہمارے تحقیق

نَتَوَجَّهُ بِكَ وَنَسْتَشْفِعُ بِكَ وَنَتَوَسَّلُ بِكَ إِلَى اللّٰهِ

ہم کہ رجوع کی ہمنے اور شفاعت چاہی ہمنے اور وسیلہ کیا ہمنے تمکو طرف خدا کے

وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ

اور پیش کیا ہمنے تمکو روبرو اپنی حاجتوں کے اے صاحب قدر نزدیک خدا کے

الْمَظْلُومُ يَا بْنَ رَسُولِ اللّٰهِ يَا بْنَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

ظلم کیے گئے ای بیٹے رسول خدا کے ای بیٹے امیر المومنینؑ کے

يَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ يَا سَيِّدَ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

ای بیٹے فاطمہ زہراؑ کے ای سردار جوانان اہل بہشت کے

يَا اَبَا الْاَئِمَّةِ الْاَطْهَارِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ

ای باپ اماموں پاکیزہ کے ای حجت خدا کے اوپر خلق اُسکی کے

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

ای سردار اور آقا ہمارے تحقیق کہ ہمنے رجوع کی اور شفاعت چاہی ہمنے

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ

اور وسیلہ کیا ہمنے تمکو طرف خدا کے اور پیش کیا ہمنے تمکو روبرو اپنی

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

حاجتوں کے ای صاحب مرتبہ نزدیک خدا کے شفاعت کرو واسطے ہمارے نزدیک خدا کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلٰى اَبِى الْاَئِمَّةِ

ای خدا رحمت اور سلامتی بھیج اور زیادہ کر اور افزایش کر اوپر والد اماموں کے

وَسِرَاجِ الْاُمَّةِ وَكَاشِفِ الْغُمَّةِ وَوَلِىِّ النِّعْمَةِ

اور چراغ اُمت کے اور کھولنے والے غموں کے اور صاحب نعمت کے

وَمُحْىِ السُّنَّةِ وَسَنِىِّ الْهِمَّةِ وَرَفِيْعِ الرُّتْبَةِ

اور زندہ کرنے والے سنت کے اور بلند ہمت کے اور بلند مرتبہ کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى السَّيِّدِ الزَّاهِدِ

اے خدا درود اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزایش کر اوپر سردار تارک دنیا کے

وَالْإِمَامِ الْعَابِدِ الرَّاكِعِ السَّاجِدِ زَيْنِ الْمَنَابِرِ

اور امام عبادت کرنے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے زینت ممبروں کے

وَالْمَسَاجِدِ وَلِيِّ الْمَلِكِ الْمَاجِدِ قَتِيلِ الْكَافِرِ

اور مسجدوں کے دوست بادشاہ بزرگ کے قتل کیے ہوئے کافر

الْجَاحِدِ صَاحِبِ الْمِحْنَةِ وَالْكَرْبِ وَالْبَلَاءِ الْمَدْفُونِ

منکر خدا کے صاحب محنت اور رنج اور بلا کے دفن کیے گئے

بِأَرْضِ كَرْبَلَاءِ سِبْطِ رَسُولِ الثَّقَلَيْنِ وَنُورِ

بیچ زمین کربلا کے نواسے رسول جن اور انسان کے اور روشنی

الْعَيْنَيْنِ وَزَكِيِّ الْعُنْصُرَيْنِ وَابْنِ إِمَامِ الْكَوْنَيْنِ

دونوں آنکھوں کے اور پاکیزہ والدین کے اور بیٹے امام دونوں جہان کے

مَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ

مولا ہمارے اور آقا دونوں جہان کے ابو عبداللہ الحسین

عَلَيْهِ السَّلَامُ الصَّلَوٰتُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

اوپر اُنکے سلام رحمت اور سلام اوپر تمہارے

يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا الشَّهِيدُ

اے ابا عبداللہ اے حسین بیٹے علی کے اے شہید

عَجَزَ عَنْ عَدِّ مَدَائِحِهٖ لِسَانُ اللُّسَنِ لِاِمَامِ الْمُؤْمِنِ

عاجز ہوئی شمار کرنے تعریفوں انکی سے زبان زبان آوروں کی امام امین

وَالْمَسْمُوْمِ الْمُمْتَحَنِ الْاِمَامِ بِالْحَقِّ اَبِیْ مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ

اور زہر دیے گئے امتحان کیے گئے امام بحق ابو محمد حسن

عَلَیْهِ السَّلَامُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا مُحَمَّدٍ

اوپر انکے سلام رحمت اور سلام تم پر اے ابو محمد

یَا حَسَنَ ابْنَ عَلِیٍّ اَیُّهَا الْمُجْتَبٰی یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ یَا ابْنَ

اے حسن فرزند علی کے اے قبول کیے گئے خدا کے اے فرزند رسول خدا کے اے فرزند

اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا قُرَّةَ عَیْنِ الْبَتُوْلِ الطُّهْرَةِ الطَّاهِرَةِ

امیر مومنوں کے اے روشنی چشم بتول پاک و پاکیزہ کے

یَا سَیِّدَ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ

اے سردار جوانان سرداران بہشت کے اے حجت خدا کے اوپر خلق اسکی کے

یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے سردار ہمارے اور اے آقا ہمارے تحقیق کہ رجوع کی ہم نے اور شفاعت خواہ ہوئے ہم

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَی اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَیْنَ یَدَیْ

اور وسیلہ گردانا ہم نے تمکو طرف خدا کے اور پیش کیا ہم نے تمکو روبرو اپنی

حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

حاجتوں کے اے صاحب عزت نزدیک خدا کے شفاعت کرو واسطے ہمارے نزدیک خدا کے

وَنُوَسِّلُنَا بِكَ إِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ

اور وسیلہ کیا ہے ہم نے ساتھ تمہارے طرف خدا کے اور پیش کیا ہے ہم نے تمکو درمیان اپنی

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

حاجتوں کے اے صاحب قدر نزدیک خدا کے شفاعت کر تو واسطے ہمارے نزدیک خدا کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى السَّيِّدِ الْمُجْتَبَى

اے خدا درود اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزایش کر اوپر سردار مقبول

وَالْإِمَامِ الْمُرْتَجَى وَسِبْطِ الْمُصْطَفَى وَابْنِ الْمُرْتَضَى

اور امام واسطۂ امید اور سبط مصطفے اور بیٹے مرتضیٰ کے

عَلَمِ الْهُدَى الْعَالِمِ الرَّفِيعِ ذِي الْحَسَبِ الْمَنِيعِ

نشان رہنمائی عالم بلند آوازہ صاحب بزرگی

وَالْفَضْلِ الْجَمِيعِ الشَّفِيعِ ابْنِ الشَّفِيعِ الْمُقْتُولِ

اور فضل تمام کے شفاعت کرنے والے بیٹے شفاعت کرنے والے کے کشتہ کیے گئے

بِالسَّمِّ النَّقِيعِ الْمَدْفُونِ بِأَرْضِ الْبَقِيعِ الْعَالِمِ

ساتھ زہر قاتل کے دفن کیے ہوئے بیچ زمین بقیع کے جاننے والے

بِالْفَرَائِضِ وَالسُّنَنِ صَاحِبِ الْجُودِ وَالْمِنَنِ

فرضوں کے اور سنتوں کے خداوند جوان مردی اور احسان کے

دَافِعِ الْمِحَنِ وَالْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ الَّذِي

دور کرنے والے محنت اور فتنہ کے وہ کہ ظاہر ہے اس سے اور وہ کہ پوشیدہ ہے اور وہ کہ

قَدْرًا وَالْمَخْفِيَّةِ قَبْرًا الْمَدْفُوْنَةِ سِرًّا الْمَغْصُوْبَةِ

از روے قدر کے اور پوشیدہ ہوئی قبر دفن کی گئین پوشیدہ غصب کیا گیا حق اُنکا

جَهْرًا سَيِّدَةِ النِّسَاءِ الْاِنْسِيَّةِ الْحَوْرَاءِ اُمِّ الْاَئِمَّةِ

ظاہر سردار عورتوں کی انسان ہین ظاہر ہین حور ہین باطن مین ماں ہین اماموں

النُّقَبَاءِ النُّجَبَاءِ بِنْتِ خَيْرِ الْاَنْبِيَاءِ الطَّاهِرَةِ الْمُطَهَّرَةِ

صاحب نسب کی بیٹی بہترین پیغمبروں کی پاک اور پاکیزہ ہین

الْبَتُوْلِ الْعَذْرَاءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

بتول عذرا فاطمہ زہرا رحمت خدا کی

عَلَيْهَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكِ وَعَلٰى ذُرِّيَّتِكِ

اوپر اوسکے اور درود اور سلام اوپر تیرے اور اوپر تیرے فرزندون کے

يَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ يَا بِنْتَ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اے فاطمہ زہرا اے بیٹی محمد رسول خدا کی

يَا اَيَّتُهَا الْبَتُوْلُ يَا قُرَّةَ عَيْنِ الرَّسُوْلِ يَا بِضْعَةَ النَّبِيِّ

اے بتول اے روشنی چشم رسول کی اے پارہ جگر نبی کی

يَا اُمَّ السِّبْطَيْنِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَتَنَا

اے والدہ ماجدہ سبطین کی اے حجت خدا کی اوپر خلق اُسکی کے اے سردار ہماری

وَمَوْلَاتَنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اور اے آقا ہماری تحقیق کہ رجوع کی ہمنے اور شفاعت خواہ ہوے ہم

وَعَلٰی ذُرِّیَّتِكَ یَا اَبَا الْحَسَنِ یَا عَلِیَّ بْنَ اَبِی طَالِبٍ یَا اَمِیْرَ

اور اوپر تیرے فرزندوں کے اے باپ حسن کے اے علی بیٹے ابی طالب کے اے امیر

الْمُؤْمِنِیْنَ یَا اَخَا الرَّسُوْلِ یَا زَوْجَ الْبَتُوْلِ یَا اَبَا السِّبْطَیْنِ

مؤمنوں کے اے بھائی رسول کے اے شوہر جناب فاطمہؑ کے اے باپ سبطین کے

یَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا

اے حجت خدا کے اوپر خلق اُسکی کے اے سردار ہمارے اور اے آقا ہمارے تحقیق کہ ہمنے رجوع کے

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَی اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

اور شفاعت چاہی ہمنے اور وسیلہ گردانا ہمنے اپنا تمکو طرف خدا کے اور پیش کیا ہمنے تمکو

بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا

روبرو اپنی حاجتوں کے اے صاحب رتبہ نزدیک خدا کے شفاعت کرو واسطے ہمارے

عِنْدَ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلٰی

نزدیک خدا کے اے خدا درود اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزایش کر اوپر

السَّیِّدَةِ الْجَلِیْلَةِ الْجَمِیْلَةِ الْكَرِیْمَةِ النَّبِیْلَةِ الْمَكْرُوْبَةِ

سردار بزرگ جمیلہ صاحب کرم بزرگ غمگین

ذَاتِ الْاَحْزَانِ الطَّوِیْلَةِ فِی الْمُدَّةِ الْقَلِیْلَةِ الْمَعْصُوْمَةِ

صاحب مصیبت زیادہ کی بیچ مدت کم کے معصومہ

الْمَظْلُوْمَةِ الرَّضِیَّةِ الْحَلِیْمَةِ الْعَفِیْفَةِ السَّلِیْمَةِ الْمَجْهُوْلَةِ

الْجَلِيِّ الْمُخْلِصِ الصَّفِيِّ الْمَدْفُونِ بِالْغَرِيِّ لَيْثِ بَنِي

روشن کے دوست برگزیدہ دفن کیے ہوئے بیچ زمین نجف کے شیر اولاد

طَالِبٍ مُظْهِرِ الْغَرَائِبِ وَمَظْهَرِ الْعَجَائِبِ وَمُفَرِّقِ

طالب کے ظاہر کرنے والے نادر کاموں کے اور جائے ظہور چیزہائے عجیب کے اور پریشان کرنیوالے

الْكَتَائِبِ وَالشِّهَابِ الثَّاقِبِ وَالْهِزَبْرِ الثَّالِبِ

لشکروں کے اور ستارہ روشن اور شیر بڑے بہادر

وَنُقْطَةِ دَائِرَةِ الْمَطَالِبِ أَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ غَالِبٍ

اور نقطہ دائرہ مطالب کے شیر اللہ کے غالب غالب

كُلِّ غَالِبٍ وَمَطْلُوبِ كُلِّ طَالِبٍ إِمَامِ الْمُشَارِقِ

ہر غالب کے اور موجود واسطے ہر دعا کرنیوالے کے امام مشرقوں

وَالْمَغَارِبِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ الْإِمَامِ بِالْحَقِّ

اور مغربوں کے آقا ہمارے اور آقا دونوں جہان کے امام بحق

وَالْأَمِيرِ الْمُطْلَقِ وَارِثِ عِلْمِ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ

اور امیر مطلق وارث علم اوّلین اور آخرین کے

أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ أَبِي الْحَسَنَيْنِ عَلِيِّ

امیر مومنوں کے اور امام پرہیزگاروں کے والد حسنین کے علی

بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

بیٹے ابی طالب کے اوپر اُسکے سلام درود اور سلام اوپر تیرے

إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللّٰهِ

تحقیق کہ توجہ کی ہم نے اور شفاعت چاہی ہم نے اور وسیلہ کیا ہم نے تیرے واسطے سے طرف خدا کے

وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ

اور پیش کیا ہم نے تجھکو روبرو اپنی حاجتوں کے ای صاحب عزت نزدیک

اللّٰهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ

خدا کے بیچ دنیا اور آخرت کے شفاعت کر واسطے ہمارے نزدیک خدا کے ای خدا

صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى السَّيِّدِ الْمُطَهَّرِ

درود اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزایش کر اوپر سردار پاکیزہ

وَالْإِمَامِ الْمُظَفَّرِ وَالشُّجَاعِ الْغَضَنْفَرِ اَبِي شُبَيْرٍ وَشَبَّرٍ

اور امام کامیاب اور بہادر شیر درندہ باپ شبیر اور شبر

وَقَالِعِ بَابِ خَيْبَرٍ قَاسِمِ طُوبٰى وَسَقَرَ الْاَكْنَزِ

اور کھودنے والے دروازہ خیبر کے تقسیم کرنے والے طوبیٰ اور دوزخ کے کشادہ پیشانی

الْبَطِيْنِ الْاَشْرَفِ الْمَكِيْنِ الْاَشْجَعِ الْمَتِيْنِ الْعَارِفِ

بزرگ شکم صاحب رتبہ بڑے بہادر مضبوط خدا شناس

الْمُبِيْنِ النَّاصِرِ الْمُعِيْنِ وَلِيِّ الدِّيْنِ الْوَالِي الْوَلِيِّ

ظاہر مددگار معین دوست دین کے حاکم دوست خدا

السَّيِّدِ الرَّضِيِّ الْاِمَامِ الْوَصِيِّ الْحَاكِمِ بِالنَّصِّ

سردار پسندیدہ امام وصی حاکم اوپر خلق کے ساتھ نص

اَلْمُضِیِّ الدُّرِّیِّ الْکَوْکَبِ الْمُنِیْرِ صَاحِبِ الْوَقَارِ

روشن کیے گئے روشن ستارہ درخشندہ صاحب عزت

وَالسَّکِیْنَۃِ الْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ الْمَدِیْنَۃِ الْعَبْدِ

اور آرام کے دفن کیے گئے بیچ زمین مدینہ کے بندہ

الْمُؤَیَّدِ وَالرَّسُوْلِ الْمُسَدَّدِ وَالْبَشِیْرِ الْمُمَجَّدِ

مدد کیے ہوئے اور پیغمبر راست گو اور بشارت دینے والے بزرگ

الْمُصْطَفٰی الْاَمْجَدِ الْمَحْمُوْدِ الْاَحْمَدِ حَبِیْبِ اِلٰہِ الْعَالَمِیْنَ

پسندیدہ بزرگ تعریف کیے ہوئے بڑی تعریف کے دوست خدائے جہان کے رہنے والوں کے

وَسَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ

اور سردار پیغمبروں کے اور خاتم نبیوں کے اور بخشانے والے گناہگاروں کے

وَرَحْمَۃٍ لِّلْعَالَمِیْنَ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

اور رحمت واسطے عالم کے لوگوں کے ابو القاسم محمد درود خدا اوپر اُسکے

وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلٰی اٰلِکَ

اور آل اُسکی کے اور سلام رحمت اور سلام اوپر تیرے اور اوپر آل تیری کے

یَا اَبَا الْقَاسِمِ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ یَا اِمَامَ الرَّحْمَۃِ وَشَفِیْعَ

اے ابو القاسم اے رسول خدا کے اے پیشوا رحمت کے اور شفاعت کرنیوالے

الْاُمَّۃِ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا

اُمت کے اے حجت خدا کے اوپر خلق اُسکی کے اے سردار ہمارے اور آقا ہمارے

لِمَا یُرِیْدُ یَا مَنْ یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِہٖ

جو ارادہ کرتا ہے اے وہ شخص کہ حائل ہوتا ہے درمیان آدمی اور دل اُسکے کے

یَا مَنْ ھُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی یَا مَنْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ

اے وہ شخص کہ وہ عرش اعلیٰ پر ہے اے وہ شخص کہ نہیں ہے مانند اُسکے کوئی شے

وَھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ یَا مَنْ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اور وہی سمیع اور بصیر ہے اے وہ شخص کہ اوپر ہر شے کے قدرت رکھنے والا ہے

اِقْضِ حَاجَاتِیْ وَاَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ وَفَرِّجْ عَنِّیْ

برلا حاجتیں میری اور عنایت کر مجھے سوالات میرے اور کشایش دے مجھکو

کُرْبَتِیْ وَاکْفِ مُھِمَّاتِیْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ

سختی میری سے اور کفایت کر کاموں میرے کی بحرمت محمدؐ اور آل محمدؐ کے کہ پاک

الطَّاھِرِیْنَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ

اور پاکیزہ ہیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو رحمن اور رحیم ہے یا اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِکْ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

درود اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزائش کر اوپر نبی اُمّی

الْعَرَبِیِّ الْقُرَشِیِّ الْمَکِّیِّ الْمَدَنِیِّ الْاَبْطَحِیِّ التِّھَامِیِّ

رہنے والے عرب کے قریشی مکی اور مدنی ابطحی تہامی

الْھَاشِمِیِّ وَالرَّسُوْلِ الرَّضِیِّ السَّیِّدِ الْبَھِیِّ السِّرَاجِ

درود طوسی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہون مین ساتھ نام اللہ رحمن اور رحیم کے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ

ای خدا تو ایسا پہلا ہی کہ نہین ہی پہلے تجھسے کوئی شی اور تو ایسا

الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ

آخر ہی کہ نہین ہی بعد تیرے کوئی شی اور تو وہ ظاہر ہی کہ نہین ہی

فَوْقَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ

فوق تجھسے کوئی شی اور تو وہ باطن ہی کہ نہین ہی سوا تیرے

شَيْءٌ يَا كَائِنًا قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَيَا بَاقِيًا بَعْدَ فَنَاءِ

کوئی شی ای ہونے والے پہلے ہر شی کے اور ای باقی رہنے والے بعد فنا ہونے

كُلِّ شَيْءٍ وَيَا مُكَوِّنَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ

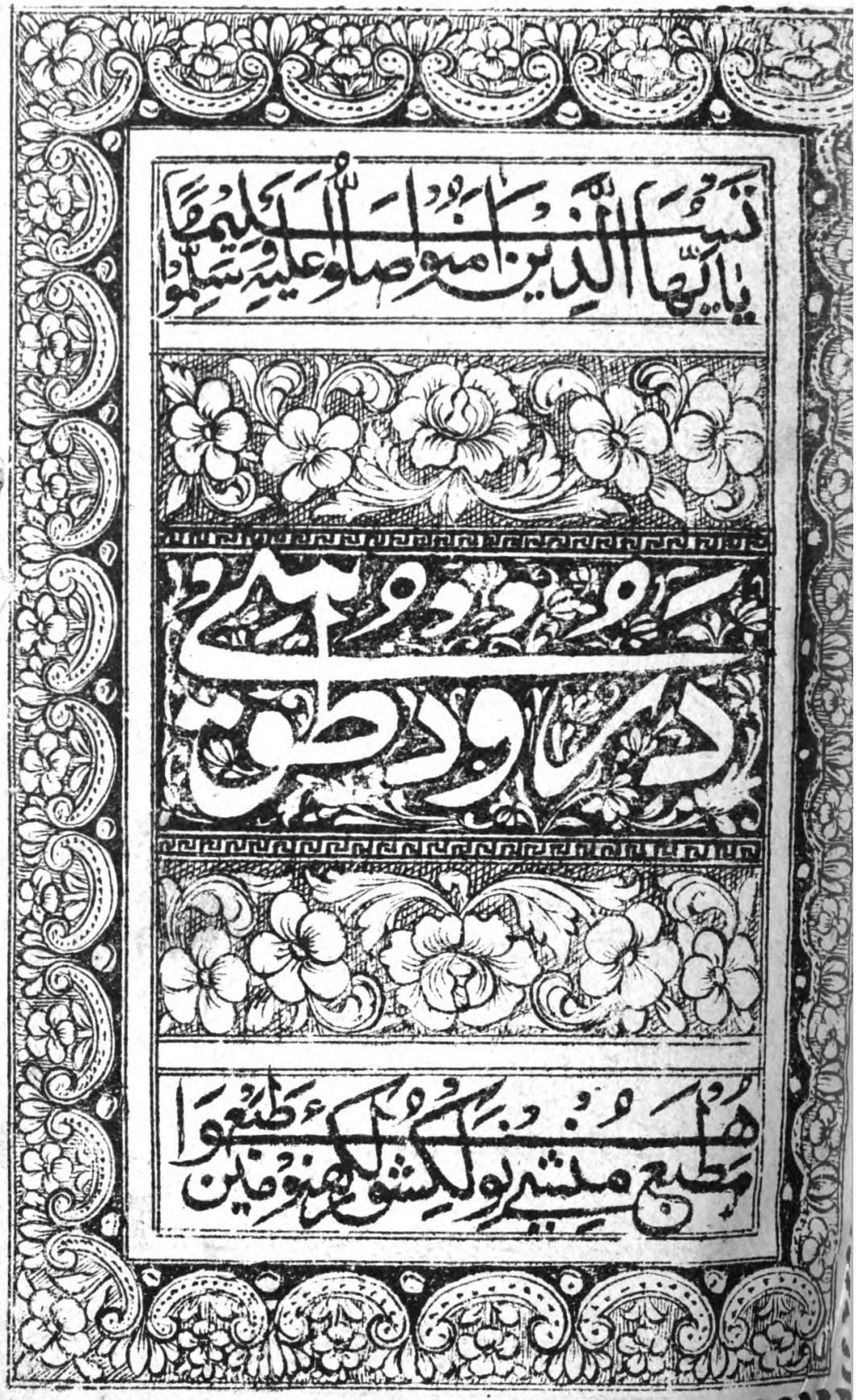
ہر شی کے اور ای پیدا کرنے والے ہر شی کے ای وہ شخص کہ وہی بہت قریب ہی

اِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ يَا مَنْ هُوَ فَعَّالٌ

طرف میرے رگ گردن سے ای وہ شخص کہ وہی کرنے والا ہی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہر چند کہ درود طوسی علیہ الرحمہ بعض کتب مین مذکور ہی لیکن اصل اس درود کی دعاے
توسل ہی اسی باعث سے اس درود کا اعتبار ہو سکتا ہی اور قاعدہ اور طریقہ اس درود کا
یہ لکھا ہی کہ جب کوئی اس دعا کے عمل کو شروع کرے تو ایک دوشنبہ سے شروع کرے اور دوسرے
دوشنبہ کو تمام کرے مگر پہلے شروع کرنے سے غسل کرے اور لباس پاکیزہ پہنے اور عطر لگائے اور
وقت پڑھنے کے خوشبو اپنے پاس رکھے کہ خداے تعالی انکی برکت سے دعا جلد قبول فرماتا ہی اور
ہر روز گیارہ بار پڑھے اور سو بار شروع کرتے وقت اور سو بار تمامی کے بعد یہ درود مختصر
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پڑھے اور دوسرا طریقہ اسکے عمل کا یہ ہی کہ ایک ہفتہ سے
شروع کرے اور دوسرے ہفتہ تک تمام کرے اور ہر روز نو مرتبہ پڑھے اور اگر ہمیشہ صبح کی نماز کے بعد بھی ایکبار پڑھ لیا کرے
تو خوب ہی اور وہ درود خوش اسلوب یہ ہی نقل نسخہ صحیحہ مطبوعہ بیاض طہران کی مع ترجمہ بزبان اردو کے


یا ایها الذین امنوا صلوا علیه وسلموا تسلیما
درود وسلام
مطبع مشیر نولکشور لکھنؤ طبعوا

اطلاع۔ اس مطبع مین ہر علم وفن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہی جسکی فہرست معلول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہی جسکے معاینہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہی اس کتاب کے ٹیل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین انمین بعض کتب مذہب امامیہ کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہی اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

کتب مذہب امامیہ

زاد المعاد۔ مترجم مع ادعیۂ زیارات جو بڑی مستند کسقدر کارآمد کتاب ہی مذہب امامیہ کی جسمین ادعیۂ زیارات ائمۂ اطہار اور ادعیۂ ایام ہفتہ اور اوقات روزانہ وشبانہ ہین کہ جسکی مواظبت اور مداومت سے مومنین کو ثواب دارین اور حسنات کونین حاصل ہی اور تحشی اس کتاب نادرۂ روزگار کی اور کتب ادعیات سے کی گئی ہی مثل جوشن کبیر وجوشن صغیر و دعاے مشلول و دعاے سمات و ادعیۂ صحیفۂ سجادیہ و دعاے ختنہ وعقیقہ کے یہ کتاب عمدہ ترین تصانیف سے عالم بیمثل فاضل جلیل متورع صاحب اتقا جناب ملا محمد باقر مجلسی رح کی ہی نہایت خوبی کے ساتھ بصحت مولوی سید تصدق حسین صاحب کنتوری کے اس مطبع مین چھپی ہی۔

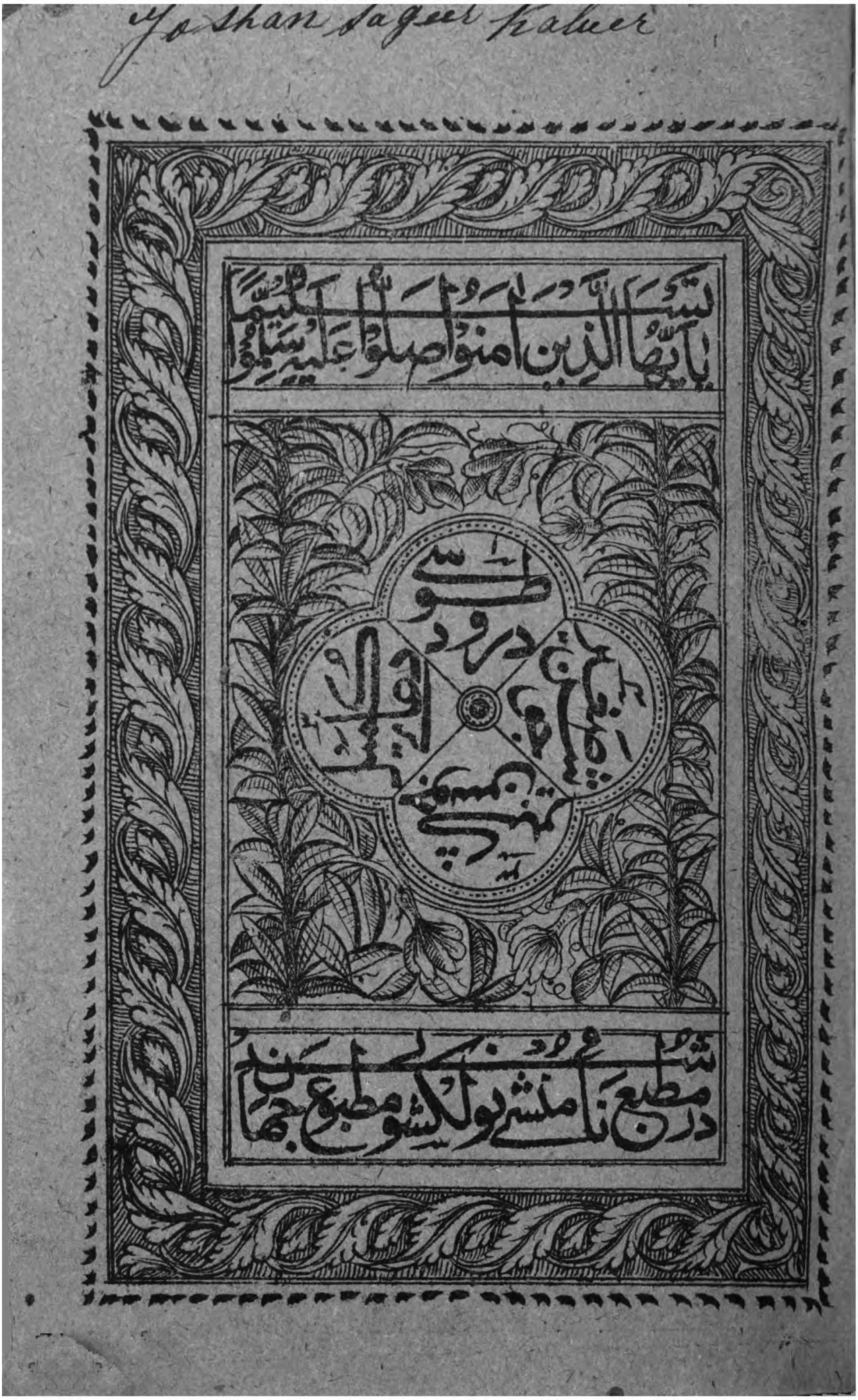
خلاصۃ المصائب۔ یہ کتاب مصائب اہل بیت علیہم السلام مین مشہور ومطبوع عالم ہی تالیفات عمدۂ علماء کرام زبدۂ فضلاء ذوی الاحترام مقبول انام ذاکر آل عبا میرزا محمد ہادی صاحب محدث صلحا مرحوم کی ہی دو مرتبہ اور بھی اس مطبع مین طبع ہوئی تھی اس مرتبہ نہایت احتیاط سے بکمال صحت طبع ہوئی مصائب سید الشہدا امام حسین علیہ التحیۃ والثنا کو جناب مؤلف مرحوم نے اس عمدگی اور ربط معقول سے ترتیب دیا ہی اور ایسا نادر خلاصہ فرمایا ہی اور ایسے ایسے مضامین جگر خراش مصائب امام ہمام اور اہل بیت علیہم السلام کے لکھے ہین کہ جنکے سننے سے سامعین کی آنکھون سے بفور گریہ ایک دریا بہجاتا ہی یہ کتاب نہایت عمدہ چھپی ہی۔ جس نے ایک مرتبہ دیکھا اسکی خریداری کا متمنی ہوا۔

بعد محمدی۔ فقہ اثنا عشریہ مصنفہ مترجمہ حافظی۔

تحفۃ العوام۔ مسائل فقہ مصنفہ حاجی حسن علی صاحب۔

حلیۃ العروس۔ مراسم عورات اور اُنکے حقوق مصنفہ مولوی امراؤ علی۔

Yashan Sageer Kaleer



Shi'ah prayers with Persian and
Urdu translations &c. 1883.

Arabic

53 B 74

Indian Institute, Oxford.

The Lucknow Sparks Library.
Presented
by
Munshi Newul Kishore.

